

6868  
SIA













مَكْنَشَاءُ اللَّهِ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

بِفَضْلِ تَرْبِيَةِ دُرِّ الْإِسْلَامِ فِي حَرَمِ عِلْمِ تَهْلِيلِ مَوْلَانَا أَحْمَدَ مُحَمَّدٍ دَانِي قَلْبِي بِحَمْدِهِ مَوْجِزَ سَعَادَتِ جَاوِدَانِي عَمِّي

1306



L. S. No. (241)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لَكَ شَاكِرِينَ

مَكْنَشَاءُ اللَّهِ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ



دل پریشان کی غفلت اور کدورت جاوے اور روشنی اہیت کی اور غلطی یقین کی آواز سلیکے کہ کتب مطلوبہ سے  
 شاید مقصود پر شوری جلوہ دکھاتا تھا، اور کتب مختصرہ سے گوہر عاکرہ ہاتھ آتا تھا، انہوں میں فضائل خاندانہ  
 الایزال سے گروہ مراد کی کلمی اور کلی مقصود کی کلمی یعنی کتاب منہات تصنیف قصہ الخدین زبدۃ الفسین  
 سیاح العلماء الراسخین شیخ شہاب الملہ والدین احمد بن حجر عسقلانی شافعی رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ رحمۃً  
 سبحان اللہ کیا عجب کتاب ہے مختصر اور کامل اور ضامین اہیت کو شامل کہ کلمات فیض سمات  
 اُسکے ملو نصلح دلپذیر، اور فقرات سعادت آیات اُسکے مشحون سوا عظم بنظر سیر حدیث اُسکی  
 سے دریائے موج زن، اور ہر کلام اُسکے سے آفتاب شاد و پرتو فغن سہر سطر اسکی شاہ راہ  
 تعلیم و تلقین سہر جلا سکا سر پائے رشد یقین قطع

شریعت کا ہر مشر بہنسا	طریقیت کا ہے گوہر عاکرہ	شبستان دین کی ہر گیہ شمع
کر دین روشن اسے ہر گنج ہر	دل ہلکے ہیں اوس پر پرواز	اور اہل یقین کا وہب ناہ

لیکن تصنیف نامحین سحر کثرت اغلاط اور خلاف نسخ اس مرتبے کا پایا، کہ قلم مصححین کی تصحیح سے جانہ  
 آیا علاوہ اوسکے عربی عبارت کہ نہائے علوم اُسکے مطلب ہائے اوس پر مضمون پردے سے ہر اُسکے  
 نہاد خاکسار پہکارہ روزگار سطر تصحیح کے کوشش ہو فوراً وسی مشکوہ بجا لایا، بعد سرگرمی تمام اور غریبی  
 مالاکلام کے گوہر مقصود ہاتھ میں آیا یعنی مدوہ المحققین فسر المذہبین سرآمد کاملین پیشوا کے عارفین  
 حقائق آگاہ مولوی حافظ محبوب اللہ صاحب کی خدمت میں تکلیف اسکی تصحیح و ترجمہ کر کے کی جی جناب  
 مدوح کے اُسکے پیچھے زبان اردو میں ترجمہ سلیس کیا، اور بعض مطالب کی توضیح کر کے حاشیہ میں لکھیا  
 چنانچہ خواص اسکو دیکھ کر حقا وافی پائین گئے، اور فوائد بیشمار اُس سے اٹھائیں گے اور عوام اسکو  
 پڑھ کر روشنی علم میں پہنچ گئے اور تاریکی جہل سے دور ہو جائیں گے آمید کہ طابان دین حقیقت  
 اسکا مطالعہ کریں، ہمارے حرم میں عساکر پائین کر دنیا کی تمام آفتون سے بچے اور آخرت  
 کی غمیرن کو پر نیچے ایمان باریک رب العالمین بجاؤ اللہ سید المرسلین  
 علیکم صلوٰۃ اللہ الی یوم الدین

بسم اللہ الرحمن الرحیم		
غلب زبان تراخیں چہا آفرین ہو کہ شایخ خشک قلم کو برگ و بار تو فوق تحریر توحید کا عطا فرمایا تب اُسے صفحہ اولان کو ہزار ہا گل شنا اور تعریف سے رشک چمن بنایا <b>نظم</b>		
تلم سر کستان توحید ہو	تلم بلبل باغ تحمید ہو	ورق صحن گلزار عینیت ہو
سبحان اہل کمال ہے کہ ایک قطر آب کو کہیں صوبت زیبا اور کل دلا ایمان کیا + اور کہیں اُسکو در آبدار اور گوہر تابدار نمایان کیا تاؤس کانین لعل خوشان کی شمع جلا تا ہے اور قندیل صدف میں گوہر شجر باغ چمکاتا ہے سحر آزاد کے بانوں میں موج آب سے اُسکی بخت کی دھجیر ہے + اور حلقہ اُسکے عشق کا قری کے لئے طوفان گلو گیر بحر بان چرخ اُسکے ذکر خنی سے عطر آمیز لہاے قند اُسکے ورد جل سے لہو چشم ز گیس اُسکی راہ فیض پر کشادہ ہے + اور پیلہ لالہ اُسکے در پر دیوہ گری کا آمادہ ہے <b>مشنوع</b>		
یگانہ ہو وہ مالک و سر	سیرم اُسکا ہرگز نہیں دوسرا	خداوند ہے وحدہ لا شریک
قہار النزل شہدیک	اعلیٰ کل فقر یہ استعین	مولا مستعان فقیر المعین
اور نصیب میثاق سید غفار رسول برار رحمت عالم فرمائی آدم کو کہ ظہر رسرا پوزا اُسکے عظمت پرست نے زوال پایا + اور جن و بش کو دشت غلات سے راہ ہدایت کی طرف بلایا حق ناشاک ظہر برق تیغ اسلام سے جلایا + اور شرک کی آگ کو آب شیر توحید سے بجھایا حادہ کعبہ سے بیکھکھلا اُترنا دوسرے پرستی کو تالا		
تلم محمد بنی سرور انبیا	عصیب خدا احمد محبت با	وہ بحر شفاعت وہ ابرکرم
وہ مہر عرب اور وہ ماہ و نجم	اور آل ظہر گراہی صفات	سفیحہ کو است کے اُنسے تہا
اور اصحاب اُسکے کہ تہی لایوب	کو اکاب ہیں وچ کہ کعب	در وہ خدا اُس سب پہ جو کلام
اور اُن سب پہ جو تاہر و قیام	اما بعد بندہ کثر بن عبد الرحمن بن حاجی شیخ خان مقصود	
سرور دست ہیں سالکان اہل سنت اور سروران طریق طہارت کے عرض کرتا ہے کہ مدت و راز سے یہ آرزو جاگزین خاطر فائز تھی کہ کوئی ایسا رسالہ مختصر علی نصائح اور ایضاً کا اتمہ لکھ کر اُسکے مطالعے سے		

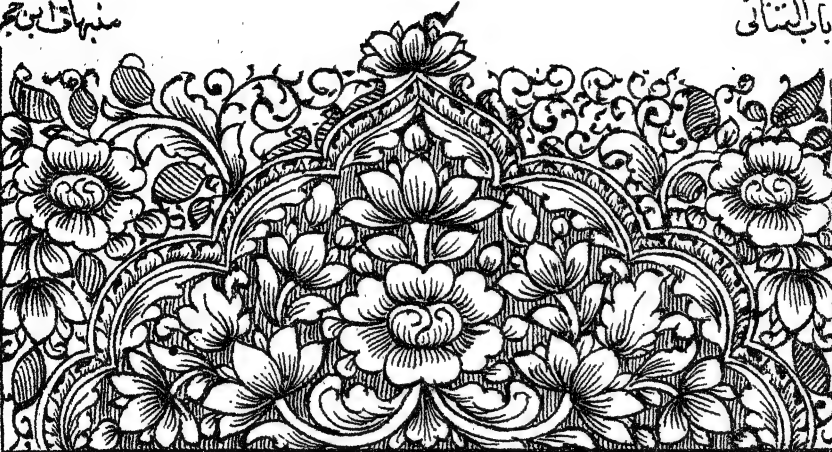
لَا شَيْءَ أَفْضَلَ مِنْهَا الْإِيمَانُ بِاللَّهِ وَالنَّفْعُ لِلْمُسْلِمِينَ وَخَصْلَتَانِ  
 کہ ان سے بہتر کوئی شے نہیں ایمان ساتھ اللہ کے اور نفع دینا مسلمانوں کو اور نہ خصلتیں  
 لَا شَيْءَ أَحَبَّ مِنْهُ الشُّرْكُ بِاللَّهِ وَالضَّرُّ بِالْمُسْلِمِينَ وَقَالَ عَلَيْهِ  
 کہ ان سے بڑی کوئی شے نہیں شرک کرنا اللہ کے ساتھ اور دکھ دینا مسلمانوں کو اور نہ یا حضرت علی  
 السَّلَامُ عَلَيْكُمْ مَجَالِسَةُ الْعُلَمَاءِ وَالسَّمَاءِ كَلَامُ الْحُكَمَاءِ فَإِنَّ اللَّهَ  
 علیہ السلام نے لازم پڑھو علماء کے پاس بیٹھنا اور حکیموں کا کلام سننا کیونکہ اللہ  
 تَعَالَى يُجَيِّدُ لِقُلُوبِ الْمَيِّتِ نُبُورَ الْحُكَمَاءِ كَمَا يُجَيِّدُ لَأَرْضِ الْمَيِّتِ  
 تعالیٰ جلاتا ہے دل مرے ہوئے کو ساتھ نور حکمت کے جیسا کہ جلاتا ہے زمین مرے ہوئی کو  
 وَأَمَّا الْمَطْرُوعُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ مَنْ دَخَلَ الْقَبْرَ بِلَا زَادٍ فَكَانَ  
 ساتھ بانی مہینہ کے وف اور روایت ہے حضرت ابو بکر صدیق رضی سے جو شخص داخل ہوا قبر میں بے زاد گویا کہ  
 رِكَابُ لَبْرٍ بِالسَّيْفَيْنِ وَعَنْ عُمَرَ عَزَّ الدُّنْيَا بِلَالٍ وَعَزَّ الْآخِرَةُ  
 سوار ہوا دریا پر بے کشتی وف اور روایت ہے حضرت عمر سے عزت دنیا میں مال ہو تو عزت آخرت میں  
 يَصْلِحُ الْأَعْمَالُ وَعَنْ عُمَرَ هُمُ الدُّنْيَا ظِلٌّ فِي الْقَبْرِ وَهُمْ الْآخِرَةُ نُورٌ  
 عمل صالح سے اور روایت ہے حضرت عثمان سے دنیا کا اندھیرا ہے دل میں اور آخرت کا روشنی ہے  
 فِي الْقَبْرِ وَعَنْ عَلِيٍّ مَنْ كَانَ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ كَانَتْ الْجَنَّةُ فِي طَبْعِهِ وَمَنْ كَانَ فِي  
 دل میں اور روایت ہے حضرت علی سے جو کوئی علم کی طلب میں ہے جنت اس کی طلب میں ہے اور جو کوئی  
 طَلَبِ الْمَعْصِيَةِ كَانَتْ النَّارُ فِي طَبْعِهِ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ مَعَاذٍ مَا عَصَى  
 گناہ کی طلب میں ہے دوزخ اس کی طلب میں ہے اور روایت ہے یحییٰ بن معاذ سے نہیں گناہ کرتا  
 اللَّهُ كَيْفَ يَوْمًا أَثَرُ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ حَكِيمٌ وَعَنْ الْأَعْمَشِ مَنْ  
 اللہ کا کوئی بزرگ اور نہیں اختیار کرتا دنیا کی آخرت پر کوئی عالم شریعت وف اور روایت ہے الاعمش سے  
 كَانَ أَهْلُ الْقَوْلِ الْتَقَوَى كُلُّهُ لَأَنَّ عَرَفَ رَجُلًا دِينًا وَمِنْ كَمَا  
 جس کی مثال ان سے ہے حکم نہیں دیا میں جان نفع دین ان کے سے اللہ کے

وہاں ایک جگہ ہے کہ اس کا  
 شریعت کی تعلیم دینا  
 جاننے یعنی علم حاصل کرنا  
 چل کر یا اس کے ساتھ  
 علم حاصل کرنا  
 کہتے ہیں کہ اس میں  
 چنانچہ اس میں حکم ہے

یہی روایت ہے  
 و  
 جہاں شریعت یعنی دین کا علم حاصل  
 کرے وہ شریعت پر کار ہے

یعنی شان کی ایک چیز  
 کہ گناہ نہ کرے اور شان  
 حکم کی بہتے کہ دین کا  
 اختیار نہ کرے اور وہ دنیا  
 اس کے لئے گناہ کا دہک نہیں  
 ہے اور یہ حکم نہیں





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

اَحْمَدُ لِلّٰهِ فِي كُلِّ حِيْزٍ وَّ اَوْقَاتٍ الصَّلٰوةِ عَلٰی سَيِّدِنَا اَشْرَفِ الْخَلْقِ وَ الْبَرِيَّا

سب تعظیمیں اللہ کو ہر زمانے اور ہر وقت میں اور درود کے رسول پر کہ بہترین ہیں اور جہان کے سب

هٰذِهِ مِنْهَا تَمَاضِيَةُ الشَّيْخِ شَهَابٍ مِلَّةٍ وَّ الْحَقِّ وَّ الدِّينِ

یہ سنہاں ہیں تہذیبات شیخ روشنی مذہب اور حق اور دین کے

اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ أَحْمَدَ الْعَسْكَلَانِيَّ الْأَصْلَ الْمِصْرِيَّ

احمد بن علی بن محمد بن احمد عسقلانی اصل مصری

الشَّافِعِيَّ الشَّهِيْدِيَّ ابْنَ أَحْمَدَ عَمْرٍو الْأَسْتَعْدَادِيَّ يَوْمَ الْمَعَادِ فَإِنَّ مِنْهَا

شافعی مذہب شہید بن احمد عمر بن اسعد استعدادی دن قیامت کے

مَا يَكُونُ مِنْهُ وَمِنْهَا مَا يَكُونُ تِلْكَ ثِيَابُ الْإِنَّمَاءِ الْعَشْرَةِ بِأَلْسِنَتِي

وہ دو کے بیان میں اور بیسے تین ہیں کے پچھرے دس تک یہ لباس چھ کے

فَمِنْهُ مَا رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ خُصِّلَتَا

سونا میں سے جو کہ روایت کیا گیا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا



وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ مَنْ تَوَهَّمَنَّ لَهُ وَلِيًّا أَوَّلَىٰ مِنَ اللَّهِ قُلْتُ  
 اور روایت ہے بعض حکمران سے جس نے خیال کیا کہ اس کا کوئی دوست زیادہ اللہ سے ہے کہ ہے  
 مَعْرِفَتُهُ بِاللَّهِ وَمَنْ تَوَهَّمَنَّ لَهُ عَدُوًّا أَعَدَّكَ مِنْ نَفْسِهِ قُلْتُ  
 پہچان اس کی ساتھ اللہ کے اور جس نے خیال کیا کہ اس کا کوئی دشمن زیادہ نفس سے ہے کہ ہے  
 مَعْرِفَتُهُ بِنَفْسِهِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ فِي قَوْلِهِ تَلَاظُمَ  
 پہچان اس کی ساتھ نفس کے اور روایت ہے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے قول کے ظاہر  
 الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَرُّ هُوَ اللِّسَانُ وَالْبَرُّ هُوَ الْقَلْبُ إِذَا  
 فساد جھگڑ میں اور زبان میں کہ مراد لفظ بر سے زبان ہے اور لفظ بھر سے دل جو اس میں ہے  
 فَسَدَ اللِّسَانُ بَكَتْ عَلَيْهِ النَّفْسُ وَإِذَا فَسَدَ الْقَلْبُ بَكَتْ  
 فاسد ہوئی زبان روتی ہیں اس پر جانیں اور جگہ فاسد ہوا دل روتے ہیں  
 عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ قِيلَ الشَّهْرُ تَصِيرُ الْمَلَكُوتُ عَبْدًا وَاصْبِرْ  
 مہینہ فرشتے کہایا ہے کہ شہوت بادشاہوں کو غلام کرتی ہے اور صبر  
 يُصِيرُ الْعَبِيدَ مَلُوكًا الْأَنْزَىٰ لِقِصَّةِ يُوسُفَ وَنَزَلْنَا قِيلَ  
 غلاموں کو بادشاہ کرتا ہے کیونکہ نہیں دیکھنا قصہ حضرت یوسف اور نازل کیا کہ  
 طُولُ الْمَنِّ كَانَتْ عَقْلَهُ أَمِيرًا وَهَوَاهُ أَسِيرًا وَوَبُلَّ لَمَزَانَهُ هَوَاهُ  
 خوشی کو اس شخص کو عقل اس کی حکم ہے اور خواہش اس کی اسکی تیری ہے اور جانی جو اس شخص کی  
 أَمِيرًا وَعَقْلَهُ أَسِيرًا قِيلَ مَنْ تَرَكَ الذُّنُوبَ رَقِبَ مَنْ  
 حاکم کی حکم اور عقل اس کی تیری ہے کہایا ہے جس نے چھوڑ دی گناہ نرم ہوا دل و کلام اور جس نے  
 تَرَكَ الْحَرَامَ وَآكَلَ الْحَلَالَ صَفَتْهُ فَكُنْزُهُ أَوْحَىٰ لِلَّهِ إِلَىٰ الْبَعْضِ  
 چھوڑا حرام اور کھا حلال صاف ہوئی فکر اس کی حکم کیا اس نے جس نے  
 الْأَنْبِيَاءُ طَعَنُوا فِي مَا تَرَكَ لَا تَعْصِي فِي مَا نَصَحَكَ قِيلَ كَمَالُ الْعَقْلِ  
 انبیاء کی طعن نہ ہوئی کہ ہرے حکم اور ان کی مکر تیری نبوت کی کہایا ہے کمال عقل کا

۱  
 یعنی حق تعالیٰ سے زیادہ  
 زیادہ سے زیادہ  
 اور زبان میں بسبب طاعت  
 آویسین کے سوا کسی  
 نفس میں خفت اور کبر  
 صدیق رضی اللہ عنہ کے قول کے ظاہر  
 برے روز زبان میں  
 برے روز زبان میں  
 چھین کو تیری میں انظر  
 جو کہ مراد دل جو اس میں ہے  
 جی تنصیب کے موعودین  
 زبان جو زبان دونوں کا  
 ن لکھو اور شکر ان سے  
 یہ ثابت ہے  
 ۲  
 یعنی عزت و شرف و غلام  
 یعنی حکم اس کے عقل اس کی  
 حکم کیا بادشاہ کو اس شخص کی  
 اس کی تیری ہے اور جانی جو اس شخص کی  
 اس کی تیری ہے اور جانی جو اس شخص کی

رَأْسُ مَالِهِ الدُّنْيَا كَلَّتِ لَاسُنٌ عَنْ وَصْفِ خَيْرِ دِينِهِ  
اصل ال دین ہے نکلت بن زبان بیان خصال دین اُسکے  
وَعَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ كُلِّ مَعْصِيَةٍ عَنْ شَهْوَةٍ فَإِنَّهُ يَرْجِي  
اور روایت ہے سفیان ثوری رحمہ سے جو گناہ ہوتا ہے خواہش نفسانی سے بیشک امید ہے  
غُفْرَانَهَا وَكُلِّ مَعْصِيَةٍ عَنِ الْكِبَرِ فَإِنَّهُ لَا يَرْجِي غُفْرَانَهَا لَأَنَّ  
اُسکی بخشش کی اور جو گناہ ہوتا ہے عزیز سے بیشک امید نہیں اُسکی بخشش کی کہ گناہ  
مَعْصِيَةُ ابْلِيسَ كَانَ أَصْلَاهُ مِنَ الْكِبَرِ وَنَزَلَتْ أَدَمَ كَانَ أَصْلَاهُ  
گناہ شیطان کا اصل اُس کی غور تھا اور نازل شد حضرت آدم کی اصل اُسکی  
مِنَ الشَّهْوَةِ وَعَنْ بَعْضِ الزُّهَّادِ مَنْ أَذْنَبَ ذَنْبًا وَهُوَ  
خواہش نفسانی تھی اب اور روایت ہے بعض ناہے جسے گناہ کیا اور وہ  
يُضْحِكُ فَإِنَّ اللَّهَ يَدْخُلُهُ النَّارُ وَهُوَ يَكْفِي وَمَنْ أَطَاعَ وَهُوَ يَكْفِي  
ہنستا رہا سو بیشک اے ایسا اسکو اللہ آگ میں کہ وہ رہتا ہوگا اور جسے بندگی کی اور تارنا  
فَإِنَّ اللَّهَ يَدْخُلُهُ الْجَنَّةُ وَهُوَ يَكْفِي وَعَنْ بَعْضِ الْحَكَمَاءِ  
سو بیشک اسکو اللہ داخل کرے گی جنت میں کہ وہ ہنستا ہوگا اور روایت ہے بعض حکماء سے  
لَا تُحْقِرُوا الذُّنُوبَ لِصُغَارِهَا فَإِنَّهَا تَنْشَعِبُ مِنْهَا الذُّنُوبُ الْكِبَارُ  
حقیر نہ سمجھو جھوٹے گناہوں کو کہ بڑا ہوتے ہیں اُن سے گناہ بڑے ف  
وَعَنْ ابْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
اور روایت ہے حضرت بنی سلمہ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نہیں ساتھ بیشک کے  
وَلَا كِبَرٍ مَعَ الْإِسْتِغْفَارِ قِيلَ هُمُ الْعَارِفُونَ لِنَفْسِهِمْ  
امکانہ کہ بڑے ہیں بہر استغفار کے کہا گیا ہے عقائد کا توفیق خدا کی ہے ان قصد  
الزَّاهِدُ لِنَفْسِهِ لَأَنَّ هُمُ الْعَارِفُونَ بِهَا وَهُمْ الزَّاهِدُونَ لِنَفْسِهِمْ  
زاہد ہوئے اپنے کو کہ جو قصور عارف کا پروردگار کی اور قصور زاہد کا اپنی ہولناکی

یعنی گناہ شیطان کا بخشنا  
دیکھا کہ غور کی اوستے تھا  
اور گناہ حضرت آدم کا بخشنا  
کہ خواہش نفسانی سے  
غور سے

یعنی اگر گناہ حقیر نہ ہو تو  
کرے بزرگوار ہوتا ہے  
پچھوئے گناہ کرنا سے

بہرے گناہ بزرگوار  
نہیں

یعنی عارف کی نفسانی  
جس کو بزرگوار ہوتا ہے  
اور گناہ کا بخشنا  
نہیں



اتَّبِعُوا رِضْوَانَ اللَّهِ تَعَالَى وَاجْتَنَابُ سَخِيَاءِ قِيلَ لَا غَرَبَ لِقَائِهِ

پیروی رضامندی اللہ تعالیٰ کی اور بچنا اُسکے غصے سے کہا گیا ہے نہیں غریب القیام

وَلَا وَطَنَ لِمَجَاهِلٍ قِيلَ مَنْ كَانَ بِالطَّاعَةِ عِنْدَ اللَّهِ فَرِيًّا كَانَتْ

اور نہیں وطن دار بلے علم کہا گیا ہے جو کوئی بطاعت اللہ سے فریب ہے

بَيْنَ النَّاسِ غَرِيبًا قِيلَ حَرَكَةُ الطَّاعَةِ دَلِيلُ الْمَعْرِفَةِ كَمَا أَنَّ حَرَكَةَ

لوگوں میں وہ غریب ہو کہا گیا ہے حرکت کرنی واسطے طاعت کے دلیل معرفت کی ہو جیسا کہ حرکت

الْجِسْمِ دَلِيلُ الْحَيَاةِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْلُ جَمِيعِ

جسم کی دلیل زندگی کی ہو فرمایا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جڑ تمام

الْخَطَايَا حُبُّ الدُّنْيَا وَأَصْلُ جَمِيعِ الْفِتَنِ مَنَعَ الْعَشِيرَ وَالزُّكُوةُ قِيلَ

گنہوں کی محبت دنیا کی ہو اور جڑ تمام فتنوں کی نہ دنیا عشر اور زکوٰۃ کا ہو کہا گیا ہے

الْمُقَرَّبُ بِالْقَصْرِ أَبَدًا مَحْمُودٌ وَالْإِقْرَارُ بِالْقَصْرِ عِلَاقَةُ الْقَبُولِ قِيلَ

اقرب کر کے والا قصیر کا ہمیشہ بھلا ہے اور اقرار کرنا قصیر کا تقابل قبولیت کا ہو کہا گیا ہے

كَفَرَانَ النِّعْمَةِ لَوْ مَرَّ وَصَحْبُهُ الْأَحْمَقُ شَوْمٌ قَالَ لَشَاعِرُ اشْعَا

نا شکری نعمت کی بیکجی ہو اور محبت دشمن کی شامت ہو کہا ہو شاعر نے

يَا مَنْ يَدُنِيَاهُ اسْتَعْلُ قَدْ غَرَّكَ طُولُ الْأَمَلِ

اے کو دنیا میں ہوا ہے مشتعل غرہ تجھ کو رکھتا ہے طول ال

أَوَلَمْ يَزَلْ فِي غَفْلَةٍ حَقِّي دَنَائِمُهُ الْأَجَلُ

کوہ غفلت میں ہمیشہ سرگرداں اب تو نزدیک آن پہنچی ہے اجل

وَالْقَبْرُ صَنْدُوقُ الْعَمَلِ لَمْ يَمُتْ بَأَيِّ بَغْتَةٍ

قبر ہو کجی نیرا صندوق عمل موت آجی اچانک تر سے تبین

إِصْبِرْ عَلَى أَهْوَالِهَا لَا مَوْتَ إِلَّا بِأَجَلٍ

ترکے ہو احوال واپ اب تر صبر ہے نہیں مرا مگر وقت اجل

یہی وہاں جانا ہو علم کے سبب سے لوگوں میں غریب کہتے ہیں یہ وہ جگہ ہے جہاں نہ جہان ہو جہاں نہ اسکو وہاں کے کوئی نہیں پوچھتا گویا وہ مسافر ہے

معلومات پر قائم ہوتا ہے وہ لوگوں سے جیسا کہ بہت کام کوئی کرنا نہیں ہے زندگی کی



نِيَامٌ وَأَمَّا الْكُفَّارَاتُ فَاسْبَاغُ الْوُضُوءِ فِي لَسْرَاتٍ وَنَقْلُ

سوئے ہون اور لیکن کھانے کے گاہوں کے سو پوری وضو کرنی سردی کی صبح کو اور ہون چلا

الْأَقْدَامِ إِلَى الْجَمَاعَاتِ أَنْتَظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ وَقَالَ جَبْرِ

نماز جماعت کے لیے اور انتظار نماز کی نیچے ہند کے اور کہا حضرت جبریل علیہ السلام

يَا مُحَمَّدُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرُ فَيَسْتُ فَإِنَّكَ مَيِّتٌ فَحَبِ

یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم زہرا جب تک چاہے سو تو مر جا اور بیت کر

مَنْ شِئْتَ فَإِنَّكَ مُفَارِقُهُ وَأَعْمَلْ مَا شِئْتَ فَإِنَّكَ فَجَزَيْ بِهِ قَالَ

جس سے چاہے سو تو اس سے جدا ہوگا اور کام کر جو چاہے سو تو اس کا بدلہ دیا جائیگا فرمایا

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثُ تَفَرُّطِهِمْ اللَّهُ تَحْتَ ظِلِّ

حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تین قسم کے کوٹھنوں کا سایہ دیکھا اور نیچے سایہ

عَرْشِهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ الْمُتَوَضَّئُ فِي مَكَارِهِ وَالْمَأْشِيُّ لِمَا

عرش کے جس دن کہ سایہ نہ ہوگا سو اس کا سایہ اُس کے دھوکہ کرنا والا کھینچوں میں اور چلے دلا

لِلسَّاجِدِ الظُّكْمُ وَمُطْعِمُ الْجَائِعِ وَقِيلَ لِبِرَاهِيمَ لَا يَشَى

سجدہ کی طرف انجیری میں اور پہرے کو کھلانے والا اور کہا ایک حضرت ابراہیم علیہ السلام سے کس چیز سے

أَتَخَذَكَ اللَّهُ خَلِيلًا قَالَ بِثَلَاثِ أَشْيَاءَ أَخَّرْتُ اللَّهَ تَعَالَى

پہرے پر ابراہیم اللہ نے اپنا خلیل فرمایا بسبب تین چیز کے اختیار کیا میں نے حکم اللہ تعالیٰ کا

عَلَى أَمْرِ غَيْرِهِ وَمَا أَهْتَمْتُ بِمَا تَكْفُلُ اللَّهُ لِي وَمَا تَعَشَّيْتُ وَ

غیر کے حکم پر اور نہیں فکر کیا میں نے اس چیز کا کہ اللہ نے دیکھا ہو میرے لیے اور شام کو کھانا نہ کھایا اور

مَا تَغَدَّيْتُ إِلَّا مَعَ الضَّعِيفِ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ ثَلَاثَةُ أَشْيَاءَ

میں نے صبح کو مگر ساتھ ساتھ مہمان کے ساتھ اور وہانت ہے جسے حکم سے نہیں جہیز میں

تَفَرُّطُ الْعَصَصِ كَرُّ اللَّهِ تَعَالَى وَلِقَاءُ أَوْلِيَائِهِ وَكَلَامُ الْحُكَمَاءِ

کو دور کرنا زمین سے کہ نام اللہ تعالیٰ کی اور ملاقات اُس کے دوستوں کی اور کلام حکیموں کی

وَقَالَ جَبْرِ  
عَلَى أَمْرِ غَيْرِهِ  
وَمَا أَهْتَمْتُ بِمَا تَكْفُلُ اللَّهُ لِي  
وَمَا تَعَشَّيْتُ وَ  
مَا تَغَدَّيْتُ إِلَّا مَعَ الضَّعِيفِ  
وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ  
ثَلَاثَةُ أَشْيَاءَ



الشَّيْطَانُ فَلَيْسَ رَفِيقَ الْمُؤْمِنِينَ وَلَا تُؤْذِ أَحَدًا فَلَيْسَ بِحُرِّفَةٍ  
 شیطان کی کہ وہ رفیقِ مؤمنوں کا نہیں اور ادا بڑا نہ دے کسی کو کہ وہ پیشہ  
 الْمُؤْمِنِينَ وَعَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ الدَّارَانِيِّ أَنَّهُ قَالَ فِي الْمُنَاجَاةِ  
 مؤمنوں کا نہیں اور روایت ہے ابو سلیمان دارانی سے کہ اس نے کہا مناجات میں  
 اَللّٰهُ اِنِّىْ طَلَبْتُكَ بِذَنْبِيْ لَا طَلَبْتُكَ بِعَفْوِكَ وَلَئِنْ طَلَبْتُكَ  
 اے خدا جو تو ڈھونڈے گا گناہ میرا مقرر ڈھونڈوں گا میں بخشش تیری اور جو تو ڈھونڈے گا  
 بِخُلِّيٍّ لَا طَلَبْتُكَ بِسَخَائِكَ وَلَئِنْ اَدْخَلْتَنِي النَّارَ لَا خَبْرَتُ  
 بخل میرا مقرر ڈھونڈوں گا میں سخاوت تیری اور جو تو ڈھونڈے گا مجھ کو آگ میں خبر نہ دوں گا  
 اَهْلَ النَّارِ يَا اِجْبُكَ وَقِيلَ سَعِدَ النَّاسُ مَنْ لَّهُ قَلْبٌ  
 دوزخیوں کو کہیں محبت رکھتا ہوں ہر حال اور کہا گیا ہے بڑا نیک بخت آدمیوں میں وہ ہے جس کا کمال  
 عَالِمٌ وَبَدَنٌ صَابِرٌ وَقَنَاعَةٌ بِمَا فِي الْيَدِ وَعَنْ اِبْرَاهِيْمَ النَّخَعِيِّ  
 دانا ہو اور بدن صابر ہو اور قناعت ہو ماہر کی چیز پر اور روایت ہے ابراہیم نخعی سے  
 اِنَّمَا هَلَاكُ مَنْ هَلَاكَ قَبْلَهُ كَمْ يَثَلِّخُ خِصَالُ بِفُضُولِ الْكَلَامِ وَ  
 بیشک ہلاک ہوئے وہ لوگ کہ ہلاک ہوئے پہلے تمہاری زمین خصلتوں سے زیادہ کلام سے اور  
 فَضُولُ الطَّعَامِ وَفُضُولُ الْمَنَامِ وَعَنْ عَجِيِّ بْنِ مُعَاذٍ الرَّازِيِّ  
 زیادہ کھانے سے اور زیادہ سونے سے اور روایت ہے عجاجی بن معاذ رازی سے  
 طُوبَى لِمَنْ تَرَكَ الدُّنْيَا قَبْلَ اَنْ تَرَكَ وَبَنَى قَبْرَهُ قَبْلَ اَنْ يَنْتَحِلَ  
 خوشی ہو اس کو کہ چھوڑ دے دنیا کو پہلے کہ چھوڑ دے اور بنائے قبر پہلے کہ پہنچے اس میں  
 وَارْضَ بِهَا قَبْلَ اَنْ يَلْقَاهَا وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ مَرْثُومٍ لَمَّا كَانَ عِنْدَ سَنَةِ  
 اور خوش کیا اپنے رب کو پہلے کہ ملے سے اور روایت ہے علی بن مرثوم سے کہے ہاں نہیں ہر طرف سے اللہ  
 وَسَنَةِ رَسُولِهِ سَنَةً اَوْ لِيَايَاهُ فَلَيْسَ فِيْهَا شَيْءٌ قَبْلَ مَا سَنَةِ  
 ہر طرف سے رسول کا اور طریقہ اور لیا گیا ہے ہر کچھ پہلے اس کے آئندہ میں کچھ نہیں ہے

یعنی دوزخیوں کی فضا میں  
 کہوں گا کہ میں اس کا  
 دوست ہوں تب دوزخی  
 جیل دوسو سن کا پہلے  
 نشانی یا پہلے اور چھوڑ  
 یا کہ میں سے

وَعَنِ الْحُسَيْنِ ابْنِ صُرَيْشٍ مَنْ لَا آدَبَ لَهُ لَا عِلْمَ لَهُ وَمَنْ لَا

صَبْرًا لَدَيْنَ لَهُ وَمَنْ لَأَوْعَلَ لَأَزْلَفِي لَهُ وَرُويَ

صبرِ نبین اسکو دین نہیں اور جسکو پرہیزگاری نہیں اسکو نزدیک خدا سے نہیں اور روایت کیا گیا ہے کہ

جَلَاخْرَجَ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ إِلَى طَلَبٍ لَعَلَّ يَلْبِغُوا ذَلِكَ فِيهِمْ

ایک مرد نکلا بنی اسرائیل میں کا طلبِ علم کو بھرے ہوئے یعنی یہ خبر اس کے بنی کو

الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ أَنْ يَدْعُوا بِهِمْ مُوسَىٰ وَآلَهُ

مَعَتْ إِلَيْهِ فَأَتَاهُ فَقَالَ لَهُ يَا فَتَى إِنِّي أَعْطُكَ بِشَلْخِصَالٍ  
 بِهجوم اسکیوں کی طرف بھرا آیا اُس باس تب کہا اسکی جوان بن نصیحت کروں مجھکو بین خصلتوں کی  
 هَاعِلْمُ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ خَفِ اللَّهُ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ  
 پہلے اور پھلوں کا علم ہے خفا کرے اللہ فی السیر والعلانیۃ

مَسْكُ لِسَانِكَ عَنِ الْخَلْقِ لَا تَذْكُرُهُمُ إِلَّا خَيْرٌ وَانْظُرْ

ذَٰكَ الَّذِي تَأْكُلُهُ حَتَّى يَكُونَ مِنَ الْحَلَالِ فَاْمْتَنِعِ الْفَدَاءُ عَنْ

ہاں کو کھانا ہے تو اسکو تو کہ ہووے حلال سے پس رک رہا جو ان

مَنْ رَوَى أَنْ رَجُلًا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ جَعَلَ خُبْزَهُ

اور فائدہ نہ اٹھایا ہے علم سے تبرع کر بیجا اللہ تعالیٰ نے اُن کو جس طرح چاہا

الجامع لو جمعت كثيرا من العلم لم ينفعك إلا أن  
تكون له نورا في قلبك

سنة اشياء لا حجب الدنيا فليست يد المؤمن من الاضداد

اور کھوسون کا ہیں اور عہد ہی کر



اِذْ اصْعَدْتُكَ اِلَى مَسَاوِيكَ وَعَنْ حَاتِيهِ الْاَصَمُّ مَا مِنْ صَبَاحٍ

جسوقت آدین میری طرف بُرائیاں تیری اور روایت ہے عالمِ اصر سے ہر صبح کو

الْأَوَّلُ يَقُولُ الشَّيْطَانُ لِي مَا أَكُلُ وَمَا تَلْبَسُ إِنَّ تَسْكُنُ فَأَقُولُ

کہتا ہے شیطان مجھ کو کیا کھا دے گا تو اور کیا پہنے گا اور کہاں رہیگا سوچنا سکھاتا ہے

لَهُ أَكْلُ الْمَوْتِ وَالْبَسُّ الْكُفْنِ وَأَسْكُنُ الْقَبْرَ وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

کھاؤ نگاموت اور پہنوں کا کفن احمد یون کا قبرین احمد روایت ہے حضرت نبی صلی

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَرَجَ مِنْ ذُلِّ الْمَعْصِيَةِ إِلَى عِزِّ الطَّاعَةِ

اسم علیہ وسلم سے جو نکلا سخن وہی نکلتا ہے طرف عزت عبادت کے

أَعْنَاهُ اللَّهُ تَعَالَى مِنْ غَيْرِ قَالٍ أَيْدٍ مِنْ غَيْرِ جُنْدٍ وَأَعْنَاهُ مِنْ غَيْرِ

غنی کر گیا اسکو اللہ تعالیٰ بہون ال کے اور فوت دیگا اسکو بہون لشکر کے اور عزت دیگا اسکو

عَشِيرَةٌ وَرَوَى عَنْكَ السَّلَامُ خَرَجَ ذَاتَ يَوْمٍ عَلَى أَصْحَابِهِ

بدون غشیر کھا اور روایت ہے کہ آنحضرت علیہ السلام باہر آئے ایک دن اصحاب اس کے

فَقَالَ كَيْفَ أَصْبَحْتُمْ فَقَالُوا أَصْبَحْنَا مُؤْمِنِينَ بِاللَّهِ فَقَالَ وَمَا عَمَلُكُمْ

اور کہا کیونکہ مسیح کی تم نے بولے مسیح کی ہے ساتھ ایمان اس کے تب فرمایا کیا سوچا

إِيْمَانِكُمْ قُلُوبًا صَبِرُ عَلَى الْبَلَاءِ وَنَشْكُرُ عَلَى الرِّخَاءِ وَنُحِبُّ

تمہارے ایمان کی دوسے ہم مبر کرتے ہیں ۔ بلایہ اور شکر کرتے ہیں عیش پر اور محراب

بِالْقَضَاءِ فَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنْتُمْ مُؤْمِنُونَ حَقًّا وَرَبِّ

ساتھ قضا کی تب فرما با حضرت علیہ السلام نے تم مومن ہو بے شک قسم ہے

الْعَبْدَ أَوْحَى اللَّهُ تَعَالَى إِلَى بَعْضِ الْأَنْبِيَاءِ مَنْ لَفِئَةٍ وَهُوَ

کبھی دمی بھی اسہ تھا لے نے طرف بس اپنا کے جو شخص لیا مجھے

يُخَيِّئُ ادْخَالَ جَنَّتِي وَمَنْ لَقِيَنِي فَهُوَ بِخِافَتِي جَبَّتْ تَارِي

کہ محبت دیکھنا ہے۔ بلکہ دل کر دیا اسکو کسی جنتیائی اور خاص بیباک ہے کہ فرما سے میرے سے دور کر گئیں کیونکہ اگر

قَالَ كَمَا أَنَّ السِّرَّ قِيلَ لِسُنَّةِ الرَّسُولِ قَالَ الْمُدَارَاةُ بَيْنَ النَّاسِ

فرمایا: بھید کا اور کہا گیا کہ طریقہ رسول کا موافقت کرنی لوگوں سے وا

اور کہا گیا کیا ہے طریقہ اولیاء فرمایا لوگوں کی بُرائی پر صبر کرنا اور

اور کہا گیا کیا ہے طریقہ اولیاء فرمایا لوگوں کی بُرائی پر صبر کرنا اور

مَنْ قَبْلَنَا يَتَوَاصُونَ بِشَيْءٍ خِصَالٍ وَيَتَكْتَبُونَ بِهَا مِنْ عَمَلٍ لِآخِرَةِ

بہے لوگ صیت کرتے تھے تین خصلتوں کی اور لکھہ دیتے تھے انکو وہ یہ ہیں جو کام آخرت کا لڑکا

كَفَاهُ اللَّهُ أَمْرَ دِينِهِ وَدُنْيَاةٍ وَمَنْ أَحْسَنَ سِرِّهِ أَحْسَنَ اللَّهُ

اللہ اسکے کام دین و دنیا کے بنائے گا اور جو اپنا باطن سنوارے گا اللہ اُس کا ظاہر

عَلَانِيَةً وَمَنْ أَصْلَهُ مَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَيَزِي اللَّهَ أَصْلَهُ اللَّهُ مَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَيَزِي النَّاسَ

سنواریگا اور جسے درست کیا معاملہ اپنا اللہ کے ساتھ درست کر لیا اللہ معاملہ اسکا لوگوں کے ساتھ

وَعَنْ عَلِيٍّ كُرْتُيْنِ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرُ النَّاسِ وَكَفُّ عِنْدَ النَّفْسِ شَرُّ النَّاسِ

اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ایک لوگوں سے اچھا ہوا اور اپنے نزدیک لوگوں سے بُرا ہوا

وَكُنْ عِنْدَ النَّاسِ جُلَامًا مِّنَ النَّاسِ قِيلَ أَوْحِ لِلَّهِ تَعَالَى الْعَزِيزِ

اور لوگوں کے نزدیک ایک آدمی امن بن سے ہو جا کہا گیا وحی کی اللہ تعالیٰ نے حضرت عزیرؑ کی

النَّبِيِّ فَقَالَ يَا عِزُّرُ إِذَا أَذِنْتَ ذُنُبًا صَغِيرًا فَلَا تَنْظُرْ إِلَى صَغِيرِ

سورنایا اسے عزیز ہے حب کرے تو جھوٹ لگنے پھر نہ دیکھا اسکا جھوٹا بن

وَانْظُرْ إِلَىٰ أَدْنَىٰ أَذُنِكَ لَأَسَاطِيرُ الْأَشْيَاءِ وَإِذَا أَصَابَكَ خَيْرٌ لَّيْسَ بِكَ

اور دیکھ اسکو کہ جلا گئے کیا تو نے اور جب تجھے بوسہ بھلائی ٹھوڑی بھرنے

نَنْظُرُ إِلَى صَغِيرَةٍ وَانْظُرْ إِلَى مَنِ الَّذِي رَزَقَكَ وَإِذَا أَصَابَكَ

دیکھ اسکا جھوٹا اور دیکھ اسکا کہ جس نے وہی ہے رازی نیک اور جب یوں ہے حکم

لِيَّةٌ وَلَا تَسْكُونِي إِلَى خَلْقٍ كَمَا لَا تَسْكُونُنِي إِلَى مَلَأَتِي

كُلُّهَا وَمَنْ أَخَذَهَا كَلِمَاتٍ رِجَالًا كَلِمَاتٍ فَأَخَذَهَا فِي تَرْكِهَا وَتَرْكِهَا

تسام کو اور جسے بنا تسام کو چھوڑا تسام کو پس لینا اسکا چھوڑنے میں ہے اور چھوڑنا

فَوَاحِشَهُمَا وَعَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْأَدِيمِ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنَّهُ قِيلَ لَهُ

الحاکم بن علی اور روایت ابوالانیم بن ادهم رحمہ اللہ سے کُرائے کہا گیا کس چیز سے

بِمَا وَجَدْتُ الزُّهْدَ قَالَ بِثَلَاثَةِ أَشْيَاءَ رَأَيْتُ الْقَبْرَ مُوَحِّشًا

پا پاتنے مگر کہا میں چیز سے دیکھا میں نے فکر کو وحشت کی

وَلَيْسَ مَعِيَ مَوْلٍ رَأَيْتَ طَرِيقًا طَوِيلًا وَلَيْسَ مَعِيَ زَادٌ

اور نہیں میرے ساتھ آئیں والا اور دیکھا میں راہ دیوان اور نہیں میرے ساتھ توشہ اور

رَأَيْتُ الْجَمَّارَ قَاضٍ وَلَيْسَ مَعِيَ حُجَّةٌ وَعَنِ الشَّيْطَانِ رَحِمَهُ

دیکھا میں نے خدا کے عالم کی حکمت اور زمین میرے بس کوئی شکاریز اور دلائل ہے شبلی رحمہ

اللَّهُ وَهُوَ مِنْ عِظَاءِ الْعَارِفِينَ قَالَ لِي أَنِي أَحِبُّ أَنْ أُهْبِ

عقد سے کہ وہ برطانیہ عارفون سے ہیں کہا اسے نما میں پسند رکھتا ہوں کہ، بخشون تجھ کو

لِكُلِّ جَمِيعٍ حَسَنَاتِي مَعَ فَقْرِي وَضَعْفِي فَكَيْفَ لَأَحِبُّ

مقام نیکبختان اپنی بادِ وجود فقیرِی اور ضعیفی اپنی کے پس کیوں نہیں پسند رکھتا تو

سَيِّدُكَ أَنْ هَبَّ لِي جَمِيعَ سَيِّئَاتِي مَعَ غِنَاكَ مُوَلَّاهُ عَنِّي

لے سردار کہ بخشے مجھ کو تمام گناہ میرے

وَقَالَ إِذَا رَأَيْتَ النَّاسَ يَبْتَغُونَ اللَّهَ فَأَسْتَوْحِشْ مِنْهُمْ

امکھا، حوت ارادہ کرے تو انسان کا ساتھ اس کے پس و پیش کے اپنے

تَنْفِيكَ وَقَالَ لَوْ ذُقْتُمْ حَلَاوَةَ الْوَصْلَةِ لَعَرَفْتُمْ مَرَارَةَ

فہرست اور کہا جو بکھونٹا جاوے دہشت وصال کی البتہ بیجا تو نہ کہی

لِقِصَّةٍ وَعَنْ سَفِيَّانَ الثَّوْرِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنْ سَمِعَ

زائقِ فلک اور ہوا پر ہے سبیاں تری رحمہ اللہ سے کہ دو چو چھ گئے

مَنْ لَفَيْنِي وَهُوَ كَيْتَحْيِي مَنِي أُنْسِيْتُ الْحَفْظَةَ ذَنْوِي وَ

جو شخص لیگا مجھے کہ وہ جیسا کرتا ہے میرے سے بھلا دونوں کا بھلا ہیان فرشتوں کو اس کے گناہ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ إِذَا مَا أَفْرَضَ اللَّهُ عَلَيْكَ تَكُنْ عَبْدًا

روایت ہے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہ اگر جو فرض کیا ہے اللہ نے تجھے ہوگا تو سب

النَّاسِ اجْتَنِبْ مُحَارِمَ اللَّهِ تَكُنْ أَزْهَدَ النَّاسِ أَرْضَ مَبَا

لوگوں سے بڑا عابد اور یکم حرام چیزوں اللہ کی سے ہوگا تو سب لوگوں سے بڑا راہ اور ارضی ہو جو

قَسَمَ اللَّهُ لَكَ تَكُنْ أَغْنَى النَّاسِ وَعَنْ صَالِحٍ الْمُرْقَدِيِّ أَنَّهُ

قسمت میں کیا اللہ نے تیری ہوگا تو سب لوگوں سے بڑا غنی اور روایت ہے صالح مرقدی سے کہ وہ

مَرَّ بِبَعْضِ الدِّيَارِ فَقَالَ يَا دِيَارُ إِنِّي أَهْلُكَ الْوَلَوْنَ وَإِنِّي

گزرے کسی گھر پر سو کہا اے گھر کہان میں تیرے لوگ پہلے اور کہان میں

عَمَّاكَ الْمَاضُونَ وَإِنِّي سَكَّانُكَ الْآقْدَمُونَ فَهَتَفَ بِهِ

تیرے بنانے والے پہلے اور کہان میں تیرے پہننے والے پہلے پھر آواز دی اس کو

هَاتِفٌ أَنْقَطَعَتْ نَارُهُمْ وَبَلَبَتْ تَحْتَ الْأَرْبَابِ جَسَامِهِمْ

آواز دیئے والے نے کٹ گئیں نثار ان کی اور گئے پیچھے شی کے بدن اُن کے

وَبَقِيَتْ أَعْمَالُهُمْ قَلَانِدٌ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَعَنْ عَلِيٍّ تَقْضَلُ

اور رہ گئے عمل اُن کے لگوں کے ہاروں اور روایت ہے علی سے جسامت کے

عَلَى مَنْ شِئْتَ فَأَنْتَ أَمِيرُهُ وَأَسْأَلُ عَنْ شِئْتَ فَأَنْتَ أَسِيرُهُ

جسیر چاہے سو تو حاکم اس کا ہے اور مانگ جس سے چاہے سو تو قیدی اس کا ہے

وَأَسْتَغْنِي عَنْ شِئْتَ فَأَنْتَ زَاطِرُهُ وَعَنْ ثِيحِي بْنِ مَعَاذٍ رَحِمَهُ

اور بے پردا ہو جس سے چاہے سو تو برابر اس کے ہے اور روایت ہے ثیحی بن معاذ رحمہ

اللَّهُ عَلَيْهِ رُكُّ الدُّنْيَا كُلِّهَا أَخَذَهَا كُلُّهَا فَمَنْ رَزَا كُلَّهَا أَخَذَهَا

اللہ علیہ سے چھوڑنا تمام دنیا کا لینا ہے تمام اس کے کا ہر جسے چھوڑنا تمام کو

وَالَّذِي يَتَّقِي اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا



وَصِغْرِهَا وَأَدَاءُ جَمِيعِ الْفَرَائِصِ يَرْهَا وَعَسِيرُهَا وَتَرْكُ

اور چھوٹی سے اور داد اگر ناہے سب فرہون آسان اور شکل کا اور چھوٹا

الدُّنْيَا عَلَى أَهْلِهَا قَلِيلٌ وَأَكْثَرُهَا وَعَنْ لُقْمَانَ الْحَكِيمِ

دنیا کا اہل دنیا پر تہوڑی اور بہت اور روایت ہے لقمان حکیم سے

أَنَّهُ قَالَ لِأَيُّهَا يَابُنِي إِنَّ النَّاسَ ثَلَاثَةٌ ثَلَاثٌ ثَلَاثٌ لِلَّهِ وَ

اُسے کہا اپنے بیٹے کو اے بیٹے

ثَلَاثَ أَنْفُسٍ وَثَلَاثَ لُحُودٍ فَأَمَّا مَا أَهْوَى إِلَيْهِ فَرَحًا وَمَا هُوَ

ایک پناہی سس لی اور ایک تہائی لیٹر سے لی سو دو سو اندی ہے وہ راج ہے اور وہ جو

لِنَفْسِهِ فَعَمَلَهُ وَأَمَّا أَهْلُ الْوُدِّ فَجَسَدُهُ وَعَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللَّهُ

میں نے یہ دیکھا ہے اور وہ جو میرے پاس ہے وہ بدن ہے اور روایت ہے کہ میرے پاس ہے

وَجَاءَهُ أَنَّهُ قَالَ ثَلَاثَةٌ يَرُدُّنَ فِي الْحَفْظِ وَيَذِيبْنَ اللَّبْغَ

یہ ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو اس کو دیا ہے۔

السَّوَالُ وَالصَّوْمُ وَقِرَاءَةُ الْقُرْآنِ وَعَنْ كَعْبٍ لَأَجَابَ رَضِيَ

اور روزہ اور پیرکھا کرانہ اور روایات و

اللَّهُ عَنْهُ الْحَصُونُ الْمُؤْمِنِينَ مِنَ الشَّيْطَانِ ثَلَاثُ الْمَسْجِدِ

۱۰۳۵

يَحْصُنُ وَذِكْرُ اللَّهِ حِصْنٌ وَقِرَاءَةُ الْقُرْآنِ حِصْنٌ وَعَنْ

اور یہاں سے لے کر

بَعْضُ الْحُكَمَاءِ أَنْتَهَ قَالَ ثَلَاثٌ مِنْ لِسَانِ اللَّهِ تَعَالَى لَا يُعْطَى بِاللَّهِ

١٢٣٤٥٦٧٨٩١٠١١١٢١٣١٤١٥١٦١٧١٨١٩٢٠٢١٢٢٢٣٢٤٢٥٢٦٢٧٢٨٢٩٣٠٣١٣٢٣٣٣٤٣٥٣٦٣٧٣٨٣٩٤٠٤١٤٢٤٣٤٤٤٥٤٦٤٧٤٨٤٩٥٠٥١٥٢٥٣٥٤٥٥٥٦٥٧٥٨٥٩٦٠٦١٦٢٦٣٦٤٦٥٦٦٦٧٦٨٦٩٧٠٧١٧٢٧٣٧٤٧٥٧٦٧٧٧٨٧٩٨٠٨١٨٢٨٣٨٤٨٥٨٦٨٧٨٨٨٩٩٠٩١٩٢٩٣٩٤٩٥٩٦٩٧٩٨٩٩

الْأَمِنْ حَبَّةَ الْفَقْرِ وَالْمَرَضِ وَالصَّبْرِ وَعَلِيْنَ ابْنِ عَبَّاسٍ

۱  
۲  
۳  
۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

بسی جیسے قرآن شریف  
خلافت میں حفاظت کے  
لیے رکھے ہیں ایک طرح  
دین کی حفاظت پر ضرور  
کافی ہدایت اور دین کا  
غلاف واسطہ حفاظت کے  
بہت کلام کرنا اور دنیا کا  
چھوڑنا اور آدمیوں کے  
یعنی دنیا داروں کے کلام کا  
۱۲۵

عَنِ الْأَنْسِ بِاللَّهِ تَعَالَى فَاهُوَ فَقَالَ لَنْ لَا تَسْتَأْنِسَ بِكُلِّ وَجْهٍ  
کرس کرنا سچا امد تھانے کے کیا ہے جب کجا کرات نکرسے تو ابھی صورت سے  
صَبِيرٌ وَلَا بَصُورٌ طَيِّبٌ لَا يَلِيسَانِ فَصِيرٌ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ  
اور نہ ابھی آواز سے اور نہ زبان فصیر سے اور روایت ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ  
اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ الزُّهْدُ ثَلَاثَةٌ أَحْرَفٌ زَاوِيَةٌ وَهَاءٌ وَوَدَّالٌ فَالزَّاءُ  
عنا سے کرسے کمازہد کے تین حرف ہیں ز سے اور ہے اور دال سے  
زَادَ لِمَعَادٍ وَهَاءٌ هُدًى لِلدِّينِ وَالذَّلَالُ دُورٌ عَلَى الظَّالِمِينَ وَقَالَ  
توشہ قیامت کا راہ اور ہے سے ہدایت دین کی اور دال سے بیشکل عبادت کی اور کہا ہے  
فِي مَوْضِعٍ آخَرَ الزُّهْدُ ثَلَاثَةٌ أَحْرَفٌ زَاءٌ تَرْكُ الزَّيْنَةِ وَالْهَاءُ تَرْكُ  
دوسری جگہ زہد کے تین حرف ہیں ز سے چھوڑنا زینت کا اور ہے چھوڑنا  
الْهَوَى وَالذَّلَالُ تَرْكُ الدُّنْيَا وَعَنْ حَامِدٍ فِي اللَّفَافِ رَحِمَهُ اللَّهُ  
خوابش کا اور دال چھوڑنا دنیا کا اور روایت ہے حامد لافات رحمہ اللہ سے  
أَنَّهُ قَالَ تَاهَ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ أَوْصِنِي فَقَالَ اجْعَلْ لِدِينِكَ  
اسے کہا آتا اسکے پاس والا کیسو اور کہا اُس سے نصیحت کرو چکو فرما ٹھہرائی اپنے دین کا  
غُلَافًا كَغُلَافِ الْمُصْحَفِ قِيلَ لَهُ مَا غُلَافُ الدِّينِ قَالَ لَكَ تَرْكُ  
غلاف قرآن کے غلاف جیسے کہ کہا گیا اُس سے کیا ہے غلاف دین کا فرما اس سے چھوڑنا  
الْكَلَامِ لَا مَالًا أَبَدَ مِنْهُ وَتَرْكُ الدُّنْيَا لَا مَالًا أَبَدَ مِنْهُ  
کلام کا مگر جو ضرور ہے اور چھوڑنا دنیا کا مگر جو ضرور ہے  
وَتَرْكُ مُخَالَطَةِ النَّاسِ لَا مَالًا أَبَدَ مِنْهُ ثُمَّ اعْلَمْ  
اور یہ چھوڑنا غلاب آدمیوں کا مگر جو ضرور ہے پھر جان لے  
أَنَّ أَصْلَ الزُّهْدِ الْاجْتِنَابُ عَنِ الْمَحَارِمِ كَبِيرُهَا  
کرس اصل زہد کا اجتناب سے المحارم کبیرہا



رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا حِينَ سُئِلَ مَا خَيْرُ الْأَيَّامِ وَمَا خَيْرُ الشُّهُورِ  
 رضى اللہ عنہ سے جو وقت پوچھا گیا کوئی دن اچھا ہے اور کون بہتر اچھا ہے اور  
 مَا خَيْرُ الْأَعْمَالِ فَقَالَ خَيْرُ الْأَيَّامِ يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَخَيْرُ الشُّهُورِ  
 کوئی عمل اچھا ہے تب فرما اچھا دن من جمعہ کا دن ہے اور اچھا مہینہ من  
 شَهْرُ رَمَضَانَ وَخَيْرُ الْأَعْمَالِ لَصَلَاةُ الْخَمْسِ لَوْ قُتِلَ بِمَضَى  
 رمضان کا مہینہ ہے اور اچھا عملوں میں سے پانچون نمازین وقت پر پھر گزرتے  
 عَلَى ذَلِكَ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ فَبَلَغَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ ابْنَ  
 اس بات پر تین دن تب پوچھے حضرت علی رضى اللہ عنہ کہ ابن  
 عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا سُئِلَ عَنْ ذَلِكَ فَأَجَابَ بِكَذَا  
 عباس رضى اللہ عنہما پوچھا گیا ان چیزوں سے سو اسنے جواب ایسا دیا  
 فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَوَسَّيْلِ الْعُلَمَاءِ وَالْحُكَمَاءِ وَالْفُقَهَاءِ  
 پھر فرمایا حضرت علی رضى اللہ عنہ نے اگر پوچھے جاؤں علماء اور حکما اور فقہا  
 مِنَ الْمَشْرِقِ إِلَى الْمَغْرِبِ لِمَا أَجَابُوا بِمِثْلِ مَا أَجَابَ بِهِ ابْنُ عَبَّاسٍ  
 مشرق سے مغرب تک جواب نہ دیں گے جیسا کہ جواب دیا ہے ابن عباس نے  
 إِلَّا أَنِّي أَقُولُ إِنَّ خَيْرَ الْأَعْمَالِ مَا يَقْبَلُ اللَّهُ تَعَالَى مِنْكَ خَيْرُ  
 گویا کہ میں کہتا ہوں کہ اچھا عملوں میں سے وہ ہے کہ قبول کرے اللہ تعالیٰ تجھے اور اچھا  
 الشُّهُورِ مَا تَتُوبُ فِيهِ إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَصُوحًا وَخَيْرُ الْأَيَّامِ مَا تَسْتَغْفِرُ  
 مہینوں میں سے وہ ہے کہ رجوع کرے تو اس میں اس کی طرف رجوع خاص اور اچھا دنوں میں سے وہ ہے کہ  
 فِيهِ مِنَ التَّوْبَةِ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى مُؤْمِنًا بِاللَّهِ وَقَالَ الشَّاعِرُ اشْعَارُ  
 کہ جو اسے تو اس میں توبہ سے اللہ کی طرف سنا بیان کے اور کہا اشعار نے  
 مَا تَأْتِي كَيْفَ يَكُونُ الْجَدِيدَانِ وَنَحْنُ نَلْعَبُ فِي سِرِّهِ وَاعْلَامِ  
 تو دیکھتے کس طرح نئے ہیں دن رات ہیں پس کہتے سب پر بیان ہے



مِنْ اسْتَغْنَى بِهَا إِلَهُ قُلُوبِ مَنْ عَزَّ بِمَخْلُوقِ ذَلَّ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ

جو بے پروا ہو اس سبب اپنے مال کے کم ہوا اور جس نے عزت کی مخلوق سے ذلیل ہوا اور روایت پر بغض ملکیت کے

ثَمَرَةُ الْعَرَفَةِ ثَلَاثُ خِصَالٍ الْحَيَاءُ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى وَالْحُبُّ فِي اللَّهِ

بجل معرفت کا تین خصلتیں ہیں مہیا اللہ تعالیٰ سے اور دوستی اللہ کے واسطے

وَالْأَسْرُ بِاللَّهِ وَعَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنَّهُ قَالَ الْمُحِبَّةُ

اور انس کو ناسا جہ اللہ کے اور ردائیت ہے نبی علیہ السلام سے کہ انہوں نے فرمایا مجھ

أَسَاسُ الْمَعْرِفَةِ وَالْعِفَّةِ عِلَامَةُ الْيَقِينِ وَرَأْسُ الْيَقِينِ التَّقْوَى

بنیاد معرفت کی ہے اور پہچان گناہ سے علامت یقین کی ہے اور اصل یقین کا پرہیز گاری

وَالرَّحْمَنُ يَقْدِرُ اللَّهُ تَعَالَى وَعَنْ سَفِيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اور راضی ہونا مقتدر اللہ تعالیٰ پر اور روایے سفیان بن عیینہ رضی اللہ عنہ سے

أَلَمْ يُحِبَّ اللَّهُ أَحَبَّ مِنْ حُبِّهِ اللَّهُ تَعَالَى وَمَنْ أَحَبَّ مَنْ

کہا جس نے دوست رکھا اس کو دوست رکھا اُسے اللہ تعالیٰ نے اور جس نے دوست رکھا اُس کو

حَبَّةُ اللَّهِ تَعَالَى أَحَبُّ مَا أَحَبَّ فِي اللَّهِ تَعَالَى وَمَنْ أَحَبَّ

۱۰ دوست رکھا اُسے اور غالی نے دوست دکھا اُس چیز کو کہ دوست رکھا اُسے امید کی راہ میں اور جس نے دوست رکھا

أَحَبُّ فِي اللَّهِ تَعَالَى أَحَبُّ أَنْ لَا يَعْرِفَهُ النَّاسُ وَعَنْ

میں عزیز کو کہ دوست رکھا اس نے اللہ کی راہ میں دوست رکھا اس نے اس بات کو کہ نہ بیچا نہ اُسکو ادھی اور وہ اب

يُنَبِّئُ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ أَنَّهُ قَالَ صِدْقُ الْمُحِبَّةِ فِي

سرتابی سے اللہ علیہ وسلم ہے کہ انہوں نے فرمایا بھی محبت

شخصاً ان نختار کلام حبیب علی کلام غیرہ

فلسفہ میں ہے کہ پسند کوئے کلام دوست کا اور کلام بے دوست کے

تَجَنَّبَ مَجَالِسَهُ حَيْثُ بِهِ عَلَى مَجَالِسَةٍ غَيْرِهِ وَتَحَنَّنَ

دوست کی ادب پر محبتیں کر کے

وَالثَّوْبُ الْخَلْقُ فَقَالَ عُمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَدَقْتَ يَا عُمَرُ وَجِبَ

اور پھر انا کہتا ہوں بھوکھا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے سچ کہا تھے اے عمر اور پسندین

الَّتِي مِنَ الدُّنْيَا ثَلَاثُ أَشْبَاعٍ الْبُحْيَعَانُ وَكِسْوَةُ الْعُرْيَانِ وَتِلَاوَةُ

بھوکھو دنیا کی تین چیزیں بیٹ بھوکا اور کپڑے پہنانے نکلون کو اور پڑھنا

الْقُرْآنُ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَدَقْتَ يَا عُمَانُ وَجِبَ الْيَمِينِ

قرآن کا بھوکھا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے سچ کہا تھے اے عثمان اور پسندین بھوکھو

الدُّنْيَا ثَلَاثُ أَشْبَاعٍ الْبُحْيَعَانُ وَكِسْوَةُ الْعُرْيَانِ وَتِلَاوَةُ الْقُرْآنِ

دنیا کی تین چیزیں بھوکھو اور کپڑے پہنانے نکلون کو اور پڑھنا

فَبَيْنَاهُمْ كَذَلِكَ إِذْ جَاءَ جَبْرِئِيلُ وَقَالَ أَرْسَلَنِي اللَّهُ تَبَارَكَ تَدْعَا

سو وہ اس حال میں تھے کہ آئے جبریل علیہ السلام اور کہا بیجا بھوکھو اللہ تبارک تعالیٰ نے

لَمَّا سَمِعَ مَقَالَتَكُمْ وَأَمَرَ أَنْ تُسْأَلَ عَمَّا أَحَبُّ أَنْ كُنْتُمْ مِنْ

جبکہ سنی گفتگو تمہاری اور حکم کیا کہ تم کو کہو جو میرے سے کہنا پسند کرتا ہوں

أَهْلِ الدُّنْيَا فَقَالَ مَا أَحَبُّ أَنْ كُنْتُمْ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا فَقَالَ

اہل دنیا سے ہوتا حضرت نے کہا کیا پسند کرتا تو جو اہل دنیا سے ہوتا تب کہا

أَرْشَادُ الضَّالِّينَ وَمَوَاسِيَةُ الْغُرَبَاءِ الْقَانِتِينَ وَمُعَاوَنَةُ أَهْلِ

راہ جلتا بھوکھوں کو اور محبت کرنی غریبوں عبادت کرنے والوں سے اور مدد کرنی

الْعِيَالِ الْمُعْسِرِينَ وَقَالَ جَبْرِئِيلُ يُحِبُّ رَبَّ الْعِزَّةِ جَلَّ جَلَالُهُ مِنْ

عیال داروں غصوں کی اور کہا جبریل علیہ السلام پسند کرتا ہے خدا تعالیٰ پرستی سے بڑھ کر کسی

عِبَادَةِ تِلْكَ خِصَالُ الْإِسْطِطَاعَةِ وَالْبُكَاءِ عِنْدَ التَّلَاقِ وَالْقَصْرِ

اپنے بندوں سے تین خصلتیں خراج کرنی طاقت وک اور نماز ایک عبادت کے اور قصر

عِنْدَ الْفَاقَةِ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ مَنْ غَضِبَ مِنْ عَقْلِهِ صَلَوَاتُ

تو کہ فاقہ کے اور وہ ہے اس میں سے جسے عقل کی ہی عقل میں نہ ہو اور

دنہ عبادت کا یہ ہے کہ اس سے  
بھوکھا اور کپڑے پہنانے کے اور پڑھنا

یعنی اس کا عبادت میں  
طاقت بنی کی خواہش اور  
دور نظر بنی سے اس کی فاقہ

میں غصہ سے ہوا ہی عقل میں  
عقل کا تعلق ہو اور عقل میں  
ہو اور عقل میں ہو اور عقل میں

جو عقل میں ہو اور عقل میں  
جو عقل میں ہو اور عقل میں  
جو عقل میں ہو اور عقل میں

جو عقل میں ہو اور عقل میں  
جو عقل میں ہو اور عقل میں  
جو عقل میں ہو اور عقل میں

الْجَنَّةِ سَارِعًا إِلَى الْخَيْرَاتِ وَمَنْ شَفِقَ مِنْ لَنَا رَأَيْتَهُ عَنِ الشُّهُورِ

وَمَنْ يَقْنَنَ بِالْمَوْتِ إِهْدَمَتْ عَلَيْهِ الذَّاتُ وَمَنْ عَرَفَ الدُّنْيَا

هَانَتْ عَلَيْهِ الْمَصِيبَاتُ وَعَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنَّهُ قَالَ

الصَّلَاةُ عِمَادُ الدِّينِ وَالصَّمْتُ أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ تُطْفِئُ غَضَبَ

الرَّبِّ وَالصَّمْتُ أَفْضَلُ الصَّوْمِ وَجَنَّةُ مَنْ تَارَ وَالصَّمْتُ أَفْضَلُ

وَالْجِهَادُ سِنَامُ الدِّينِ وَالصَّمْتُ أَفْضَلُ قِيلَ أَوْحَى اللَّهُ تَعَالَى إِلَى

مَنْ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ نَبِيِّ إِسْرَائِيلَ قَالَ صَمْتُكَ عَنِ الْبَاطِلِ لِي صَوْمُ

حِفْظُ الْحَوَارِ عَنِ الْحَاظِمِ وَالصَّلَاةُ وَالْيَأْسُكَ عَنِ الْخَلْقِ لِي صَدَقَةٌ

وَكَفَّكَ الْأَدَى عَنِ الْمُسْلِمِينَ لِي جِهَادُ وَعَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَجَبٌ مِزَاجُ الْقَلْبِ يَطْبُخُ سَبْعَانَ مِزْجًا مِثْلًا

وَصَحْبَةُ الظَّالِمِينَ وَلَيْسَانَ التَّوْبِ لِمَا ضَيَّعَ وَطُولُ الْأَمَلِ

جنت کا دوڑنا۔ نیکیوں کی طرف اور جو کوئی ڈر آگ سے باز رہا۔ شہوتوں سے  
اور جس نے یقین کیا مرے کا ٹوٹ گئیں اس کی لذتیں اور جس نے بھانا دینا کہ  
آسان ہوئیں اُس پر مصیبتیں اور اور دیکھئے حضرت نبی علیہ السلام سے انھوں نے فرمایا  
تھانہ سستی بن کا ہے اور خاموشی بہتر ہے اور صدقہ بھاتا ہے غفہ  
رب کا اور خاموشی بہتر ہے اور روزہ ڈھال کر آگ سے اور خاموشی بہتر ہے  
اور جہاد بدی دین کی ہے اور خاموشی بہتر ہے ۲۔ یہ آیت کہ آدمی بھی انسان کی طرف  
کسی نبی کے انبیاء بنی اسٹول سے اور کہا خاموشی تیری تیری بات میرے واسطے رو نہ تیرا  
حفاظت کرنا تیرا اعضا کا حرام چیزوں سے میرے واسطے ناز کر اور نامیدی تیری میں میرے واسطے رو نہ  
اور روکا تیرا جہاد کا سامانی کے میرے واسطے جہاد کر اور دیکھئے حضرت عبداللہ بن مسعود  
رضی اللہ عنہ قال رجب مِزَاجُ الْقَلْبِ يَطْبُخُ سَبْعَانَ مِزْجًا مِثْلًا  
میرے اللہ سے فرمایا چار چیزیں ہیں تار کی دل کی بیٹھ میرا ہوا ہے برداری سے  
اور صحبت ظالموں کی اور میرا ننگا ہونا چاہئے اور روزہ کی اس کے





الَّذِينَ يَقُولُ اللَّهُ أَرَدْتُهُ وَكَلِمَةُ رَبِّي فَرَكْتُهُ وَعَلَامَةُ السَّعَا  
دین میں وہ فرما رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ارادہ کیا ہے اسکا ارادہ نہ کیا اسنے میرا جو ملائے اسکو اور ان کی  
أَرْبَعَةٌ ذَكَرَ الذُّنُوبَ لِمَا ضَيَعَتْ وَنَسِيَانُ الْحَسَنَاتِ لِمَا ضَيَعَتْ  
کے چار ہیں ایک گن گن ہون پہلے کا اور بھولنا نیکوں پہلے کا  
وَنَظَرُهُ إِلَى مَنْ فَوْقَهُ فِي الدِّينِ وَنَظَرُهُ إِلَى مَنْ دُونَهُ فِي الدُّنْيَا  
اور دیکھنا اسکا اپنے سے زیادہ کو دین میں اور دیکھنا اسکا اپنے سے کم کو دنیا میں  
وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ أَنَّ شَعَائِرَ الْإِيمَانِ أَرْبَعَةٌ التَّقْوَى وَطَلْعُ  
اور روایت ہے بعض حکماء کہ علامتیں ایمان کی چار ہیں پیر پر نگاہی اور شرم  
وَالشُّكْرُ وَالصَّبْرُ وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ  
اور شکر اور صبر اور روایت ہے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا  
الْأُمَمُ ثَلَاثُ أَرْبَعٍ أَمَّا الْأَدْوِيَّةُ وَأَمَّا الْأَدَابُ أَمَّا الْعِبَادَاتُ وَأَمَّا  
ان چار ہیں امان دو ایمون کی اور امان آداب کی اور امان عبادتوں کی اور ان  
الْأَمَانِي فَاثْمُ الْأَدْوِيَّةِ قِلَّةُ الْأَكْلِ وَأَمَّا الْأَدَابُ قِلَّةُ الْكَلَامِ  
آزادگی سوامن دو ایمون کی کمی کھانے کی ہے اور امان آداب کی کمی کلام کی ہے  
وَأَمَّا الْعِبَادَاتُ قِلَّةُ الذُّنُوبِ وَأَمَّا الْأَمَانِي الصَّبْرُ وَقَالَ  
اور امان عبادتوں کی کمی گن گن ہون کی ہے اور امان آئندگی صبر ہے اور سہولت  
عَلَيْهِ السَّلَامُ أَرْبَعَةٌ جَوَاهِرٌ فِي جِسْمِ بَنِي آدَمَ يَزِيلُهَا  
علیہ السلام نے چار جواہر بن آدم کے کھوتی ہیں کہ  
أَرْبَعَةٌ أَشْيَاءُ أَمَّا الْجَوَاهِرُ فَالْعَقْلُ وَالِدِّينُ وَالْحَيَاءُ وَالْعَمَلُ  
لیکن جواہر عقل دین حیا عمل  
الصَّالِحُ وَالْغَضَبُ يَزِيلُ الْعَقْلَ وَالْحَسَدُ يَزِيلُ الدِّينَ وَالظُّعْمُ  
لیک ہے جھگڑا کھاتا ہے عقل کو اور حسد کھاتا ہے دین کو اور لالچ

بعض حکماء نے اس سے زیادہ چار علامتیں ایمان کی روایت کی ہے



مِنْ أَرْبَعَةِ كُتُبٍ مِنَ التَّوْرَةِ مَنْ رَضِيَ بِمَا آتَاهُ اللَّهُ تَعَالَى

چار کتا ہوں سے تو بیت سے یہ کہ جو کوئی راضی ہو اس چیز سے کہ دیا اسکو اللہ تعالیٰ نے

اسْتَرَاحَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْإِحْيَاءِ مَنْ هَدَاهُ اللَّهُ

راحت پائی اُسے دینا اور آخرت میں اور انجیل سے یہ کہ جسے توڑ ڈالا شہوتوں کو

عَزَّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الزُّكُورِ مَنْ تَفَرَّدَ عَنِ النَّاسِ نَجًا

بزرگ ہو ادینا اور آخرت میں اور زبور سے یہ کہ جو کوئی غلطی ہو آدھوں سے نجات پائی

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْفُرْقَانِ مَنْ حَفِظَ اللِّسَانَ سَلِمَ فِي

دنیا اور آخرت میں اور فرقان سے یہ کہ جسے نگاہ رکھنا زبان کو سلامت رہا

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَعَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهُ مَا أَبْلَيْتُ

دنیا اور آخرت میں اور روایت ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے قسم خدا کی کہ میں قبلہ ہوا میں

بِإِذْنِ اللَّهِ الْوَكَانَ لِلَّهِ تَعَالَى عَلَىٰ فِيهَا رُبُّ نِعْمًا وَأَهَذَا الْمَكَانَ

کسی بلاتین گر کہ ابن سعدی کی میرے اوپر مسین چار لغتیں پہلی جب کہ پہلی بلاتین میرے

فِي ذَيْنِ وَالثَّانِي إِذَا التَّكُنُّ اعْظَمَ مِنْهَا وَالثَّالِثُ إِذَا التَّكُنُّ

گناہ کی اور دوسری جب کہ نہونی برطی اُس سے اور تیسری جب کہ نہونی

مُحَرَّمُ الرِّضَاءِ عِوَاوَالِ الرَّابِعِ إِلَى رَجْوِ الثَّوَابِ عَلَيْهَا وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ

محمودی خوشی سے اُسکی اور چوٹھی مین امید رکھتا ہوں نواب کی اُسپر والہ دیریت ہی عبد

بِالْمُبَارَكِ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ رَجُلًا حَكِيمًا جَمَعَ الْأَحَادِيثَ فَأَخْتَارَ

بن مبارک سے کہ اس نے کہا کہ ایک مرد حکیم نے اٹھنی کیں حدیثیں

مِنْهَا أَرْبَعِينَ أَلْفًا خِيَارُهَا أَرْبَعَةُ أَلْفٍ ثُمَّ خِيَارُهَا

اس میں سے چالیس ہزار بھر جھانٹیں اُس میں سے چار ہزار بھر جھانٹیں اُس میں سے

الرَّابِعُ مِائَةٌ ثُمَّ اخْتَارَ مِنْهَا أَرْبَعِينَ ثُمَّ اخْتَارَ مِنْهَا أَرْبَعَ كَلِمَاتٍ

مارسو "بھر مجا نشیں اُس من جی جاہیں" پھر جھانٹے اُس من سے چارے



يُزِيلُ الْحَيَاءَ وَالْغِيْبَةَ يُزِيلُ الْعَمَلَ الصَّالِحَ وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

تھوتی ہے جاکو اور غیبت ہوتی ہے کام نیک کو اور روایت ہے حضرت نبی صلی

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ رُبْعَةٌ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الْجَنَّةِ

اسد علیہ وسلم سے کہ فرمایا چار چیزیں بہشت میں بہتر ہیں بہشت سے

الْخُلُودُ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الْجَنَّةِ وَخِدْمَةُ الْمَلَائِكَةِ فِي الْجَنَّةِ

میں رہنا بہشت میں بہتر ہے بہشت سے اور خدمت نگاری فرشتوں کی بہشت میں

خَيْرٌ مِنَ الْجَنَّةِ وَجِوَارُ الْأَنْبِيَاءِ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الْجَنَّةِ

بہتر ہے بہشت سے اور سایہ ہونا انبیاء کا بہشت میں بہتر ہے بہشت سے

وَرَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الْجَنَّةِ وَأَرْبَعَةٌ فِي النَّارِ شَرُّ

اور خوشنودی اللہ تعالیٰ کی بہشت میں بہتر ہے بہشت سے اور چار چیزیں دوزخ میں بدتر ہیں

مِنَ النَّارِ الْخُلُودُ فِي النَّارِ شَرُّ مِنَ النَّارِ وَتُوبِيحُ الْمَلَائِكَةِ الْكُفَّارِ

دوزخ سے ہمیشہ رہنا دوزخ میں بدتر ہے دوزخ سے اور چھوڑنا فرشتوں کا کافروں کو

فِي النَّارِ شَرُّ مِنَ النَّارِ وَجِوَارُ الشَّيْطَانِ فِي النَّارِ شَرُّ مِنَ النَّارِ

دوزخ میں بدتر ہے دوزخ سے اور سایہ ہونا شیطان کا دوزخ میں بدتر ہے دوزخ سے

وَعَضَبُ اللَّهِ تَعَالَى فِي النَّارِ شَرُّ مِنَ النَّارِ وَعَنِ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ

اور عذاب اللہ تعالیٰ کا دوزخ میں بدتر ہے دوزخ سے اور روایت ہے بعض حکیموں کے

حَيْثُ سَأَلَ كَيْفَ لَنْتَ فَقَالَ نَامَعَ الْمَوْلَى عَلَى الْمُوَافَقَةِ وَ

جس وقت پرچھا گیا کیونکر ہے تو تب کہا میں ساتھ مولیٰ کے ہوں موافقت پر اور

مَعَ النَّفْسِ عَلَى الْخَالِفَةِ وَمَعَ الْخَلْقِ عَلَى التَّصْيِحَةِ وَمَعَ

ساتھ نفس کے ہوں خلافت پر اور ساتھ خلق کے ہوں خیر خواہی پر اور ساتھ

الدُّنْيَا عَلَى الْضَّرُورَةِ وَاخْتَارَ بَعْضُ الْحُكَمَاءِ أَرْبَعًا كَلَامًا

دنیا کے ہوں ضرورت پر اور منتخب کر کے بعض حکیموں نے چار کلمات

یعنی پانچوں کی طرف غفلت رکھنا ہون جو کچھ غفلت میں لکھنا بہشت کے ارباب ہیں اور نفس کے ساتھ خلافت رکھنا ہون کہ نفس کی طرف توجہ نہ کرنا اور میں اس کی

چچا ہون غفلت اس کی

خیر خواہی کا ہون اور کلمہ

تصویر و سنت کے لیے ہون

اور ضرورت کے ساتھ

دنیا کی طلب نہیں کرنی



اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يُحْتَجُّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
 بِأَرْبَعَةِ أَنْفُسٍ عَلَى أَرْبَعَةِ أَجْنَائٍ مِنْ النَّاسِ عَلَى الْأَغْنِيَاءِ  
 يُسْلِمِينَ بْنِ دَاوُدَ وَعَلَى الْعَبِيدِ يُوسُفَ وَعَلَى الْمَرْضَى يَأْقُوبَ  
 وَعَلَى الْفُقَرَاءِ يُعْسَى عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ بِلَالٍ  
 رَحِمَهُ اللَّهُ أَنَّ الْعَبْدَ إِذَا ذَنْبَ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ بِأَرْبَعٍ  
 خِصَالٍ لَا يُحِبُّ عَنْهُ الرِّزْقُ وَلَا يُحِبُّ عَنْهُ الصِّحَّةُ وَلَا يُظْهَرُ  
 عَلَيْهِ الذَّنْبُ وَلَا يُعَاقِبُهُ مَا جَلَّ وَعَنْ حَاتِمٍ بِالْأَصْمَرِ  
 اللَّهُ أَنَّهُ قَالَ مَنْ صَرَفَ رُبْعًا إِلَى أَرْبَعٍ وَجَدَ الْجَنَّةَ النَّوْمَ إِلَى  
 الْقَبْرِ وَالْفَخْرَ إِلَى الْمِيزَانِ وَالرَّاحَةَ إِلَى الصِّرَاطِ وَالشَّهْوَةَ إِلَى  
 الْجَنَّةِ وَعَنْ حَامِدٍ الْفَافِي رَحِمَهُ اللَّهُ أَنَّهُ قَالَ أَرْبَعَةٌ  
 طَلَبْنَاهَا فِي أَرْبَعَةٍ فَأَخْطَأْنَا طَرَفَهَا فَوَجَدْنَاهَا فِي أَرْبَعَةٍ

۱  
 ۲  
 ۳  
 ۴  
 ۵  
 ۶  
 ۷  
 ۸  
 ۹  
 ۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

أَحَدُهُنَّ لَا تَقْنَنَ يَأْتِي عَلَى كُلِّ حَالٍ وَالثَّانِيَةُ لَا تَغْتَرُّ بِالْمَالِ

ایک یہ کہ اعتماد نہ کر عورت کا کسی حال میں دوسرا یہ کہ گرفتہ نہ ہو ساتھ مال کے

عَلَى كُلِّ حَالٍ الثَّالِثَةُ لَا تَحْمِلُ مَعْدَكَ مَا لَا تُطِيقُهُ وَالرَّابِعَةُ

کسی حال میں تیسرا یہ کہ مت لوجھ مال اپنے مددے میں اسکی طاقت سے زیادہ چوتھا یہ کہ

لَا تَجْهَرُ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ رَحِمَهُ اللَّهُ

جمع نہ کر وہ علم کہ نفع نہ دے تجھ کو اور روایت ہے محمد بن احمد رحمہ اللہ سے

فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَسَيِّدًا وَحَصُورًا وَنَبِيًّا مِنَ الصَّالِحِينَ

یعنی تفسیر قول اللہ عزوجل کے سیداً و حصوراً و نبیاً قرین الصالحین

قَالَ ذَكَرَ اللَّهُ يَحْيَى سَيِّدًا وَهُوَ عَبْدُهُ لِأَنَّهُ كَانَ غَالِبًا عَلَى

کہا یاو کیا اللہ نے حضرت یحییٰ کو سردار اور وہ بندے اسکے تھے کیونکہ وہ غالب تھے

أَرْبَعَةَ أَشْيَاءَ عَلَى الْهَوَىٰ وَعَلَى الْإِبْلِيسَ وَعَلَى اللَّسَازِ وَعَلَى

چار چیزوں پر خواہش پر اور شیطان پر اور زبان پر اور

الْغَضَبِ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَا يَزَالُ الدِّينُ وَالْدُنْيَا

غضبے پر فل اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ہمیشہ قائم رہینگے دین اور دنیا

قَائِمَيْنِ مَا دَامَ أَرْبَعَةُ أَشْيَاءَ مَا دَامَ الْأَغْنِيَاءُ لَا يَجْلُونَ

جب تک کہ چار چیزیں ہیں جب تک کہ اغنیاء ہیں نکرین ابن جریر

يَخْلَوُوا وَمَا دَامَ الْعُلَمَاءُ يَعْمَلُونَ يَبْأَعِلُمُوا وَمَا دَامَ

کودہی لگی انکو اور جب تک علماء عمل کریں اپنے

الْجُهْلَاءُ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَمَّا لَمْ يَكُنْ لَهُمْ أَوَامِدُ الْفُقَرَاءِ

جھلے نہ کریں اپنے نہ ہونے کے اور جب تک غرا

لَا يَسْعَوْنَ آخِرُ تَهْمُ بَدَنِيَاهُمْ وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

نبیہم اپنی آخرت کو ساتھ دنیا کے اور روایت ہے حضرت نبی سے

وَمَا طَعَمْتُ فِي صَائِلِهِ إِذْ عَلَنَهُ

ہو اللہ مولای اللہ ہو خاتم النبیین

فَاِنْ اِيَّكَ عَفَا اِنَّ فَذْلَكَ رَحِيْمٌ

پھر اگر بختے تو رحمت اُسکی ہے

فان ربي لي الله عبيد  
فرمايا حضرت بنی صلی اللہ علیہ  
الہ و آلہ و سلم

میران تیوی باہل  
ترازو پھر لائے جانیں گے اہل  
وہا آگ اسکے بزم پر

یوٹی باہل الصوم فیو فور  
بھولائے جائیں گے اہل روزہ تب پورے

الحج فیوفون اجورہم بلال  
اہل حج تب پر دریغ جائیگے اجر ان کے ساتھ

يَنْصِبُ لَهُمْ مِيزَانَ وَلَا يُدْرِكُ

بِغَيْرِ حِسَابٍ حَتَّى تَمُوتَ

بِمَنْزِلِهِمْ مِنْ كُثْرَةٍ

اے مرنے میں بسبب کثرتِ قوابل  
بعض احمق کما لست

بعض یکہن سے کرپیشن

وَلَكِنِّي فِي حَقِّهِ أَطْعَمُ

وَأَنِّي لَهُ عَبْدٌ أَقْرَبُ وَأَخْضَعُ

وَلَا تَكُنْ الْآخِرَىٰ فَمَا آتَاكَ مِنْهُ

اور انہیں ترچہ کبر میں کپ کروں

جب ہوگا دن قیامت کا

تب پورے دیے جائیں گے اور انکی ساتھ تراش

اور ہم بائیں آلِ نعیمی باہر

تَمَيُّؤَتِي بِأَهْلِ الْبَلَاءِ لَا  
کے بھرا لئے جاہلین گئے اہل بلا

لہم دیوان فیوفون اجور

لُعَافِيَةٍ أَنْ لَوْ كَانَ

بِاللّٰهِ تَعَالٰی وَعَنْ

ابن آدم اربع کتب کتبہ

پیشی آدم کے چار زمین نوٹ لیا ہے









مَلِكُ الْمَوْتِ رُوحَهُ وَيَتَهَبُ الْوَرِثَةَ مَالَهُ وَيَتَهَبُ الدَّوْدَ  
 ملک الموت روح اسی اور لوٹ پتے میں وارث مال اسکا اور لوٹ پتے میں کپڑے  
 جِسْمَهُ وَيَتَهَبُ الْخَصْمَاءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَرْضَهُ اَيْ عَمَلَهُ وَعَنْ  
 بدن اسکا اور لوٹ پتے میں دشمن دن قیامت کے اسباب اسکا پتے عمل اسکے اور روایت ہے  
 بَعْضُ الْحُكَمَاءِ مَنْ اشْتَغَلَ بِالشَّهَوَاتِ فَلَا يُدَبِّرُ مِنْ النِّسَاءِ  
 بعض حکیموں سے جو شخص شغل پکڑے خواہشوں کا تو ضرور میں اسکو عورتیں  
 وَمِنْ اشْتَغَلَ بِجَمِيعِ الْمَالِ فَلَا يُدَبِّرُ لَهُ مِنَ الْحُرَامِ وَمِنْ  
 اور جو شخص شغل پکڑے مال جمع کرنے کا تو ضرور ہے اسکو حرام وک اور شخص  
 اشْتَغَلَ بِمَنَافِعِ الْمُسْلِمِينَ فَلَا يُدَبِّرُ لَهُ مِنَ الْمُدَارَاةِ وَمِنْ  
 شغل پکڑے بھلائی مسلمانوں کا تو ضرور ہے اسکو خاطر داری اور جو شخص  
 اشْتَغَلَ بِالْعِبَادَةِ فَلَا يُدَبِّرُ لَهُ مِنَ الْعِلْمِ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ  
 شغل پکڑے عبادت کا تو ضرور ہے اسکو علم اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ  
 اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ أَصْعَبَ الْأَعْمَالِ رُبْعُ خِصَالِ الْعَفْوِ عِنْدَ  
 سب سے کسرت تر عمل  
 الْغَضَبِ الْجُودِ فِي الْعُسْرَةِ وَالْعِفَّةِ فِي الْخُشْوَةِ وَقَوْلُ الْحَقِّ  
 غصے میں اور بخشش کرنی تنگی میں اور بارسائی تنہائی میں اور کلمہ حق کہنا  
 لِمَنْ يَخَافُ أَوْ يُرْجُوهُ وَفِي الزُّبُورِ أَوْحَى اللَّهُ تَعَالَى إِلَى دَاوُدَ  
 جس کسی سے خوف ہو یا امید وک اور روایت ہے زبور میں کہ وحی بھیجی اللہ تعالیٰ نے حضرت داود  
 عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنَّ الْعَاقِلَ الْحَكِيمَ لَا يَخْلُو مِنْ أَرْبَعِ سَاعَاتٍ  
 علیہ السلام کی طرف کہ عقل مند دانہ مال غریب چار ساعوتوں سے  
 سَاعَةٍ فِيهَا يُلَاحِظُ رَبَّهُ وَسَاعَةٌ فِيهَا يُجَاسِبُ  
 ایک ساعت میں مناجات کرے اپنے رب سے اور ایک ساعت میں مناجات کرے اپنے رب سے

یعنی جو شخص چاہے  
 کو اپنی خواہشوں اور شہوات  
 مشغول ہوں تو بہت  
 عورتوں کے کام میں  
 ہوں گا اور عورتیں  
 اس میں عورتوں کا  
 سے مشغول ہوں تو بہت  
 جان بڑا کوشش کریں  
 مشغول ہوں تو بہت  
 سے قیامت میں پکڑا  
 اور پکڑا جائے گا  
 کیونکہ انھوں نے  
 ہوں تو اسکا عبادت  
 عورتوں سے مشغول  
 رہیں گی اور اس کی  
 حق کرنا اور کلمہ حق  
 ہیں لہذا جو کلمہ حق  
 کہ جس سے خوف ہو یا  
 جملہ خوف ہوتا ہے  
 چاروں کے لئے  
 ہیں سنا اور میں  
 اللہ تعالیٰ سے  
 ایک ساعت میں

منہا ان بنجر

وَالسِّرَاجُ لَهَا الْعَمَلُ الصَّاحِرُ وَالصِّرَاطُ ظِلْمَةٌ وَالسِّرَاجُ لَهُ

اور چراغ اسکا عمل یک جز اور بل صراط اندھیرا ہے اور چراغ اسکا

الْيَقِينُ وَعَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ مَوْقُوفًا عَلَيْهِ

یقین ہے اور روایت ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے یہ روایت انھیں سے ہے

أَوْ مَرُفُوعًا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا إِدْعَاءُ الْغَيْبِ

یا نبی ہی ہے حضرت بنی صلی اللہ علیہ وسلم تک ول کہاہے جو نہوتا جو غیب کا

لَشَهَدْتُ عَلَى خَمْسٍ نَفَرًا تَهْمُ أَهْلَ الْجَنَّةِ الْفَقِيرُ صَاحِبُ الْعِيَالِ

گواہی دیتا میں پنج گروہ پر کہ وہ بہشتی ہیں فقیر کنبے والا

وَالْمَرْأَةُ السَّرَاضِي عَنْهَا زَوْجُهَا وَالْمُتَصَدِّقَةُ بِمَهْرٍ هَا عَلَى

اور وہ عورت کہ راضی ہے اُس سے عاوند اسکا اور بخشنے والی اپنے مہر کی

زَوْجُهَا وَالسَّرَاضِي عَنْهُ أَبَوَاهُ وَالشَّابُّ مِنَ الذَّنْبِ وَعَنْ

عاوند کو اور جس سے راضی ہوں ان باپ اُسکے اور نوجوان کہ گناہ سے اور روایت ہے

عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَمْسُ هُنَّ عَلَامَةُ الْمُتَّقِينَ أُولَٰهَٰنَ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے پنج چیزیں علامت ہیں متقوں کی پہلے یہ کہ

لَا يَجَالِسُ إِلَّا مَنْ يُصِلُّ الدِّينَ مَعَهُ وَيَغْلِبُ الْفَرْجُ وَاللِّسَانُ

نہ بیٹھے مگر اُس باس کہ سزا دے اُس دین اپنا اور غالب ہو کہ فرج اور زبان پر

وَإِذَا أَصَابَهُ شَيْءٌ عَظِيمٌ مِنَ الدُّنْيَا يَرَاهُ وَبِالْأَوْدِ أَصَابَهُ

اور جب کہ بوجھ اسکو بڑی چیز دنیا کی دیکھے اسکو بال فتنہ سے بھرا ہو اسکو

شَيْءٌ قَلِيلٌ مِنَ الدِّينِ اعْتَمَدَ ذَلِكَ وَلَا يَمْلَأُ بَطْنَهُ مِنْ

چھوٹی چیز دین کی نہت جاملے اسکو بوجھنے سے بھرے اپنا بٹ

الْحَلَالِ خَوْفًا مِّنْ أَنْ يَخْاطِبَهُ حَرَامٌ وَيَرَى النَّاسَ كُلَّهُمْ

حلال سے کرب خوف کہ نہت جاملے حرام کے دیکھیں سب لوگوں کو

یا نبی ہی ہے حضرت بنی صلی اللہ علیہ وسلم تک ول کہاہے جو نہوتا جو غیب کا

یا نبی ہی ہے حضرت بنی صلی اللہ علیہ وسلم تک ول کہاہے جو نہوتا جو غیب کا



قَالَ عَفَا اللَّهُ عَنْكَ وَإِذَا الرُّضَىٰ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ فِدْيَتَهُ وَلَا

فریادِ جفا اس نے تجھ سے اور لیکن خوشنودی سو نہیں رو گیا اسپر فدایۂ اسکا اور نہ

صَدَقَتْهُ وَلَانْفَقَتْ كَمَا رَدَّهَا عَلَى سَائِرِ الْأَنْبِيَاءِ وَعَنْ

صدقہ اُسکا اور نہ نفقہ اُسکا جیسا کہ روکیا سب نہیں پر اور روایت ہے

عبد الله بن عمرو بن العاص رضي الله عنهما خُمس من

عبد اللہ بن عمرو بن حاص رضی اللہ عنہما سے بائع جزیرین جس شخص میں

كُنْ فِيهِ سَعِيدًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأُولَٰئِكَ أَنْ تَدْرَأَ لَآئِلَهُ

ہو دین گی نیک بخت ہوگا دنیا اور آخرت میں پہلے کہ ذکر کرے کلمہ لا الہ الا

إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ وَقَدْ بَعَدَ وَقِي إِذَا ابْنِي بِبَلِيَّةٍ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حبیب جنت ہو کسی بلا میں

قَالَ تَابِئِهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ

کے انامہ، و انالیہ راجون ولاحول و لا قوتہ الا باسمہ العلی

الْعَظِيمُ وَإِذَا أُعْطِيَ بِنِعْمَةِ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ شَكَرَ

اور جب کھمت و بجاوے کے احمد رضا رب العین واسطے شکر

النِّعْمَةُ وَإِذَا ابْتَدَأَ فِي شَيْءٍ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَإِذَا افْطَرَ

نعمت کے اور جب شروع کرے کچھ کام ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اور جب باہر

مِنْهُ ذُنُوبًا قَلِيلًا سَتَغْفِرَ اللَّهُ الْعَظِيمَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ وَعَنِ

اس سے کہنا ہے استغفر اللہ العظیم و ارب الیہ اور روایت

الحسين البصري رحمه الله أنقل مكتوب في التوراة خمسة

سجری ریحہ اندھے لڑکے تھا ہے سب سے پہلے نورب بین

أَحْوَى الْغَنِيِّ فِي الْقَنَاعَةِ وَالسَّلَامَةِ فِي الْعُرَةِ وَأَنَّ

حضرت کریمؐ غلام بن ہے اور ساجی کے بن ہے اور







شُغِلَ الْقَلْبُ عِبُودِيَّةَ الدُّنْيَا وَشِدَّةَ الْحِسَابِ الدَّرَجَةِ  
مشغول دل کی اور بندگی دنیا کی اور سخت حساب کی اور وجہ  
 السُّفْلِ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْطَاكِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ خَمْسَةٌ هُنَّ

مِنْ دَوَلِ الْقَلْبِ مُجَالَسَةُ الصَّالِحِينَ وَقِرَاءَةُ الْقُرْآنِ وَخَلَاءُ  
کتر اور روایت ہے عبداللہ الظاہکی دو اپن دل کی ہم نشینی نیکوں کی اور پڑھنا قرآن کا اور خالی رہنا

الْبَطْنِ قِيَامُ اللَّيْلِ وَالتَّضَرُّعُ عِنْدَ الصُّبْحِ وَعَنْ جَمْعٍ هُوَ  
بیٹ کا اور عبادت رات کی اور عاجزی کرنی صبح کو اور روایت ہے اکثر

الْعُلَمَاءُ أَنَّ الْفِكْرَةَ عَلَى خَمْسَةٍ أَوْجُهُ فِكْرَةٌ فِي آيَاتِ اللَّهِ يَتَوَلَّى  
علماء سے کو فکر باج طرح کی ہے فکر نشانیں میں اسکی پیدا ہوتی ہے

مِنْهَا التَّوْحِيدُ الْيَقِينُ وَفِكْرَةٌ فِي آيَاتِ اللَّهِ يَتَوَلَّى مِنْهَا  
اُس سے توحید اور یقین اور فکر نشانیں میں اسکی پیدا ہوتی ہے اُس سے

الْحُبَّةُ وَفِكْرَةٌ فِي وَعْدِ اللَّهِ تَعَالَى يَتَوَلَّى مِنْهَا الرِّغْبَةُ وَفِكْرَةٌ  
حبت اور فکر اللہ کے وعده میں پیدا ہوتی ہے اُس سے رغبت اور فکر

فِي عِبَادَةِ اللَّهِ يَتَوَلَّى مِنْهَا الْهَيْبَةُ وَفِكْرَةٌ فِي تَقْصِيرِ نَفْسٍ عَنْ  
اسکی عبادت میں پیدا ہوتی ہے اُس سے ہمت اور فکر تقصیر نفس میں سے

الطَّلَعِ مَعَ احْسَازِ اللَّهِ إِلَيْهِ يَتَوَلَّى مِنْهَا الْحَيَاءُ وَعَنْ بَعْضِ  
بزرگی سے باوجود احسان خدا کے اُس میں پیدا ہوتی ہے اُس سے حیا اور بعض

الْحُكَمَاءِ يَنْبَغُ يَدُكَ التَّقْوَى حَسْبُ عَقِبَانِ مَنْ جَاوَزَ هَٰذَا النَّاقُوسَ  
حکماء کے کہنے سے باج گھاتان میں جسے تجاوز کیا اسے پہنچا تقویٰ کے

أَوْهَا اخْتِبَارُ الشَّدَةِ عَلَى النِّعَةِ وَثَابَتُهَا اخْتِبَارُ الْجُحْدِ  
پہلے امتحان کرنا سختی کا باج گھاتان میں جسے تجاوز کیا اسے پہنچا جہد کے

شُغِلَ الْقَلْبُ  
 غلام دل کی

وَالشُّكْرُ  
 اور شکر

وَعَدَهُ  
 وعدہ اور عہد میں سے  
 بزرگی سے باوجود احسان خدا کے اُس میں پیدا ہوتی ہے اُس سے حیا اور بعض  
 حکماء کے کہنے سے باج گھاتان میں جسے تجاوز کیا اسے پہنچا تقویٰ کے

الْحُرْمَةُ فِي رِضْ الشَّهَوَاتِ أَنْ التَّمَتُّعَ فِي أَيَّامِ طَوِيلَةٍ وَأَنْ

برگ خواہشوں کے چھوڑنے میں ہے اور فائدہ اٹھانا برے دنوں میں ہے اور

الصَّبْرُ فِي أَيَّامٍ قَلِيلَةٍ وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صبر تھوڑے دنوں میں ہے اول اور دایست ہے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

اِغْتَنِمْ خَمْسًا قَبْلَ خَمْسٍ شَبَابَكَ قَبْلَ هَرَمِكَ وَصِحَّتَكَ قَبْلَ

غنیعت جان پنج چیز کو پہلے پانچ کے جوانی اپنی کو پہلے بیٹھا پن کے اور تندرستی کو پہلے

سَقَمِكَ وَغِنَاكَ قَبْلَ فَقْرِكَ وَحَيَاتِكَ قَبْلَ مَوْتِكَ وَفَرَاغَكَ

بیماری کے اور تو آگری کو پہلے بقری کے اور زندگی کو پہلے موت کے اور فراغت کو

قَبْلَ شُغْلِكَ وَعَنِ يُحْيَى بْنِ مَعَاذٍ الرَّازِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ مِنْ

پہلے مشغولی کے اور دایست یحیی بن معاذ رازی رحمہ اللہ سے حکا

كَثْرُ شَبَعَةٍ كَثْرُ حِمَّةٍ وَمَنْ كَثُرَتْ شَهْوَتُهُ وَمَنْ كَثُرَتْ

بہت پیچھا بہت ہو اگرشت ہمسکا اور جکا بہت ہو اگرشت بہت ہوئی شہوت ہمسکی اور جکی بہت ہوئی

شَهْوَتُهُ كَثُرَتْ ذُنُوبُهُ وَمَنْ كَثُرَتْ ذُنُوبُهُ قَسِيَ قَلْبُهُ وَمَنْ

شہوت بہت ہوئے گناہ آسکے اور جکے بہت ہوئے گناہ سخت ہوا دل آسکا اور جکا گناہ

قَسِيَ قَلْبُهُ غَرِقَ فِي فَاثٍ لِلدُّنْيَا وَزِينَتِهَا وَعِزِّ سَفِيَاثِ النَّوْرِ

سخت ہوا دل ڈوبا وہ آفتون دنیا میں اور اسکی زینت میں سفیان نوری سے

أَنَّهُ قَالَ خُتِرَ الْفُقَرَاءُ خَمْسًا وَاخْتَارَ الْأَغْنِيَاءُ خَمْسًا اخْتَارَ

کہنے کہا اختیار کیا فقروں نے پانچ کو اور اختیار کیا غنیوں نے پانچ کو اختیار کیا

الْفُقَرَاءُ رَاحَةَ النَّفْسِ وَفَرَاغَةَ الْقَلْبِ وَعِبَادَةَ الرَّبِّ وَخَفَةَ

فقروں نے راحت نفس کی اور فراغت دل کی اور عبادت رب کی اور بھکان

الْحَسَابِ وَالدرَجَةِ الْعُلْيَا وَاخْتَارَ الْأَغْنِيَاءُ تَعَبَ النَّفْسِ وَ

حساب کا اور درجہ بلند اور اختیار کیا غنیوں نے دھک نفس کا حساب اور

خواہشوں کے چھوڑنے میں  
بہت پیچھا بہت ہو اگرشت ہمسکا  
بہت ہوئی شہوت ہمسکی اور جکی بہت ہوئی  
شہوت بہت ہوئے گناہ آسکے اور جکے بہت ہوئے گناہ  
سخت ہوا دل آسکا اور جکا گناہ  
آفتون دنیا میں اور اسکی زینت میں سفیان نوری سے  
اختیار کیا فقروں نے پانچ کو اور اختیار کیا غنیوں نے پانچ کو  
راحت نفس کی اور فراغت دل کی اور عبادت رب کی اور بھکان  
تعب النفس و الحساب و الدرجة العلیا و اختیار الاغنیاء

کسی طرح کا حساب  
جان کو بہت تکلیف پہنچتی ہے

عقل

وَعَنْ سَفِيَّانَ الثَّوْرِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ لَا يَجْمَعُ فِي هَذَا الزَّمَانِ  
 أَحَدٌ قَالَ إِلَّا وَعِنْدَهُ تَخْصُّصٌ طَوِيلٌ لِأَمَلٍ وَحَرَصٌ غَالِبٌ وَشَيْءٌ  
 شَدِيدٌ قَوْلُهُ الْوَرَعُ وَنِسْيَانُ الْآخِرَةِ قَالَ الْقَائِلُ اشْعَارُ  
 يَأْخُطِبُ النَّبِيُّ إِلَى نَفْسِهِ  
 تَسْتَنْكِحُ الْبَعْلَ وَقَدْ وَطِئَتْ  
 مَا أَقْبَلَ الدُّنْيَا لِحُطَايَاهَا  
 إِنِّي لَمَغْتَرٌّ وَأَنْتَ الْبَلَاءُ  
 تَزُودُ وَالْمَوْتُ زَادًا فَقَدْ  
 نَادَى لِمُنَادِي الرَّحِيلِ الرَّحِيلُ  
 وَعَنْ حَاتِمِ بْنِ حَرْبٍ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنَّهُ قَالَ لِعَجْدَةٍ مِنَ الشَّيْطَانِ  
 الْإِنِّي خَمْسِينَ مَوْضِعًا فَاتَّهَا مِنْ سُنَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ أَطْعَامُ الضَّيْفِ إِذَا نَزَلَ وَتَجْهِيذُ الْمَيْتِ إِذَا مَاتَ وَ

یہ سنی حدیث ہے  
 "یہ سنی حدیث ہے"

آوردایت کر سفیان ثوری رحمہ اللہ سے نہیں جمع ہوتا ہے اس زمانے میں  
 کسی کے لئے مال مگر اس پاس مہون پانچ غصلتین درازی امید کی اور حرص غالب اور کل  
 سخت اور کمتر پر ہیر نگاری اور بھولنا آخرت کا اول کہا کہنے والے نے  
 جان لے اے خصم دنیا با یقین  
 ہے بھلج اس کا کسی جا خصم سے  
 کیا تو جرکتی ہے خصم سے اب  
 بن فریب اسکے میں آیا اور بلا  
 موت کے تو شے کا اب سامان کرو  
 آدمی رحمہ اللہ سے کہ اسنے کہا جلدی کام شیطان کا ہے  
 محمد با پنج کلمہ کہ زبان جلدی کرنا طریقت رسول اللہ سے اور علیہ  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور چاندی عروسے کی وجہ طرا اور

عَلَى الرَّاحَةِ وَتَالِثُهَا اخْتِيَارُ الذَّلِيلِ عَلَى الْعِزِّ وَرَابِعُهَا اخْتِيَارُ

راحت پر اور تیسرے اختیار کرنا ذلت کا عزت پر اور چوتھے اختیار کرنا

السُّكُونِ عَلَى الْفُضُولِ وَخَامِسُهَا اخْتِيَارُ الْمَوْتِ عَلَى الْحَيَاةِ

خاموشی کا زیادہ ہونے پر اور پانچویں اختیار کرنا موت کا زندگی پر

وَعَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ النُّجْوَى مُحَبَّبٌ لِلسَّرِّ وَالصَّدَقِ

اور روایت ہے حضرت نبی علیہ السلام سے سرگوشی و نجوا محبت ہے بھید و انصاف کو اور صدق

تَحَصُّنُ الْأَمْوَالِ وَالْإِخْلَاصُ مُحَبَّبٌ لِلْعَمَلِ وَالصِّدْقِ

بچھڑا رکھنا ہے مال کو اور اخلاص بچھڑا رکھنا ہے عمل کو اور صدق

يُحِبُّنَ الْأَقْوَالَ وَالْمَشُورَةَ تَحَصُّنُ الْأَرْأَاءِ قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ

بچھڑا رکھنا ہے اقوال کو اور مشورہ بچھڑا رکھنا ہے عقول کو فرمایا نبی علیہ

السَّلَامُ لَنْ فِي جَمِيعِ الْمَالِ خَمْسَةُ أَشْيَاءَ الْعَنَاءُ فِي جَمِيعِ الشَّغْلِ

اسلام نے کہ جمع کرنے میں مال کے پانچ چیز ہیں جن تکلیف اُسکے جمع کرنے میں اور کربالی

عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ تَعَالَى بِإِصْلَاحِهِ وَالْخَوْفُ مِنْ سَالِبٍ سَارِقٍ

اور تذکرہ کی یاد سے اُسکی اصلاح میں اور ڈرنا بھین لینے والے اور چور سے

وَالْحَتَمُ أَلْسِمُ الْبَخِيلَ لِنَفْسِهِ وَمُفَارَقَةُ الصَّالِحِينَ مِنْ أَجْلِ

اور پھیر لینا نام بخیل کا اپنے واسطے اور جدائی نیکوں کی اُسکے واسطے

وَفِي تَفْرِيقِهِ خَمْسَةُ أَشْيَاءَ رَاحَةُ النَّفْسِ مِنْ طَلَبِهِ وَ

اور جدا کرنے میں مال کے پانچ چیز ہیں راحت نفس کی اُسکی طلب سے اور

الْفَرَاغُ لِذِكْرِ اللَّهِ مِنْ حِفْظِهِ وَالْأَمْنُ مِنْ سَالِبٍ وَسَارِقٍ

خراغت واسطے یاد اللہ کے بچھڑائی سے اُسکی اور امن میں رہنا بھین لینے والے اور چور سے

وَالْكِتَابُ أَسْمُ الْكَرِيمِ لِنَفْسِهِ وَمُصَاحَبَةُ الصَّالِحِينَ لِتَفْرِيقِهِ

اور حاصل کرنا نام کریم کا اپنے واسطے اور مشابہتی نیکوں کی اُسکی جدائی سے

سرگوشی یعنی  
پیشینہ کانین  
بیت کر سنانے  
بھید بچھڑا  
رہنے پڑنے

یعنی جمع کرنا کریم



وَرَأَيْتُ جَمِيعَ اللَّبَاسِ فَلَمْ أَرِ لِبَاسًا أَفْضَلَ مِنَ الْوَدَعِ وَرَأَيْتُ

اور دیکھا میں نے سب لباسوں کو سونہ کھا میں نے کوئی لباس اچھا پرہیزگاری سے اور دیکھا میں نے

جَمِيعَ الْمَالِ فَلَمْ أَرِ مَالًا أَفْضَلَ مِنَ الْقَنَاعَةِ وَرَأَيْتُ جَمِيعَ الْإِزِ

سب مالوں کو سونہ دیکھا میں نے کوئی مال اچھا قناعت سے اور دیکھا میں نے سب تنکوں کو

فَلَمْ أَرِ زِيًّا أَفْضَلَ مِنَ النَّصِيحَةِ وَرَأَيْتُ جَمِيعَ الْأَطْعَمَةِ فَلَمْ

سونہ کچھ میں نے کوئی نیکی اچھی نصیحت سے اور دیکھا میں نے سب کھانوں کو سونہ دیکھا

أَرْطَعَامًا أَلَذَّ مِنْ الصَّبْرِ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ أَنَّهُ قَالَ الزُّهْدُ

میں نے کوئی کھانا لذیذ تر صبر کے اور روایت ہے بعض حکیموں سے کہ اُس نے کہا زہد

خُمْسُ خِصَالٍ بِالثِّقَةِ بِاللَّهِ وَالتَّوْبَتِ عَنِ الْخَلْقِ وَالْإِخْلَاصِ

پانچ خصلتیں ہیں اعمق درکنا اللہ سے اور ہزار رہنا خلق سے اور اخلاص کرنا

فِي الْعَمَلِ وَاجْتِنَالِ الظُّلْمِ وَالْقَنَاعَةِ فِي الْيَدِ وَعَنْ بَعْضِ الْعُبَادِ

کام میں اور ظلم اُٹھانا اور قناعت ہاتھ کی چیز ہر طرف اور روایت ہے بعض عبادوں سے

أَنَّهُ قَالَ فِي الْمُنَاجَاتِ إِلَهِي طَوَّلِ الْأَمَلَ عَزَّنِي وَحُبُّ الدُّنْيَا

کہ کہا مناجات میں اے الہی امید دراز کرنے فریب دیا مجھ کو اور محبت دنیا کی ہے

أَهْلَكَنِي وَالشَّيْطَانُ أَضَلَّنِي وَالنَّفْسُ الْأَمَّارَةُ بِالسُّوءِ عَنِ

ہلاک کیا مجھ کو اور شیطان نے گمراہ کیا مجھ کو اور نفس برائی سکھانے والے ہے

الْحَيِّ مَنَعَنِي وَقَرِيبِ السُّوءِ عَلَى الْمَعْصِيَةِ إِنِّي فَأَغْنِي

حی سے روکا مجھ کو اور منہین برے سے گناہ پر

بِأَغْيَاكُمُ الْمُسْتَغْنِينَ فَإِنْ لَمْ تَرْحَمْنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي يَرْحَمُنِي غَيْرُكَ

اے غنی ترین فریادوں کے ہیں اگر رحم نہ کرے گا تو کون ہے کہ رحم کرے گا مجھ پر

قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَيَأْتِي عَلَى أُمَّتِي زَمَانٌ يُحِبُّونَ

فرمایا نبی علیہ السلام کہ آئے گا میری امت پر ایک زمانہ کہ دوست کہیں گے

اور محبت دنیا کی ہے  
کہ کہا مناجات میں اے الہی امید دراز کرنے فریب دیا مجھ کو اور محبت دنیا کی ہے  
ہلاک کیا مجھ کو اور شیطان نے گمراہ کیا مجھ کو اور نفس برائی سکھانے والے ہے  
حی سے روکا مجھ کو اور منہین برے سے گناہ پر  
اے غنی ترین فریادوں کے ہیں اگر رحم نہ کرے گا تو کون ہے کہ رحم کرے گا مجھ پر  
فرمایا نبی علیہ السلام کہ آئے گا میری امت پر ایک زمانہ کہ دوست کہیں گے



تَرْوِجُ الْيَنْبُتِ إِذْ بَلَغَتْ وَقَضَاءُ الدِّينِ إِذَا وَجِبَ وَالتَّوْبَةُ

بجاء و بنا لوی کو جب بالغ ہوئی اور دنیا قرض یعنی ادا کرنا جب واجب ہوا اور توبہ

مِنَ الذَّنْبِ إِذَا فُطِرَ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الدُّورِيِّ شَقِيَّ ابْلِيسَ

گناہ سے جب کہ ہوا اور کہا ہے محمد بن دوری نے بہت ہوا شیطان کو

بِخَمْسَةِ أَشْيَاءَ لَمْ يَقْرَ بِالذَّنْبِ لَمْ يَنْدَمْ وَلَمْ يَكُنْ نَفْسًا وَلَمْ يَكُنْ

پانچ چیزوں سے اگر گناہ کا نہ کیا اور شیطان نہ ہوا اور اس کی اپنے تین اوصد کیا

عَلَى التَّوْبَةِ وَقَطَّ مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ سَعْدًا مِنْ خَمْسَةِ أَشْيَاءَ أَقَرَّ

توبہ کا اور امید ہوا اس کی رحمت سے اور نیک بخت ہوا آدم پانچ چیزوں سے اور کیا

بِالذَّنْبِ نَدِمَ عَلَيْهِ لَمْ تَنْفَسْ وَأَسْرَعَ فِي التَّوْبَةِ وَلَمْ يَقْطُرْ

گناہ کا اور شیطان ہوا پس اور اس کی اپنے تین ہشتابی کی توبہ اور امید نہ ہوا

رَحْمَةُ اللَّهِ وَعَنْ شَفِيقِ الْبَلَخِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنَّهُ قَالَ عَلَيْكُمْ بِخَمْسِ

رحمت اس کی سے اول اور رایت ہر شفق یعنی رحمہ اللہ سے کہ اسے کہا لازم پکڑو پانچ

خِصَالٍ فَأَعْمَلُوهَا عَبْدُ اللَّهِ يَقْدِرُ حَاجَتُكُمْ إِلَيْهِ وَخُذُوا مِنْ

خصالتیں اور عمل کرو ان پر جو عبد کو چنانکہ حاجت ہے تم کو اس کی طرف اور

الدُّنْيَا يَقْدِرُ عَلَيْكُمْ فِيهَا وَآذِنُوا لِلَّهِ بِقَدْرِ طَاقَتِكُمْ عَلَى عَدَالَةٍ

دنیا سے جتنی کہ عمر ہے تمہاری آئینہ اور گناہ کو اللہ کا جتنی کہ طاقت ہے تم کو اس کے عذاب کی

وَتَزُودُوا فِي الدُّنْيَا يَقْدِرُ عَلَيْكُمْ فِي الْقَبْرِ وَأَعْمَلُوا الْجَنَّةَ

اور توشہ کرو دنیا میں چنانکہ تم کو جتنا کہ دنیا ہے تم کو جتنا کہ عذاب ہے جہنم اور عمل کرو جنت کے

يَقْدِرُ مَا تَرِيدُونَ فِيهِ الْمَقَامَ وَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

جتنا کہ وہاں رہنے کا ارادہ ہو طے اور کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے

رَأَيْتُ جَمِيعَ الْأَخْلَاقِ فَلَمْ أَرِ خَلِيلًا أَفْضَلَ مِنْ حِفْظِ السَّائِلِ

دیکھا ہے سب اخلاق کو مگر نہ دیکھا ہے کوئی دوست ایسا کہ دیکھنے والوں سے

یعنی جس شخص سے گناہ ہو  
چاہے اس کو حضرت آدم  
علیہ السلام کا دین ایسا کر کے  
تاکہ اس کی مغفرت ہو جائے  
کے گناہ کا اور  
بشیان ہوا اور  
اس کی اپنے تین اوصد کیا  
اس کی رحمت سے اور امید نہ ہوا  
پانچ چیزوں سے اور کیا  
اس کی رحمت سے کہ اسے کہا لازم پکڑو  
پانچ  
خصالتیں اور عمل کرو ان پر جو عبد کو  
چنانکہ حاجت ہے تم کو اس کی طرف اور  
دنیا سے جتنی کہ عمر ہے تمہاری آئینہ  
اور گناہ کو اللہ کا جتنی کہ طاقت ہے  
تم کو اس کے عذاب کی  
اور توشہ کرو دنیا میں  
چنانکہ تم کو جتنا کہ دنیا ہے  
تم کو جتنا کہ عذاب ہے جہنم  
اور عمل کرو جنت کے  
جتنا کہ وہاں رہنے کا ارادہ ہو طے  
اور کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے  
دیکھا ہے سب اخلاق کو مگر نہ دیکھا ہے  
کوئی دوست ایسا کہ دیکھنے والوں سے

الْمُسْلِمَةُ الصَّالِحَةُ غُرَبَاءُ فِي يَدِ جُلْظَامِ سَيِّئِ الْخَلْقِ وَالْجُلْ  
 سمان نیک غریب ہو مرد ظالم بد خلق کے ہاتھ میں اور مرد  
 الْمُسْلِمَةُ الصَّالِحَةُ غُرَبَاءُ فِي يَدِ امْرَأَةٍ رَدِيَّةٍ سَيِّئَةِ الْخَلْقِ وَ  
 سمان نیک غریب ہے عورت بُری بد خلق کے ہاتھ میں اور مرد  
 الْعَالَمِ غُرَبَاءُ بَيْنَ قَوْمٍ لَا يَسْمَعُونَ لِيهِ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ  
 عالم غریب ہے اوس قوم میں کہ کان نہیں رکھتے اسکی طرف پھر فرمایا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم  
 إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَظَرَ الرَّحْمَةِ وَقَالَ النَّبِيُّ  
 کہ اللہ تعالیٰ نہ دیکھے گا انکی طرف دن قیامت کے نظر رحمت سے اور فرمایا حضرت نبی  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّئَةٌ لَعَنَهُمُ وَلَعَنَهُمُ اللَّهُ تَعَالَى وَكَانَ يَوْمَ  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے جمع شخص ہیں کہ لعنت کی سینے اُنہیں لعنت کی اُنہیں اللہ تعالیٰ نے اور  
 حُجَابُ الدَّعَوَاتِ الشَّرَائِدُ فِي كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى الْمَكْذُوبُ يَقْدِرُ اللَّهُ  
 کی دعا متقبل ہے بڑھانے والا اللہ تعالیٰ کی کتاب میں اور جھٹلانے والا اللہ تعالیٰ کے دعوے کو اور  
 تَعَالَى وَالْمُسْلِمُ طَيِّبٌ الْجَبْرُ وَيُعْزَمُ مَنْ أَذَلَهُ اللَّهُ وَيَذَلُّ مَنْ عَزَّمَهُ  
 اور حکومت حاصل کرنے والا اور ہستی سے کو عزت دے اللہ کے ذلیل کیے ہوئے کو اور عزت دے  
 اللَّهُ وَالْمُسْتَحِيلُ حُرْمُ اللَّهِ تَعَالَى الْمُسْتَحِيلُ مِنْ عَثَرَتِي مَحْرُومُ اللَّهِ  
 اللہ کے عزت دے دیکھو جسے کو اور طلال ٹھیکہ لے والا اللہ کے حرم میں اور طلال ٹھیکہ لے والا میری اولاد میں سے جو ان کو حرام  
 وَتَارِكُ لِسُنِّي فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَظَرَ  
 و اور چھوڑنے والا میرے طریقے کا بیشک اللہ تعالیٰ نہ دیکھے گا انکی طرف دن قیامت کے نظر  
 الرَّحْمَةِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ إِنَّ ابْلِسَ قَائِمًا أَمَامَكَ وَ  
 رحمت سے فرمایا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کہ ابلیس قائم ہے آگے تیرے اور  
 النَّفْسُ عَنْ يَمِينِكَ وَالْهَوَىٰ عَنْ شِمَاكَ وَالذَّنْبُ عَنْ خَلْفِكَ  
 نفس تیرے دائیں طرف سے اور خواہش تیرے بائیں طرف سے اور ذنبا تیرے پیچھے سے

یعنی میری اولاد سے نہ  
 ملد کہ سے کہ اللہ تعالیٰ نے  
 وہ حرم کیا ہے جب کہ ان کا  
 یا انہیں نظر نہ کرے اور یہ  
 جھٹلانی دیکھ کر  
 حجاب اسلام کے اندر سے  
 کہ ان کی بات نہ کرے اور ان  
 کی بات نہ کرے اور ان

الْحَمْسُ يَسُونُ الْخَمْسَ حُبُونِ الدُّنْيَا وَيَسُونُ الْآخِرَةَ  
 بائع کو اور بھولین گے بائچ کو دوست رکھینگے دنیا کو اور بھولین گے آخرت کو  
 وَيَحِبُّونَ الْحَيَاةَ وَيَسُونُ الْمَوْتَ وَيَحِبُّونَ الْقُصُورَ وَيَسُونُ  
 اور دوست رکھینگے زندگی کو اور بھولین گے موت کو اور دوست رکھیں گے محلات کو اور بھولینگے  
 الْقُبُورَ وَيَحِبُّونَ الْمَالَ وَيَسُونُ الْحِسَابَ وَيَحِبُّونَ الْخَلْقَ  
 قبروں کو اور دوست رکھینگے مال کو اور بھولین گے حساب کو اور دوست رکھینگے خلق کو  
 وَيَسُونُ الْخَالِقَ وَقَالَ حُجَيِّ بْنُ مَعَاذٍ الرَّازِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ  
 اور بھولین گے خالق کو اور کہا حبی بن معاذ رازی رحمہ اللہ نے  
 فِي الْمُنَاجَاةِ إِلَهِی لَا تَطِيبُ اللَّيْلُ إِلَّا بِمُنَاجَاةِكَ وَلَا يَطِيبُ  
 مناجات میں الہی خوش نہیں ہے رات مگر تیری مناجات کے ساتھ اور خوش نہیں ہے  
 النَّهَارُ إِلَّا بِطَاعَتِكَ وَلَا تَطِيبُ الدُّنْيَا إِلَّا بِذِكْرِكَ وَلَا تَطِيبُ  
 دن مگر تیرے طاعت کے ساتھ اور خوش نہیں ہے دنیا مگر تیرے ذکر کے ساتھ اور خوش نہیں ہے  
 الْآخِرَةُ إِلَّا بِعَفْوِكَ وَلَا تَطِيبُ الْجَنَّةُ إِلَّا بِرُؤْيَاكَ  
 آخرت مگر تیری بخشش کے ساتھ اور خوش نہیں ہے جنت مگر تیرے دیدار کے ساتھ  
 بَابُ السُّلَاسِي قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّةُ  
 یہ باب ہے چھ چیزوں کے بیان میں فرمایا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے  
 أَشْيَاءُ هُنَّ غَرِيبَةٌ فِي سِتَّةِ مَوَاضِعَ الْمَسْجِدِ غَرِيبٌ  
 چھ چیزیں ہیں کہ وہ غریب ہیں چھ جگہ میں مسجد غریب ہے  
 فِيمَا بَيْنَ قَوْمٍ لَا يَصَلُّونَ فِيهِ وَالْمَصْحَفَ غَرِيبٌ فِي مَثَلِ قَوْمٍ  
 اس قوم میں کہ نماز نہ پڑھیں اس میں اور مستقر آن غریب ہے کہ میں اس قوم کے  
 لَا يَقْرَأُونَ فِيهِ وَالْقُرْآنَ غَرِيبٌ فِي حَوَافِاسِ الْمَرْأَةِ  
 کہ نہ پڑھیں اس میں اور قرآن غریب ہے بیٹھ میں کافق کے اور محورت

یعنی یہ چھ چیزیں غریب ہیں  
 بین میں ایک ایک مقام پر  
 ہوتا ہے کہ اس کا معنی  
 کوئی نہیں پوچھتا اور  
 کہنے میں قرآن کیلئے  
 کو اور مرد قرآن سے  
 قرآن کی جگہ محاورت  
 مافق کے بیٹھ میں  
 کہ نہ پڑھیں اس میں  
 اور نہ پڑھیں اس میں

سِتَّةٌ كَتَمَ الرِّضَاءَ فِي الطَّاعَةِ وَكَتَمَ الْغَضَبَ فِي الْمَعْصِيَةِ وَ  
 كَتَمَ اسْمَهُ الْأَعْظَمَ فِي الْقُرْآنِ وَكَتَمَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي شَهْرِ  
 رَمَضَانَ وَكَتَمَ الصَّلَاةَ الْوُسْطَى فِي الصَّلَاةِ وَكَتَمَ يَوْمَ  
 الْقِيَمَةِ فِي الْأَيَّامِ وَقَالَ عُمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّ الْمُؤْمِنَ  
 فِي سِتَّةِ أَنْوَاعٍ مِنَ الْخَوْفِ أَحَدُهَا مَنْ قَبِلَ لِلَّهِ تَعَالَى أَنْ يَأْخُذَ  
 مِنْهُ الْإِيمَانُ وَالثَّانِي مَنْ قَبِلَ الْحَفْظَةَ أَنْ يَكْتَبُوا عَلَيْهَا يَقِظُ  
 فِيهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَالثَّالِثُ مَنْ قَبِلَ الشَّيْطَانَ أَنْ يُبْطِلَ عَمَلَهُ وَ  
 الرَّابِعُ مَنْ قَبِلَ مَلَكَ الْمَوْتِ أَنْ يَأْخُذَهُ فِي غَفْلَةٍ بَغْنَةً وَالْخَامِسُ  
 مَنْ قَبِلَ الدُّنْيَا أَنْ يَغْتَرَّ بِهَا وَتَشْغُلَهُ عَنِ الْآخِرَةِ وَالسَّادِسُ  
 مَنْ قَبِلَ الْأَهْلَ وَالْعِيَالَ أَنْ يَشْتَغِلَ بِهِمْ فَيَسْغُلُونَهُ عَنْ ذِكْرِ  
 اللَّهِ تَعَالَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ مَنْ جَمَعَ سِتَّةَ

۱  
 صلوات علی نبی و آلہ و صحبہ  
 اختلاف در نماز ہے حق تعالیٰ سے  
 نزدیک مسکنی در کی ہے اس کا  
 قرآن مجید میں مسکنی کا ہے  
 ۲  
 رمضان میں اور چھپایا صلوٰۃ وسطیٰ کو نماز میں وہ اور چھپایا قیامت کے  
 چو آری نماز میں اس کی بہت  
 ۳  
 کہ ہے تو زبان اس سے جاتا  
 ۴  
 پہلے نماز میں اس کی بہت

۵  
 چھپایا نماز میں اس کی بہت  
 ۶  
 پہلے نماز میں اس کی بہت  
 ۷  
 پہلے نماز میں اس کی بہت  
 ۸  
 پہلے نماز میں اس کی بہت  
 ۹  
 پہلے نماز میں اس کی بہت  
 ۱۰  
 پہلے نماز میں اس کی بہت



وَالْأَعْضَاءُ عَنْ حَوْلِكَ وَالْجَبَّارُ فَوْقَكَ يَعْنِي بِالْقُدْرَةِ لَا بِالْمَكَانِ

اور بدن تیرے گرد سے اور خدا سے غالب تیرے اوپر ہے یعنی قدرت کے ساتھ نہ مکان کے ساتھ

فَالْإِبْلِيسُ لَعْنَهُ اللَّهُ يَدْعُوكَ إِلَى تَرْكِ الدِّينِ وَالنَّفْسُ تَدْعُوكَ إِلَى

سوالیسیس لعن خدا کا مہلتا ہے تجکو طرف چھوڑنے دین کے اور نفس مہلتا ہے تجکو طرف

الْمَعْصِيَةِ وَالْهَوَىٰ يَدْعُوكَ إِلَى الشَّهْوَةِ وَالذُّنْيَا تَدْعُوكَ إِلَى

گناہ کے اور خواہش مہلتا ہے تجکو طرف مشہوت کے اور دنیا مہلتا ہے تجکو طرف

اخْتِيَارِهَا عَلَى الْآخِرَةِ وَالْأَعْضَاءُ تَدْعُوكَ إِلَى الذُّنُوبِ وَ

اختیار کرنے اُسکے کے آخرت پر اور بدن مہلتا ہے تجکو طرف گناہ کے

الْجَبَّارُ يَدْعُوكَ إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةُ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى اللَّهُ يَدْعُوكَ

خدا اُسے غالب مہلتا ہے تجکو طرف جنت اور بخشش کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اور اللہ مہلتا ہے

إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةُ فَمَنْ جَابَ إِبْلِيسَ ذَهَبَ عَنْهُ الدِّينُ وَمَنْ

طرف جنت اور بخشش کے سو جسے کہنا ایسی کا گیا اُس سے دین اور جسے

جَابَ النَّفْسَ ذَهَبَ عَنْهُ الرُّوحُ وَمَنْ جَابَ الْهَوَىٰ

کہنا ایسا نفس کا گئی اُس سے روح وک اور جسے کہنا خواہش کا

ذَهَبَ عَنْهُ الْعَقْلُ وَمَنْ جَابَ الدُّنْيَا ذَهَبَ عَنْهُ الْآخِرَةُ

گئی اُس سے عقل اور جسے کہنا دنیا کا گئی اُس سے آخرت

وَمَنْ جَابَ الْأَعْضَاءَ ذَهَبَ عَنْهُ الْجَنَّةُ وَمَنْ جَابَ اللَّهَ

اور جسے کہنا بدن کا گئی اُس سے جنت اور جسے کہنا اللہ

تَعَالَى ذَهَبَتْ عَنْهُ الشَّيَاطِينُ وَنَالَ جَمِيعَ الْخَيْرَاتِ

تعالیٰ کا گئیں اُس سے شیطان اور پائیں اُس نے تمام بھلائیوں

وَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَمْ يَشْتَفِ

اور کہا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ یا کسی اور کو

یعنی حق تعالیٰ بندوں کے  
اوپر ہے اور معنی اوپر کے  
یعنی کہ وہ اپنی قدرت کے  
سب پر ہے یعنی سب پر  
غالب ہے اور معنی جنت  
کہ وہ اوپر کے مکان میں  
گواہ ہے کہ اس تعالیٰ کا  
جواب ہے ۱۱ ۱۲  
یعنی جب نفس کا کہنا  
لانا نفس اور خواہش کا  
اور روح ملود اور جہنم  
گیا یا نہ ہی ۱۱ ۱۲



لَوْ لَا الْبَدَلُ لَخَسَفَتِ الْأَرْضُ مَا فِيهَا وَلَوْ لَا الصَّالِحُونَ هَلَكَ

اگر نہ ہوتے ابدال و دھنس جاتی زمین اور جو کچھ کہ زمین پر ہے اور اگر نہ ہوتے نیک لوگ تو ہلاک

الطَّالِحُونَ وَلَوْ لَا الْعُلَمَاءُ لَصَارَ النَّاسُ كُلُّهُمْ كَالْبَهَائِمِ

ہو جاتے بد لوگ اور اگر نہ ہوتے علما ہو جاتے آدمی تمام مانند چار پائیوں کے

وَلَوْ لَا السُّلْطَانُ لَهَلَكَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَلَوْ لَا الْحَقَّاءُ خَسِرَتِ

اور اگر نہ ہوتا بادشاہ اور ڈاکتا بعضا بعض کو اور اگر نہ ہوتے محققین خراب ہوتی

الدُّنْيَا وَلَوْ لَا الرِّيحُ لَأَنَّتْ كُلُّ شَيْءٍ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ أَنَّهُ

دنیا اور اگر نہ ہوتی ہوا سب مہین تمام چیزیں اور روایت ہے بعض حکیموں سے کہنے

قَالَ مَنْ لَمْ يَخْشَ اللَّهَ لَمْ يُزِدْ مِنْ زَلَّةِ اللِّسَانِ وَمَنْ لَمْ يَخْشَ قَدُومَ

کہا جو شخص نہیں ڈرا اللہ سے نجات نہیں پائی لغزش زبان سے اور جو شخص نہیں ڈرا اللہ کے

عَلَى اللَّهِ لَمْ يَنْجِ قَلْبَهُ مِنَ الْكِرَامِ وَالشُّبُهَةِ وَمَنْ لَمْ يَكُنِ السَّاعِرَ

چلنے سے نجات نہیں پائی اسکے دل نے حرام اور شہیے سے اور شخص ناامید نہوا

الْخَلْقِ لَمْ يَنْجِ مِنَ الظُّلْمِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ حَافِظًا عَلَى عَمَلِهِ لَمْ يَنْجِ مِنَ

خلق سے نجات نہیں پائی اُسے ظلم سے اور جو شخص نہوا نگاہیان اپنے عمل پر نجات نہ پائی اسے

الرِّيَاءِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَعِزْ بِاللَّهِ عَلَى احْتِرَاسٍ قَلْبِهِ لَمْ يَنْجِ مِنَ الْخَسَارِ

ریا سے اور جو شخص نے مرد نہ انگلی اللہ سے نگاہ پائی دل پر نجات نہ پائی اُسے خسار

وَمَنْ لَمْ يَنْظُرْ إِلَى مَنْ هُوَ أَفْضَلُ مِنْهُ عِلْمًا وَعَمَلًا لَمْ يَنْجِ مِنَ الْعُجْ

اور جس شخص نے دیکھا اس شخص کی طرف کردہ پھل پر اس سے علم اور عمل میں نجات نہ پائی اسے عجب

وَعَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ فُسَادَ الْقُلُوبِ عَنِ سِتَّةِ

اور روایت ہے حسن بصری سے کہ سمجھنے میں شش فساد دونوں کے

أَشْيَاءَ أَوْهَا يُذْنِبُونَ بِحَاءِ التَّوْبَةِ وَيَتَعَلَّمُونَ الْعِلْمَ وَلَا يَعْمَلُونَ

چیزوں سے بچنے کے کرتے ہیں ساتھ ہی توبہ کے اور سیکھتے ہیں علم اور عمل نہیں کرتے

ابن السلاسی نے یہ کلام  
اس کے ساتھ لکھا ہے  
اور جو کچھ کہ زمین پر ہے  
اور اگر نہ ہوتے علما  
ہو جاتے آدمی تمام  
مانند چار پائیوں کے

خِصَالٌ لِمَدِيدِ الْجَنَّةِ مَطْلَبًا وَلَا عَنِ النَّارِ مَهْرَبًا وَأَوْهَا عَرَفَ

خصالِ مدیدِ جہنم کی طلب اور نہ آگ سے بچاؤ واپس پہلے پہچان

اللَّهُ تَعَالَى فَاطَاعَهُ وَعَرَفَ الشَّيْطَانَ فَعَصَاهُ وَعَرَفَ الْآخِرَةَ

اللہ تعالیٰ کو سونہ کی اسکی اور پہچانا شیطان کو سونا فرائی کی اسکی اور پہچانا آخرت کو

فَطَلَبَهَا وَعَرَفَ الدُّنْيَا فَرَضَهَا وَعَرَفَ الْحَقَّ فَاتَّبَعَهُ وَعَرَفَ

سو طلب کیا اسکو اور پہچانا دنیا کو سو چھوڑا اسکو اور پہچانا حق کو سو بنزدی کی اسکی اور پہچانا

الْبَاطِلَ فَاجْتَنَبَهُ وَقَالَ يَصْنَعُ النِّعَمُ سِتْرَةً أَشْيَاءَ الْإِسْلَامِ

باطل کو سو بچا اوس سے اور بھی فرمایا ہے کہ نعمتیں چھ چیزیں ہیں اسلام

وَالْقُرْآنُ وَمُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَالْعَافِيَةُ وَالسِّرُّ وَالْغِنَى

اور قرآن اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور تندرستی اور پوشش اور بے برائی

النَّاسِ عَنْ يَحْيَى بْنِ مَعَاذٍ الرَّازِيِّ رَضِيَ اللَّهُ الْعِلْمُ دَلِيلُ

آدمیوں سے اور روایت محمد بن یحییٰ بن معاذ رازی رحمہ اللہ سے علم ہے دلیل

الْعَمَلِ وَالْفَهْمُ وَعَاءُ الْعِلْمِ وَالْعَقْلُ قَائِدُ الْخَيْرِ وَالْهُوَ مَرْكَبُ

عمل کی اور فہم باسن پر علم کا اور عقل کیجئے والی ہر بھلائی کی طرف اور غش سوائی ہر

لِلدُّنْيَا الْمَالُ رِذَاءُ الْمُتَكَبِّرِينَ وَالْدُّنْيَا سُوءُ الْآخِرَةِ

دنیا ہون کی اور مال چاہ ہے متکبرین کی اور دنیا بزار ہے آخرت کا

وَقَالَ أَبُو ذَرٍّ مَهْرَسِتُ خِصَالٍ تَعْدِلُ جَمِيعَ الدُّنْيَا الطَّعَامُ

اور کہا ابو ذر جہری نے جو خصلتیں برابر ہیں تمام دنیا کے کھانا

الْمَرْيَةُ وَالْوَلَدُ الصَّالِحُ وَالشَّرَفُ جَاةُ الْمَوَافِقَةِ وَالْكَلَامُ الْحَكَمُ

ہنرمند ہونے والا اور لڑکا نیک سمیت اور بھوی موافق اور کلام مضبوط

وَكَمَالُ الْعَقْلِ وَالصِّحَّةُ الْبَدَنِ وَعَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَرْجَانٍ

اور کمال عقل اور صحت بدن کی اور تندرستی ہون کی اور روایت حسن بن مرجان سے

اللَّهُ

یعنی ان چھ خصوصیات  
سے کہ اس نے جہنم  
کی طلب کر جتنا  
اوپر سے بچاؤ  
حاصل کر لیا



وَأَدْعُوا إِلَى الْإِخْلَاصِ وَيَا كُنُونَ رِزْقَ اللَّهِ وَلَا تَشْكُرُوا وَلَا

اور حبیب عمل کرتے ہیں اخلاص نہیں کرتے اور کھاتے ہیں روٹی اس کی اور شکر نہیں کرتے اور

يَرْضَوْنَ بِقِسْمَةِ اللَّهِ وَيَدْفِنُونَ مَوْتَاهُمْ وَلَا يَعْتَدُونَ وَقَالَ

راضی نہیں اس کی تقسیم سے اور دفن کرتے ہیں مردے اپنے اور عدت نہیں پالتے اور ہی کہا کہ

أَيضًا مَنْ أَرَادَ الدُّنْيَا وَأَخَارَهَا عَلَى الْآخِرَةِ عَاقِبَةُ اللَّهِ يَسِيرٌ

جسے چاہی دنیا اور پسند کیا اس کو آخرت پر عذاب کرے گا اس کو اور

عُقُوبَاتٍ ثَلَاثٌ فِي الدُّنْيَا وَثَلَاثٌ فِي الْآخِرَةِ أَوَّالُ الثَّلَاثِ الَّتِي هِيَ

عذاب تین دنیا میں اور تین آخرت میں لیکن دین کے

فِي الدُّنْيَا فَا مَلِكٌ لَيْسَ لَهُ مُنْتَهَى وَحِرْصٌ غَالِبٌ لَيْسَ لَهُ قَنَاعَةٌ

دنیا میں تین سوا امید ہے کہ نہیں اس کی انتہا اور حرص غالب ہے کہ نہیں اس شخص کو قناعت

وَأَخِذْ مِنْهَا حُلَاوَةً الْعِبَادَةِ وَأَوَّالُ الثَّلَاثِ الَّتِي هِيَ فِي الْآخِرَةِ

اور لی گئی اس سے حلاوت عبادت کی اور لیکن دین کے آخرت میں تین

فَهَوْلُ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَالْحِسَابُ الشَّدِيدُ وَالْحُسْرَةُ الطَّوِيلَةُ وَ

سو دہشت دن قیامت کے اور حساب سخت اور حسرت دراز اور

قَالَ حَنْفُ بْنُ قَيْسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَا رَاحَةَ لِلْحَسَّادِ

کہا ہے حنف بن قیس رضی اللہ عنہ نے راحت نہیں بدخواہ کو اور

لَا هُرُوءَ لِلْكَذُوبِ لَا حِيلَةَ لِلْبَخِيلِ وَلَا وِفَاءَ لِلْمُلُوكِ

مروت نہیں مجھولا کو اور حیلہ نہیں بخیل کو اور وفا نہیں بادشاہوں کو

وَلَا سُودَ لِسَيِّئِ الْخُلُقِ وَلَا رَأْدَ لِقَضَاءِ اللَّهِ وَسُئِلَ

اور سرداری نہیں بد خلق کو اور کوئی نہیں پھیرنے والا اللہ کی تقدیر کا اور پوچھا گیا

عَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ هَلْ يَعْرِفُ الْعَبْدُ ذَاتَ ابْنِ تَوْبَةٍ قِيلَ لَهُمْ

بعض حکیمان سے کیا جانے لیتا ہے بندہ جب کہ توبہ کی اسے کہ توبہ کی توبہ ہی



صنعت یکنیہ ورجلان تحابا فی اللہ ورجل عتہ امرأۃ

کیا کیا دے تے تم نے وہ انہ دو رو کر دے تھی کی پانچوں نے اس کے اور دو رو کر دے تھے  
**اِنَّ حَالِي اِلَى نَفْسِي مَا فَا بِي قَالَ لِيْ اَخَا فَا لِّلّٰهِ تَعَالٰی وَقَالَ**

وَمِنْ ذِكْرِكَ الْصَّلَاتُ بِمَا لَمْ يَكُنْ يَحْتَسِبُ

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ جَنَّةً يَجْزِيهِ فِيهَا زَوْجَانِ مِنَ الْعِزِّ

وَمَا يَكْفُرُ لَكُمْ وَالَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْكُمْ فِي شَيْءٍ ۚ وَتُتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَا الْغَافِلِينَ ۚ

[illegible]

اور یہ ہے کہ اسکو شہوت کہ خراب کرے وہ سینہ ال اپنا پید ا ہوتی ہے اسکو عقل کھان بناتے ہیں یا

کرسے کی زمین میراں میں پھر خبیث ہووے اسین ان کی دل باجو پچھو سکوکوئی نصیبت دیاکی صید

الدُّنْيَا مِنْ عَرَبٍ وَحَرِّ اَوْسَرِيٍّ وَمَا اسْتَبَدَّ بِهَا مِنْ شَيْءٍ

عِلَّة دَائِمَةٌ فَيَنْفِقُ مَا فِي مَلَاوِيهَا وَيَدِينُ رَجُلًا مِمَّنْ يَتَّبِعُهَا  
بیماری ہمیشہ کی بھر خرچ کرے، مال اپنا اسکے علاج میں

المواضع فينساءه فليجدا قال عمر بن الخطاب رضي الله عنه

کُتِبَ عَلَيْكَ فَلْتُهَيِّئْهُ وَمِنْ اسْلَافِ الْأَنْبِيَاءِ اسْلُفَكَ  
خوشنما بہت جوا کہ دینی ہیئت اسکی اور جس شخص سے عیسیٰ کیا آدمیوں کو عیسیٰ



يَرْجُو النِّجَاةَ وَلَا يَسْأَلُ مَسَلًا ۖ إِنَّ السَّفِينَةَ لَآتِيَةٌ بِرُجُلَيْهَا لَيْسَ  
 رُكَّعِ اميد نجات اور نہ اسکی راہ ہے کہیں بھی نجاتی نہیں کہیں نہام ہے  
 وَقَالَ اخْفَ بِنِ قَيْسٍ حِينَ سَبَلٍ مَا خَيْرٌ مَا يُعْطَى الْعَبْدُ قَالَ  
 اور کہا اخف بن قیس نے جبکہ باوجود کیا چیز بہتر ہے کہ بندہ دیا جائے کہ  
 عَقْلٌ غَيْرُ مَرْيٍ قِيلَ فَاِنْ لَمْ يَكُنْ قَالَ دَبْصَالِحٍ قِيلَ فَاِنْ لَمْ يَكُنْ  
 عقل پیدا نہیں کیا گیا پھر جو نہ ہو کہا طریقت نیک کہا گیا پھر جو نہ ہو  
 قَالَ صَاحِبٌ مُوْافِقٌ قِيلَ فَاِنْ لَمْ يَكُنْ قَالَ قَلْبٌ مُرَاطِقٌ قِيلَ  
 کہا یار موافق کہا گیا پھر جو نہ ہو کہا دل اسد سے لگا ہوا کہا گیا  
 فَاِنْ لَمْ يَكُنْ قَالَ طَوْلُ الصَّمْتِ قِيلَ فَاِنْ لَمْ يَكُنْ قَالَ مُوَحَّافٌ  
 پھر جو نہ ہو کہا بہت چپ رہنا کہا گیا پھر جو نہ ہو کہا سوت حاضر  
 بِأَسْبَابِ السَّبْعِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى  
 یہ آیت نجات چیزوں کے بیان میں ہے روایت ہذا بہرہ رسانی اس حد سے پھر حضرت نبی صلی  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَةَ نَفَرٍ ظَلَمَ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَحْتَ  
 اسد علیہ وسلم سے سات لوگوں کو سارہ دیکھا اسد دن قیامت کے دن  
 ظِلِّ عَرْشِهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ أَوَّلُهُمْ إِمَامٌ عَادِلٌ وَشَابٌّ  
 سایہ عرش کے جہنم کے سایہ نہیں سوا اس کے کے پہلا بادشاہ عادل اور وہ جوان  
 نَشَأَ فِي عِبَادَةِ اللَّهِ تَعَالَى وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللَّهَ خَالِيًا فَنَاضَتْ  
 کہ بچا ہوا اسد تعالیٰ کی عبادت میں اور وہ مرد کہ یاد کیا اسے اسد کہ تنہائی میں پھر بچا ہوا  
 عَيْنَاهُ دَمْعًا مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ تَعَالَى وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُتَعَلِّقٌ  
 آنکھوں نے آنکھیں آہ اسد تعالیٰ کے خوف سے اور وہ مرد کہ دل اسکا لگا ہوا ہے  
 بِالسَّيِّدِ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَيْهِ وَرَجُلٌ نَصَقَ بِصَدَقَةٍ فَلَمْ تَعْمَلْ  
 مسجد سے ہوا تک کہ پھر اسکی طرف نہ لے اور وہ مرد کہ دیا اسے صدقہ پھر نہ لے

۱  
 عقل پیدا نہیں کیا گیا پھر جو نہ ہو  
 اسکی راہ ہے کہیں بھی نجاتی نہیں کہیں نہام ہے  
 ۲  
 یقینی غارت ہو کر جو سب سے  
 گھر کو آباد کیا نہ لے اس کا  
 سب سے بہتر لگا ہوا کہ گھر  
 اذان ہو میں مسجد میں  
 باؤن اور غارت ہو

۱۸۰





يَدْخُلُهُمُ النَّارُ الْفَاعِلُ وَالْمَفْعُولُ بِهِ وَالنَّارُ كَيْدٌ وَنَارُ كَيْدٍ  
 البهيمة ونار كَيْدٍ المرأة من ذررها والجامع بين المرأة وابنتها  
 والزاني بحليلة جاره والمؤذي جاره حتى يلغنه وقال  
 النبي صلى الله عليه وسلم الشاهد سبعة سوى المقتول  
 في سبيل الله أولهم المبطون شهيد والغريق شهيد وحبس  
 ذات الجنب شهيد والمطعون شهيد والحريق شهيد  
 والميت تحت الهدم شهيد والمرأة التي ماتت عن الولادة  
 شهيد وعن ابن عباس رضي الله عنهما حتى على  
 العاقل أن يختار سبعة على سبع أفقر على أغنى و  
 الذل على العز والشرف على الكبر والجوع على الشبع و  
 الغم على السرور والدون على الارتفاع والموت على الحيوة

و قال من دخل النار الفاعل والمفعول به  
 البهيمة ونار كيد المرأة من ذررها  
 الجامع بين المرأة وابنتها  
 والزاني بحليلة جاره  
 والمؤذي جاره حتى يلغنه  
 وقال النبي صلى الله عليه وسلم  
 الشاهد سبعة سوى المقتول  
 في سبيل الله  
 أولهم المبطون  
 شهيد والغريق  
 شهيد وحبس  
 ذات الجنب  
 شهيد والمطعون  
 شهيد والحريق  
 شهيد والميت تحت  
 الهدم شهيد والمرأة  
 التي ماتت عن  
 الولادة شهيد  
 وعن ابن عباس  
 رضي الله عنهما  
 حتى على العاقل  
 أن يختار سبعة  
 على سبع أفقر  
 على أغنى و  
 الذل على العز  
 والشرف على  
 الكبر والجوع  
 على الشبع و  
 الغم على السرور  
 والدون على  
 الارتفاع  
 والموت على  
 الحيوة



بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا زَالَ يُوصِيَنِي جِبْرِيلُ بِالْجَارِ حَتَّى

ظَنَنْتُ أَنَّهُ يَجْعَلُهُ وَارِثًا وَمَا زَالَ يُوصِيَنِي بِالنِّسَاءِ حَتَّى

ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيَكْرَهُنَّ طَلَاقًا ثُمَّ وَمَا زَالَ يُوصِيَنِي بِالْمَلُوكِينَ

حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ يَجْعَلُ لَهُمْ وَقْتًا يَعْتَقُونَ فِيهِ وَمَا زَالَ يُوصِيَنِي

بِالسَّوَادِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ فَرِيضَةٌ وَمَا زَالَ يُوصِيَنِي بِالصَّلَاةِ

فِي الْجَمَاعَةِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ تَعَالَى صَلَاةَ

الْأَفْرِ فِي الْجَمَاعَةِ وَمَا زَالَ يُوصِيَنِي بِقِيَامِ اللَّيْلِ حَتَّى ظَنَنْتُ

أَنَّهُ لَا نَوْمَ بِاللَّيْلِ وَمَا زَالَ يُوصِيَنِي بِذِكْرِ اللَّهِ حَتَّى

ظَنَنْتُ أَنَّهُ لَا يَنْفَعُ قَوْلُ إِلَّايَةٍ وَقَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

سَبْعَةٌ لَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمُ الْخَالِقُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْكُرُهُمْ وَفِي

سِتٍّ مِمَّنْ لَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمُ الْخَالِقُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْكُرُهُمْ وَفِي



الضَّحَاكُ مِنْ الْهَيْبَةِ وَمَنْ تَرَكَ الْبِرَّ أَهْلَ الْبَاءِ وَمَنْ تَرَكَ  
 ہنس کی دیکھا ہمت اور جس شخص نے جھوٹی دلہی دیا گیا روشنی اور جس شخص نے جھوٹی  
 حَبْلُ الدُّنْيَا مِنْ حَبْلِ الْآخِرَةِ وَمَنْ تَرَكَ الْإِسْتِغَالَ بِعُيُوبِ  
 محنت دنیا کی دیکھا محنت آخرت کی اور جس شخص نے چھوڑا شغل غیر کے عیبوں کا  
 غَيْرِهِ مِنْهُ إِلَّا صُلَاحُ الْعُيُوبِ نَفْسِهِ وَمَنْ تَرَكَ التَّحَسُّسَ فِي  
 دیکھا اصلاح اپنے عیبوں کا اور جس شخص نے چھوڑا جستجو کو  
 كَيْفِيَّةَ اللَّهِ تَعَالَى مِنْهُ الْبَرَاءَةُ مِنَ النِّفَاقِ وَعَنْ عُمَانَ  
 کہنیت اللہ تعالیٰ میں دیکھا بیزاری نفاق سے اور روایت ہے حضرت عثمان  
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ عَلَامَاتُ الْعَارِفِينَ ثَمَانِيَةُ شَيْءٍ  
 رضی اللہ عنہ سے کہ انہوں نے کہا علامتیں عارفوں کی آٹھ چیزیں ہیں  
 قَلْبُهُ مَعَ الْخَوْفِ وَالرَّجَاءِ وَلِسَانُهُ مَعَ الْحَمْدِ وَالنَّهْيِ وَعَيْنَاهُ  
 دل اس کا ساتھ خوف اور امید کے ہے اور زبان اس کی ساتھ تعریف اور تنبیہ کے ہے اور دونوں بین  
 مَعَ الْحَيَاءِ وَالْبُكَاءِ وَإِرَادَتُهُ مَعَ التَّرْكِ وَالرِّضَا يَعْنِي  
 ساتھ حیا اور روئے کے ہیں اور ارادہ اس کا ساتھ چھوڑنے اور رضا کے  
 تَرَكَ الدُّنْيَا وَطَلَبَ رِضَا مَوْلَاهُ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
 چھوڑ دیا دنیا کا اور چاہا رضامندی مولا اپنے کی اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے  
 لَا خَيْرَ فِي صَلَاةٍ لَا خُشُوعَ فِيهَا وَلَا خَيْرَ فِي صَوْمٍ لَا إِقْنَانًا  
 نہیں بہتری اس نماز میں کہ نہیں عاجزی اس میں اور نہیں بہتری اس روزے میں کہ نہیں یقین  
 فِيهِ عَنِ الْغَوْرِ وَلَا خَيْرَ فِي قِرَاءَةٍ لَا تَذَكُّرَ فِيهَا وَلَا خَيْرَ فِي عِلْمٍ  
 اس میں لغو سے نہ اور نہیں بہتری اس تراویح میں کہ نہیں فکر اس میں اور نہیں بہتری اس علم میں کہ نہیں  
 لَا أَوْعَرَ فِيهِ وَلَا خَيْرَ فِي مَالٍ لَا سَبَاوَةَ فِيهِ وَلَا خَيْرَ فِي لُحْمٍ  
 کہ نہیں بڑھ کر اس میں نہ اور نہیں بہتری اس مال میں کہ نہیں سبابت اس میں اور نہیں بہتری اس لہو میں کہ نہیں

منہات ابن حجر  
 حاشیہ  
 ہاں کہہ سکتے ہیں  
 وہ روزہ روزہ میں  
 نفس کی ترقی  
 ۱۰۰

بَابُ الثَّمَانِي قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ ثَمَانِيَةُ أَشْيَاءَ

یہ باب آٹھ چیزوں کے بیان میں ہے زمانہ حضرت بنی علیہ السلام سے آٹھ چیزیں ہیں

لَا تَشْبَعُ مِنْ ثَمَانِيَةِ أَعْيُنٍ مِنَ النَّظَرِ وَلَا رُضٌ مِنَ الْمَطَرِ

کہ نہیں پٹ پڑتا آٹھ سے آنکھ دیکھنے سے اور زمین میں سے

وَلَا تُثْبِتُ مِنَ الذِّكْرِ وَالْعَالِمِ مِنَ الْعِلْمِ وَالسَّائِلِ مِنَ الْمُسْئَلِ

اور یادہ نہ سے اور عالم سے اور علم سے اور مانگنے والا

وَالْحَرِ بَصٌ مِنَ الْجَمْعِ وَالْجَمْرُ مِنَ الْمَاءِ وَالنَّارُ مِنَ الْحَطَبِ وَقَالَ

اور بھیس جمع کرنے والے سے اور دھواں پانی سے اور آگ کھڑکی سے

أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثَمَانِيَةَ أَشْيَاءَ هُنَّ زِينَةُ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے آٹھ چیزیں دینت ہیں

لثَمَانِيَةِ أَشْيَاءَ الْعَفَاوُ زِينَةُ الْفَقْرِ وَالشُّكْرُ زِينَةُ النِّعَةِ وَ

آٹھ چیزوں کی پروردگاری دینت ہے فقر کی اور شکر دینت ہے نعمت کی اور

الصَّبْرُ زِينَةُ الْبَلَاءِ وَالْحِلْمُ زِينَةُ الْعِلْمِ وَالتَّوَدُّ لُزِينَةُ الْمُلُوكِ

مہر دینت ہے مصیبت کی اور علم دینت ہے مہر اور عاجزی دینت ہے سبکدوشی کے

وَكثْرَةُ الْبُكَاءِ زِينَةُ الْخَوْفِ وَتَرْكُ الْمِنَةِ زِينَةُ الْإِحْسَانِ وَالْخُشُوعُ

اور کثرت روتے کی دینت ہے خوف کی اور احسان نہ کرنا دینت ہے احسان کی اور نیاز کرنا

زِينَةُ الصَّلَاةِ وَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَنْ تَرَكَ فَضْلَ الْكَلَامِ

دینت ہے نماز کی اور کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جس شخص نے چھوٹی باتیں کلام کی

مِنْهُ الْحِكْمَةُ وَمَنْ تَرَكَ فَضْلَ النَّظَرِ فَلَيْ خُشُوعَ الْقَلْبِ وَمَنْ

وہ کیا حکمت اور جس شخص نے چھوٹی باتیں نظر کی وہ کیا عجز دل کی اور جس شخص نے

تَرَكَ فَضْلَ الطَّعَامِ مِنْهُ لَذَّةُ الْعِبَادَةِ وَمَنْ تَرَكَ فَضْلَ

چھوٹی باتیں زیادتی کھانے کی وہ کیا لذت عبادت کی اور جس شخص نے چھوٹی باتیں

تَرَكَ فَضْلَ الْوَقْتِ مِنْهُ لَذَّةُ الْفُسْطَاتِ وَمَنْ تَرَكَ فَضْلَ

چھوٹی باتیں زیادتی کھانے کی وہ کیا لذت عبادت کی اور جس شخص نے چھوٹی باتیں

تَرَكَ فَضْلَ الْوَقْتِ مِنْهُ لَذَّةُ الْفُسْطَاتِ وَمَنْ تَرَكَ فَضْلَ

چھوٹی باتیں زیادتی کھانے کی وہ کیا لذت عبادت کی اور جس شخص نے چھوٹی باتیں

تَرَكَ فَضْلَ الْوَقْتِ مِنْهُ لَذَّةُ الْفُسْطَاتِ وَمَنْ تَرَكَ فَضْلَ

چھوٹی باتیں زیادتی کھانے کی وہ کیا لذت عبادت کی اور جس شخص نے چھوٹی باتیں

تَرَكَ فَضْلَ الْوَقْتِ مِنْهُ لَذَّةُ الْفُسْطَاتِ وَمَنْ تَرَكَ فَضْلَ

چھوٹی باتیں زیادتی کھانے کی وہ کیا لذت عبادت کی اور جس شخص نے چھوٹی باتیں

یہ سب کچھ دیکھ کر  
کئی عیب سے تباہ  
مردمان ہو سکتے ہیں  
یہ سب کچھ دیکھ کر  
کئی عیب سے تباہ  
مردمان ہو سکتے ہیں

عَلَامَاتٍ يَكُونُ قُدْرَةُ النَّاسِ فِي جَمِيعِ الْحَالَاتِ يَكُونُ لِسُنَّةِ

نشان دهن بین پیشوا ہوتا ہے آدمیوں کا تمام حالتوں میں اور بڑا سخی ہوتا ہے

النَّاسِ كُلُّهُمْ بِالْمَالِ فِي الدُّنْيَا وَيَكُونُ أَحْسَنَ الظَّنِّ بِاللَّهِ فِي

تمام آدمیوں سے ساتھ مال کے دنیا میں اور اچھا گمان کرنا ہی سادہ اللہ کے

الْخَلْقِ كُلِّهِمْ وَلِلثَّالِثِ ثَلَاثُ عَلَامَاتٍ يُعْطَى مَا يَجِبُ وَلَا يُبَالِي

تمام خلق میں اور تیسری بات ہم کی تین نشانیاں ہیں دینا ہے جو چیز دوست رکھتا ہے اور ہر دامن کرنا

بَعْدَ أَنْ يَرْضَى بِهِ وَيَعْمَلُ لِيَسْخَرُ نَفْسَهُ بَعْدَ أَنْ يَرْضَى بِهِ وَ

بعد راضی ہونے اپنے پروردگار کے اور عمل کرنا جو ناخوشی اپنے نفس کا بعد راضی ہونے پروردگار کے اور

يَكُونُ فِي جَمِيعِ الْحَالَاتِ مَعَ سَيِّدَةٍ فِي أَمْرِهِ وَهِيَ قَالَتْ عُمَرُ

ہوتا ہے تمام حالات میں اپنے سردار کے ساتھ کم میں اور نعم کرنے میں اس کے اور فرما حضرت عمر

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنْ ذُرِّيَّةُ الشَّيْطَانِ تَسَعَّرَ لَيْتُونَ وَوَتِينَ

رضی اللہ عنہ بیشک اولاد شیطان کی زخمی ہے اور دین

وَلَقُوسٌ أَعْوَانٌ وَهَفَافٌ وَفَرَّةٌ وَالْمَسْوَطُ وَدَاسِمٌ وَوَهَّانٌ

اور قوس اور اعوان اور ہفاف اور فرہ اور مسوط اور داسم اور وہان

فَأَمَّا زَلَيْتُونَ فَهُوَ صَاحِبُ الْأَسْوِاقِ فَيَنْصَبُ فِيهَا رَأْيَتَهُ وَأَمَّا

لیکن زلیتون سودہ بازاروں والا ہے کہ اگر تاجر اس میں جھنڈا اٹھاتا تو لیکن

وَتِينَ فَهُوَ صَاحِبُ الْمَصِيبَاتِ وَأَمَّا أَعْوَانٌ فَهُوَ صَاحِبُ السُّلَامِ

و تین سودہ مصیبتوں والا ہے اور لیکن اعوان سودہ بار بادشاہ کا ہے

وَأَمَّا هَفَافٌ فَهُوَ صَاحِبُ الشَّرَابِ قَامِرَةٌ فَهُوَ صَاحِبُ الْخُرَابِ وَوَهَّانٌ

اور لیکن ہفاف سودہ شراب والا ہے اور لیکن فرہ سودہ خرابی والا ہے اور لیکن

لَقُوسٌ فَهُوَ صَاحِبُ الْجَوْشِ وَأَمَّا الْمَسْوَطُ فَهُوَ صَاحِبُ الْأَخْبَارِ

لقوس سودہ بار جوش کا ہے اور لیکن مسوط سودہ اخبار والا ہے

نشان دهن بین

لَا حِفْظَ فِيهَا وَلَا خَيْرَ فِي نَفْسٍ لَّا بَقَاءَ لَهَا وَلَا خَيْرَ فِي دَعْوَةٍ لَّا اِخْلَاصَ فِيهَا

کہ نہ تو حفاظت اس میں نہ اور نہ تو بہتری اس نعمت میں کہ نہ نہایت اسکو اور نہ تو بہتری اس دعا میں کہ نہ نہایت اس میں

بَابُ التَّسَاعِي قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْحَى اللَّهُ تَعَالَى إِلَى مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ فِي التَّوْرَةِ أَنَّ أَمَّا هَاتَا الْخَطَايَا

باب چہ دوزخ چیزوں کے بیان میں فرمایا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وحی بھی

ثَلَاثَةُ الْكِبَرِ وَالْحَسَدُ وَالْجُحُودُ فَتَشَامِنُ بِاسْتِنَاءِ فَضْرُنَ

اسے تعالیٰ نے طوطی موسیٰ بن عمران علیہ السلام کے ذریعہ میں کہ اصل خطاؤں کی

تِسْعَةُ الْأَوَّلَى مِنْ السَّنَةِ الشَّبَعُ وَالنُّومُ وَالرَّاحَةُ وَحُبُّ

تین بن غرور اور حسد اور حرص بھر پیدا ہوئے اس کو چھ بھر ہو گئے

نَوَّالِ جَهَنَّمَ بَيْنَ كَيْفِ بَهْرَنَازِ اُور سونا اور آرام اور محبت

الْأَمْوَالِ وَحُبُّ الشَّيْءِ وَالْمُحَدَّةُ وَحُبُّ الرِّبَاسَةِ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ

مالوں کی اور محبت تعریف اور صفت کی اور محبت حکومت کی اور فرمایا حضرت ابو بکر

الْصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْعِبَادُ ثَلَاثَةَ أَصْنَافٍ لِكُلِّ صِنْفٍ

صديق رضی اللہ عنہ نے عبادت کرنے والے تین قسم میں ہر قسم کی

ثَلَاثُ عِلَامَاتٍ يَعْرِفُونَ بِهَا صِنْفَ يَعْبُدُونَ اللَّهَ تَعَالَى

تین نشانیاں ہیں کہ پہچانے جاتے ہیں اُن سے ایک قسم ہے کہ بوجھتے ہیں اللہ تعالیٰ کو

عَلَى سَبِيلِ الْخَوْفِ وَصِنْفٌ يَعْبُدُونَ اللَّهَ عَلَى سَبِيلِ الرَّجَاءِ

بطریق ڈرنے کے اور ایک قسم ہے کہ بوجھتے ہیں اللہ کو بطریق امید کے اور

صِنْفٌ يَعْبُدُونَ اللَّهَ عَلَى سَبِيلِ الْحُبِّ فَلِأُولَئِكَ عِلَامَاتٌ

ایک قسم ہے کہ بوجھتے ہیں اللہ کو بطریق محبت کے سو پہچانیں کہ تین نشانیاں ہیں

يَسْتَحْفِظُ نَفْسًا وَيَسْتَقِلُّ حَسَنَاتِهِ وَيَسْتَكْثِرُ سَيِّئَاتِهِ وَالثَّلَاثُ

حفظ کرتے اپنے نفس میں اور کثرت جاتے اچھی نیکیاں اور بہت جاتے بُری بدیاں اور کثرت کرتے

یعنی جس نے اندیشہ میں ایک دوسری کا حقدار نہیں کہ اس بات پر توجہ دے ۱۲

الْبُكَاءُ عَلَى ثَلَاثَةِ أَوْجُهٍ أَحَدُهَا مِنْ خَوْفِ عَذَابِ اللَّهِ تَعَالَى

رونا تین وجہ پر ہے ایک بسبب خوف اللہ کے عذاب کے

وَالثَّانِي مِنْ رَهْبَةِ السَّخَطِ وَالثَّلَاثُ مِنْ خَشْيَةِ الْقَطِيعَةِ فَلَمَّا

اور دوسرا بسبب خوف غصے کے اور تیسرا بسبب خوف خدا کی عتاب

الْأَوَّلُ فَهُوَ كِفَارَةٌ لِلذَّنْبِ وَكَأَمَّا الثَّانِي فَهُوَ طَهَارَةٌ لِلْعِيُونِ

پہلا سو کفارہ گناہوں کا ہے اور لیکن دوسرا سو باقی عیبوں کی ہے

وَأَمَّا الثَّلَاثُ فَهُوَ الْوَلَايَةُ مَعَ رِضَى الْمَحْبُوفِ ثَمَرَةٌ كِفَارَةٌ لِلذَّنْبِ

اور لیکن تیسرا سو وہ دوستی ہے ساتھ خوشنودی دوست کے پس پھل کفارہ گناہوں کا

النَّجَاةُ مِنَ الْعُقُوبَاتِ وَثَمَرَةٌ طَهَارَةٌ الْعِيُونِ لِنَعِيمِ الْمَقِيمِ وَ

نجات ہے عذابوں سے اور پھل باقی عیبوں کا نعمتین ہیں قائم رہنے والی رزق

الذَّجَاتِ أَعْلَى وَثَمَرَةُ الْوَلَايَةِ مَعَ رِضَى الْمَحْبُوفِ حُسْنُ الْبَشَا

درجے بلند اور پھل دوستی کا ساتھ خوشنودی دوست کے اچھی بشارت ہے

مِنْ اللَّهِ تَعَالَى بِرِضَى الرَّؤْيَةِ وَزِيَارَةِ الْمَلَائِكَةِ وَزِيَادَةِ الْفَضِيلَةِ

اللہ تعالیٰ کی طرف سے خوش ہونے کے ساتھ دیدار کے اور ملاقات فرشتہ کی اور زیادتی بزرگی کی

بَابُ الْعَشَارِيِّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَبَاحُ عَشْرُ حِزْمُونَ كَيْفَ بَانَ مِنْ نَزَائِلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علیکم بالسواک فان فیہ عشر خصال یطهر الفم ویضوئ

لازم پندرہ سو اکر کہ بیشک ہر مین دس فضیلتیں ہیں اکر سے مونہ کو اور اسی کو

وَيَسْخَطُ الشَّيْطَانَ وَيُجِبُهُ الرِّحْمَ وَالْحَفْظَةَ وَيَسُدُّ النَّتْ وَ

اور غصے شیطان اور دست دھوئے مسکرمین اور رشتہ نگارسان اور ضبط دیکھ سونہ کا

يَقْطَعُ الْبَلْغَمَ وَيُطِيبُ النَّكْهَةَ وَيُطْفِئُ الْمِرَّةَ وَيُجَلِّيُ الْبَصَرَ

تھکر کرے بلغم کو اور خوشبو داکر سے مونہ کی برکھ اور بچھاوے سے منہ کو اور روشن کرے بصر کی



يُلْقِيهَا فِي أَفْوَاهِ النَّاسِ لَا يَجِدُونَ لَهَا أَصْلًا وَأَمَّا الدَّاسِمُ  
 کہ داس ہے آدمیوں کے موبہوں میں اور نہیں پائے ہیں وہی اصل اور لیکن داس  
 فَهُوَ صَاحِبُ الْيُوتِ إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ الْمَنْزِلَ وَلَمْ يُسَلِّمْ  
 سودہ گھروں والا ہے جسوقت داخل ہو امرد گھر میں اور سلام نہ کیا اور  
 لَمْ يَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ تَعَالَى أَوْ قَعَرِ فِيهِمَا بَيْنَهُمَا نِزَاعَةٌ حَتَّى يَقَعَ  
 یاد نہ کیا نام خداے تعالیٰ کا ڈالا درمیان ان کے جھگڑا یہاں تک کہ واقع ہوتی ہے  
 الطَّلَاقُ وَالْخُلْعُ وَالضَّرْبُ وَأَمَّا وَلَهَا فَهُوَ يُوَسُّوسُ فِي  
 طلاق اور قطع اور مارنا اور لیکن لہان سودہ دوسرے ڈالنا ہے  
 الْوُضُوءِ وَالصَّلَاةِ وَالْعِبَادَاتِ قَالَ عُمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
 وضو اور نماز اور عبادتوں میں اور نہ آیا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے  
 مَنْ حَفِظَ الصَّلَاةَ الْخَمْسَ لَوْ قَتَلَهَا وَادَّاعَى عَلَيْهَا أَكْرَمَ اللَّهُ  
 جس شخص نے نگہبانی کی پانچوں نمازوں کی وقت پر اور پیشگی کی اپڑ بڑی بخششی اللہ نے  
 يَتَسَبَّحُ كَرَامَاتٍ وَلَهَا أَنْ يُجِبَهُ اللَّهُ وَيَكُونَ بَدَنُهُ صَيِّحًا  
 نہ بزرگیان پہلے دوست رکھنا اللہ کا اسکو اور ہے جن اسکا تندرست  
 وَيُحْرِسُهُ الْمَلَائِكَةُ وَتَنْزِلُ الْبَرَكَةُ فِي دَارِهِ وَيُظْهِرُ عَلَى وَجْهِهِ  
 اور نگہبانی کریں اسکی فرشتے اور اترے برکت اس کے گھر میں اور ظاہر ہو اس کے منہ پر  
 سِيمَاءُ الصَّالِحِينَ وَيُكَيِّدُ اللَّهُ قَلْبَهُ وَيَمُرُّ عَلَى الصِّرَاطِ كَالْبَرْقِ  
 نشانی نیکوں کی اور نرم کرے اللہ دل اس کا اور گزر جائے پل صراط پر مانند بجلی  
 الْأَلَامِيعِ وَيُنْجِيهِ اللَّهُ مِنَ النَّارِ وَيُزِيلُهُ اللَّهُ فِي جَوَارِ الدِّنِّ لَا  
 جگہ والی کے اور نجات بخشنے اسکو اللہ صبح سے اور آدھار سے اسکو اللہ عیب سے میں ان کو کون کے کہ نہیں  
 خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
 خوف اور ہراس اور نہ وہ غمگین ہو سکے اور نہ ہوا یہ ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے

طلاق یہ کہ فائدہ عورت کو  
 جدا کر دے اور قطع یہ کہ  
 عورت خادہ سے فوار  
 کر کے طلاق ہو سکے اور نہ  
 یہ اللہ اور جھگڑا سے میں  
 ہو سکے ہیں ۱۲

اللَّهُ عَنْهُ عَشْرَةٌ لَا تَصْلُحُ بِغَيْرِ عَشْرَةٍ لَا يَصِلُ إِلَى الْعَقْلِ بِغَيْرِ  
 اسد عنہ سے دس چیزیں نہیں درست ہوئیں بدون دس کے نہیں درست ہوتی عقل بدون دس  
 وَرَعٍ وَلَا الْفَضْلُ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا الْفَوْزُ بِغَيْرِ خَشْيَةٍ وَلَا السُّلْطَانُ  
 پرہیزگاری کے اور نہ بزرگی بدون علم کے اور نہ چھٹکارا بدون خوف کے اور نہ بادشاہی  
 بِغَيْرِ عَدْلِ وَلَا الْحَسْبُ بِغَيْرِ آدَبٍ لَا السُّرُورُ بِغَيْرِ أَمْنٍ وَلَا الْغَدَاةُ  
 بدون عدل کے اور نہ بزرگی نسب کی بدون ادب کے اور نہ خوشی بدون امن کے اور نہ تواری  
 بِغَيْرِ جُودٍ وَلَا الْفَقْرُ بِغَيْرِ قَنَاعَةٍ وَلَا الرَّفْعَةُ بِغَيْرِ تَوَاضُعٍ وَلَا  
 بدون بخشش کے اور نہ فقری بدون قناعت کے اور نہ بلندی شان کی بدون تواضع کے اور نہ  
 الْجَهَادُ بِغَيْرِ تَوْفِيقٍ وَقَالَ عُمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَضْيَعُ الْأَشْيَاءِ  
 جہاد بدون توفیق کے و اور کہا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بڑی ضائع ہوئی چیزوں  
 عَشْرَةٌ أَلَمْ لَا يُسْئَلُ عَنْهُ وَعِلْمٌ لَا يَعْمَلُ بِهِ وَرَأْيٌ صَوَابٌ لَا يُقْبَلُ  
 دس ہیں عالم کہ نہ پوچھا جائے اس سے اور علم کہ نہ عمل کیا جائے اس کے اور نہ رائے کہ نہ قبول کیا جائے  
 وَسِيْلٌ لَا يُسْتَعْمَلُ وَمَسْجِدٌ لَا يُصَلِّي فِيهِ وَمَصْحَفٌ لَا يُقْرَأُ  
 اور نہ تھیار کہ نہ استعمال کیا جائے اور نہ مسجد کہ نہ نماز پڑھی جائے اس میں اور نہ قرآن کہ نہ پڑھا جائے  
 عَنْهُ وَمَالٌ لَا يَنْفِقُ مِنْهُ وَخَيْلٌ لَا يَرْكَبُ وَعِلْمٌ الزُّهْدِ فِيهِ  
 اس سے اور مال کہ نہ خرچ کیا جائے اس سے اور گھوڑا کہ نہ سواری کیا جائے اور علم درویشی کا  
 بَطْنٌ مِنْ بَنِي الدُّنْيَا وَعَمْرٌ طَوِيلٌ لَا يَزُودُ فِيهِ وَلِسْفِيرَةٌ  
 بیٹھ میں اس شخص کے کہ جاہ ہے دنیا کو اور عمر طویل کہ نہ کوشش لے اس میں واسطے سفر کے  
 قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْعِلْمُ خَيْرٌ مِنْ أَيْتٍ وَلَا دَخِيرٌ  
 اور کہا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے علم اچھی میراث ہے اور ادب اچھا  
 مَوْفَقَةٌ وَالتَّقْوَى خَيْرُ نَزَادٍ وَالْعِبَادَةُ خَيْرُ بَضَاعَةٍ وَالْعَمَلُ  
 بہتر ہے اور تقویٰ اچھا کوشش اور عبادت اچھی بدھن ہے اور عمل

یعنی جہاد بدون توفیق  
 کے بہتر نہیں ہوتا  
 اور معنی توفیق کے  
 اس بات پر ایمان لانا  
 کہ دنیا پر عین جہاد  
 میں نہ ہو سکتا  
 ہونا محال ہے

بَابُ الْعَشَارِ

وَيَذْهَبُ الْبَخْرَةُ وَهُوَ مِنَ السَّنَةِ ثُمَّ قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ الصَّلَاةُ

اور بجاوے مونہ کی بدلو کو اور وہ سنت ہے پھر فرمایا رسول علیہ السلام نے نماز

بِالسَّوَالِ أَفْضَلُ مِنْ سَبْعِينَ صَلَاةً بِغَيْرِ سَوَالٍ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ

سوال کے ساتھ بہتر ہے ستر نماز سے بدون سوال کے اور کہا حضرت ابو بکر

الصَّدِيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا مِنْ عَبْدٍ رَزَقَهُ اللَّهُ عَشْرَ خِصَالٍ إِلَّا

صديق رضی اللہ عنہ نے نہیں کوئی بندہ کہ دین اسکو اللہ نے دس خصلتیں عطا کرے

وَقَدْ تَجَاوَزَ الْأَفَاتِ وَالْعَاهَاتِ كُلَّهَا وَصَارَ فِي دَرَجَةِ الْمُقَرَّبِينَ

تحقیق نجات پائی اسنے آفتوں اور مصیبتوں تمام سے اور ہوا درجے میں مقربین کے

وَنَالَ دَرَجَةَ الْمُتَّقِينَ أَفْضَلُ مِنْ دَائِمٍ مَعَهُ قَلْبٌ قَانِعٌ وَالثَّانِي

اور پونجا درجہ متقین کو بہتے سچ بولن ہمیشہ اس کے ساتھ دل قانع اور قانع

صَبْرٌ كَامِلٌ مَعَهُ شُكْرٌ دَائِمٌ وَالثَّالِثُ فَقْرٌ دَائِمٌ مَعَهُ زُهْدٌ حَاضِرٌ

صبر کامل اس کے ساتھ شکر ہمیشہ ہو اور میرے فقیر ہمیشہ اس کے ساتھ زہد حاضر ہو

وَالرَّابِعُ فِكْرٌ دَائِمٌ مَعَهُ بَطْنٌ جَانِعٌ وَالْخَامِسُ حُزْنٌ دَائِمٌ

اور چوتھے فکر ہمیشہ اس کے ساتھ بیٹ بھوکا ہو اور باخون غم ہمیشہ

مَعَهُ خَوْفٌ مُتَّصِلٌ وَالسَّادِسُ جَهْدٌ دَائِمٌ مَعَهُ بَدَنٌ مُتَوَاضِعٌ

اس کے ساتھ خوف ملا جو ہو اور جھٹے کوشش ہمیشہ اس کے ساتھ بدن تواضع کوئی والا ہو

وَالسَّابِعُ رِفْقٌ دَائِمٌ مَعَهُ رَحِمٌ حَاضِرٌ وَالثَّامِنُ حُبٌّ دَائِمٌ

اور ساتویں نرمی ہمیشہ اس کے ساتھ مہربان حاضر ہو اور آٹھویں محبت ہمیشہ

مَعَ حَيَاءٍ وَالتَّاسِعُ عِلْمٌ نَافِعٌ مَعَهُ حِلْمٌ دَائِمٌ وَالْعَاشِرُ

ساتھ شرم کے اور نوں علم نفع دینے والا اس کے ساتھ بردباری ہمیشہ ہو اور دسویں

إِيمَانٌ دَائِمٌ مَعَهُ عَقْلٌ ثَابِتٌ وَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ

ایمان ہمیشہ اس کے ساتھ عقل ثابت ہو اور کہا حضرت عمر رضی

ن ذِکْرُ

ن حَاضِرٌ

مِنْ يَدِهِ وَلِسَانِهِ وَلَا يَكُونُ مُسْلِمًا حَتَّى يَكُونَ عَالِمًا وَلَا يَكُونُ

عَالِمًا حَتَّى يَكُونَ بِالْعِلْمِ عَامِلًا وَلَا يَكُونُ بِالْعِلْمِ عَامِلًا حَتَّى

يَكُونَ زَاهِدًا وَلَا يَكُونُ زَاهِدًا حَتَّى يَكُونَ وَرِعًا وَلَا يَكُونُ

وَرِعًا حَتَّى يَكُونَ مُتَوَاضِعًا وَلَا يَكُونُ مُتَوَاضِعًا حَتَّى يَكُونَ

عَارِفًا لِنَفْسِهِ وَلَا يَكُونُ عَارِفًا لِنَفْسِهِ حَتَّى يَكُونَ عَاقِلًا فِي

الْكَلَامِ وَقِيلَ أَيُّ يَحْيَىٰ بِمَعَاذِ الرَّازِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَقِيهًا

رَأَيْبًا فِي الدُّنْيَا فَقَالَ يَا صَاحِبَ الْعِلْمِ وَالسُّنَّةِ قُصُورُكُمْ

قِصْرِيَّةٌ وَبُيُوتُكُمْ كِسْرِيَّةٌ وَمَسَاكِينُكُمْ قَارُونِيَّةٌ وَأَبْوَابُكُمْ

طَالُوتِيَّةٌ وَنِيَابُكُمْ جَالُوتِيَّةٌ وَمَذَاهِبُكُمْ شَيْطَانِيَّةٌ وَضِيَاءُكُمْ

مَارِحِيَّةٌ وَلَا يَتَكُمُ فِرْعَوْنِيَّةٌ وَقِصَانُكُمْ عَاجِلِيَّةٌ أَصْحَابُكُمْ

رَشَوَةٌ غَسَّاسِيَّةٌ وَمَمَائِكُمْ حَاحِلِيَّةٌ فَإِنَّ الْحَمْدَ لَكَ وَقَالَ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

الصَّالِحِ خَيْرٌ قَائِدٌ وَحَسَنُ الْخَلْقِ خَيْرُ قَرِيبٍ وَلِحَالِمٍ خَيْرُ وَزِيرٍ

نیک اچھا کھینچنے والا ہے صل اور نیک خلق اچھا ساتھی ہے اور ہر داری اچھا وزیر ہے

وَالْقَنَاءُ خَيْرٌ غَنًى التَّوْفِيقُ خَيْرٌ عَوْنٍ وَالْمَوْتُ خَيْرٌ

اور قناعت اچھی تو انگری ہے اور توفیق اچھی مدد ہے اور موت اچھی

مُؤَدِّبٌ قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَشْرَةٌ مِّنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ هُمُ

اوب دینے والی ہے اور آیا حضرت رسول علیہ السلام نے دس شخص ہیں اس امت سے کہو

كُفَّارٌ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ وَيُظَنُّونَ أَنَّهُمُ الْمُؤْمِنُونَ الْقَاتِلُ بَغِيرٍ

کافر ہیں قسم اللہ عظیم کی اور گمان کرتے ہیں کہ ہم مومن ہیں قاتل کرنے والا

حَقٍّ وَالسَّاحِرُ وَالذَّيُّوتُ الَّذِي لَا يَغَارُ عَلَى أَهْلِهِ وَمَالِهِ الزَّكَاةُ

ناحق اور جادوگر اور دیوث کو نہ عزت کرے اپنی بیوی پر صل اور نہ دینے والا زکوٰۃ کا

وَسَارِبُ الْخَمْرِ وَمَنْ جَبَّ عَلَيْهِ الْحَجُّ فَلَمْ يَحْجَّ وَالسَّاعِي فِي الْفِتَنِ وَبَاكِعُ

اور پیچنے والا شراب کا اور جس شخص پر واجب ہوا حج بہرہ اسنے حج نہ کیا اور کو شخص کر کے والا متزین ہیں

السِّلَاحُ مِنْ أَهْلِ الْحَرْبِ وَنَاكِهُ الْمَرْأَةِ فِي دَبْرِهَا وَنَاكِهُ ذَاتِ

اور بچنے والا ہتھیار کا اہل حرب سے صل اور مچلنے والا عورت کی دبر میں اور نکاح کرنے والا

رَجِمَ كُفْرُهُمْ إِنْ عَلِمَ هَذِهِ الْأَفْعَالُ حَلَالًا فَقَدْ كَفَرُوا وَقَالَ النَّبِيُّ

قزاق والی محرم سے اگر جانا ان فعلوں کو حلال پس کافر ہوا صل اور فرمایا حضرت نبی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكُونُ الْعَبْدُ فِي السَّمَاءِ وَلَا فِي

صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہوتا بندہ آسمان میں اور نہ

الْأَرْضِ مُؤْمِنًا حَتَّى يَكُونَ وَصُولًا وَلَا يَكُونَ وَصُولًا

زمین میں مومن جبکہ ہووے پہنچنے والا اور نہیں ہوتا پہنچنے والا

حَتَّى يَكُونَ مُسْلِمًا وَلَا يَكُونَ مُسْلِمًا حَتَّى يَسْلِمَ النَّاسُ

جبکہ ہووے مسلمان اور نہیں ہوتا مسلمان جبکہ پہنچے مسلمان

یعنی علی بن ابی طالب  
ہے طرہ خدا کے اور بہشت  
کے ۱۲

یعنی جیکو عزت پہنچتی ہوئی  
کہ اسکا دعوت کی بیوہ  
ماتہ شمس من کو سید ابرار کے  
ساتھ رہنے سے غم نہ لگائے

۳  
اہل حرب ان کا زون کا

یعنی جن کو سداوتن کے متعلق

یعنی اگر ان خدوں کو مطلق  
جائے اور ان کے لئے سے  
جائے دل میں نہ لگے

کچھ خوف دل میں نہ لگے  
تو وہ شخص کا فرما کر  
تو وہ شخص کا فرما کر

۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰



خَمْسَةً فِي الدُّنْيَا وَخَمْسَةً فِي الْآخِرَةِ فَمَا آتَى فِي الدُّنْيَا الْعِلْمُ

وَالْعِبَادَةُ وَالرِّزْقُ مِنَ الْحَلَالِ الصَّبْرُ عَلَى الشَّدَّةِ وَالشُّكْرُ

عَلَى النِّعْمَةِ وَمَا آتَى فِي الْآخِرَةِ فَإِنَّهُ يَأْتِيهِ مَلَكُ الْمَوْتِ

بِالرَّحْمَةِ وَاللِّطْفِ لَا يَرُوعُهُ مُنْكَرٌ وَنَكِيرٌ فِي لَقْبَرِهِ وَيَكُونُ

أَمْنًا فِي الْفِرْعِ الْأَكْبَرِ وَتُحْيِي سَيِّئَاتِهِ وَتَقْبَلُ حَسَنَاتِهِ وَيَمُرُّ عَلَى

الصِّرَاطِ كَالْبَرْقِ لِلْأَمِيرِ وَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ فِي سَلَامَةٍ وَقَالَ

أَبُو الْفَضْلِ رَحِمَهُ اللَّهُ سَمَّى اللَّهُ تَعَالَى كِتَابَهُ بِعَشْرَةِ أَسْمَاءٍ قُرْآنًا

وَفُرْقَانًا وَكِتَابًا وَتَنْزِيلًا وَهَدًى وَنُورًا وَرَحْمَةً وَشِفَاءً وَرُوحًا

وَذَكَرَ أَمَّا الْقُرْآنُ وَالْفُرْقَانُ وَالْكِتَابُ وَالْتَنْزِيلُ قِسْمُهُ

وَأَمَّا الْهَدَى وَالنُّورُ وَالرَّحْمَةُ وَالشِّفَاءُ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا

النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِمَا فِي

أَفْسَادِكُمْ فَذَكِّرُوا

بعضی چارہ دوا ہے  
بعضی چارہ دوا ہے  
بعضی چارہ دوا ہے

القرآن منہاج بن حجر  
ابو الفضل رحمہ اللہ  
فرقان اور نور  
وہدای اور رحمت  
وہدای اور رحمت  
وہدای اور رحمت

أَيُّهَا الْمُنَاجِي رَبِّ بَانُوا إِلَيَّ الْكَلَامَ

اے پکارنے والے اپنے رب کو طرح طرح کے کلام سے

وَالْمُسْتَوِفِّ لِلتَّوْبَةِ عَامًا بَعْدَ عَامٍ

اور موعید کرنے والے توبہ کے ایک برس کو پیچھے برس کے

إِنَّكَ لَوَرَأَيْتَ نَوْمَ عِيَا غَافِلٍ أَلْيَسَا

بیٹھ کر غور فرمائی تو یہ دیکھنے والے دن کو اسے غافل سا تھو روزوں کے

وَأَقْصَرَبِ بِالْقِيلِ مِنَ الْمَاءِ وَالطَّعَامِ

اور کوتاہی کرے تو ساتھ تھوڑے پانی اور کھانے کے

وَالْكَرَامَةِ الْعِظَمَى مِنْ رَبِّ الْإِنَامِ

اور بزرگی بڑی کو پروردگار عالم کے سے

وَالطَّالِبُ مُسَكِّنٌ فِي دَارِ السَّلَامِ

اور طالب طلب کرنے والے اپنی رہنے کی جگہ دارالتسلات میں

وَمَا أَرَاكَ مُنْصَفًا لِنَفْسِكَ بَيْنَ الْإِنَامِ

اور میں نہیں دیکھتا تجھ کو نصفاً کوئی بلا اپنے لیے ورس ان جہان کے

وَأَحْيَيْتَ طَوْلَ لَيْلِكَ بِالْقِيَامِ

اور جگایا تو تم رات کو ساتھ کھڑے ہوئے کے

لَكُنْتُ أُحَرِّى نَتَالِ شَرِّ وَالْمَقَامِ

البتہ لائن ہو کہ تو کہ اپنے بزرگ مفت م کو

وَالرَّضْوَانُ الْكَبِيرُ مِنْ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

اور خوشی بڑی کو ذوالجلال والا کرام سے

وَقَالَ بَعْضُ الْحُكَمَاءِ عَشْرُ خِصَالٍ يَبْغِضُهَا اللَّهُ سُبْحَانَ وَتَعَالَى

آدم کہا بعض حکیموں نے دس خصلتوں کو نا پسند رکھتا ہے اللہ سبحانہ و تعالیٰ

مِنْ عَشْرَةِ أَنْفُسٍ الْبُخْلِ مِنَ الْأَغْنِيَاءِ وَالْكِبَرِ مِنَ الْفُقَرَاءِ وَ

دس شخص سے بخل نینوں سے اور غرور فقرہوں سے اور

الظَّمِّ مِنَ الْعُلَمَاءِ وَقِلَّةُ الْحَيَاءِ مِنَ النِّسَاءِ وَحُبُّ الدُّنْيَا مِنَ

طمع عالموں سے اور کمی حیاء عورتوں سے اور محبت دنیا کی

الشُّيُوخِ وَالْكُسْلُ مِنَ الشُّبَّانِ الْبُحُورُ مِنَ السُّلْطَانِ وَالْجُبْنُ

بوجھوں سے اور سستی جوانوں سے اور ظلم بادشاہ سے اور خاموشی

مِنَ الْغُرَاةِ وَالْعُجْبُ مِنَ الزُّهَّادِ وَالزِّيَاةُ مِنَ الْعِبَادِ وَقَالَ

غازیوں سے اور خود پسندی زہادوں سے اور زیادہ دین سے اور سبزی

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَافِيَةُ عَلَى عَشْرَةِ أَوْجُهٍ

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آرام دس طرح پر سے

بِالْإِسَارَةِ وَنَدَّمَ بِالْقَلْبِ إِقْلَاعًا بِالْبَدَنِ وَالْغَرَمُ عَلَى أَنْ لَا يُعْمَدَ  
 زبان سے اور نہامت دل سے اور باز ہنا بدن سے اور تصد کرنا کر کہیں اسکو بھوکے  
 أَبَدًا وَحِبًّا لِآخِرَةِ وَبُغْضًا لِلدُّنْيَا وَقِلَّةُ الْكَلَامِ وَقِلَّةُ الْأَكْلِ  
 اور محبت آخرت کی اور دشمنی دنیا کی اور کمی کلام کی اور کمی کھانے  
 الشَّرِّ حَتَّى يَتَفَرَّغَ الْعَالَمُ الْعِبَادَةِ وَقِلَّةُ النَّوْمِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى  
 اور پینے کی تو کہ فارغ ہو واسطے علم اور عبادت کے اور کمی نیند کی فرمایا اللہ تعالیٰ نے  
 كَانُوا قَلِيلًا مِّنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ وَبَلَّاسٌ بِهُمْ يُسْتَغْفَرُونَ  
 وہ خفوارا رات کو سوئے تھے اور صبح کو بخشش مانگتے تھے اور  
 قَالَ النَّبِيُّ ﷺ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّ الْأَرْضَ تُنَادِي كُلَّ يَوْمٍ  
 کہنا انس ابن مالک رضی اللہ عنہ نے کہ زمین بکارتی ہے ہمیشہ  
 بِعَشْرٍ كَلِمَاتٍ وَتَقُولُ يَا أَبَادَمُ تَسَعُ عَلَى ظَهْرِي وَمَصِيرُكَ فِي  
 دس بائیں اور کہتی ہے اے بیٹے آدم کے دو تلبے تو میری پیٹ پر اور جمع تیری  
 بَطْنِي وَتَعَصُّ عَلَى ظَهْرِي وَتُعَذِّبُ فِي بَطْنِي وَتَضْحَكُ عَلَى ظَهْرِي  
 میرے پیشین پر اور گناہ کرتا ہے تو میری پیٹ پر اور عذاب دیا جائیگا تو میرے پیشین اور تلبے تو میری پیٹ پر  
 وَتَبْكِي فِي بَطْنِي وَتَفْرَحُ عَلَى ظَهْرِي وَتَحْزَنُ فِي بَطْنِي وَتُجْمَعُ  
 اور رو دیا تو میرے پیشین اور خوشی کرتا تو میری پیٹ پر اور کھانا بگا تو میرے پیشین اور جمع کرتا تو  
 الْمَالُ عَلَى ظَهْرِي وَتَنْدَمُ فِي بَطْنِي وَتَأْكُلُ الْكِرَامَ عَلَى ظَهْرِي  
 مال میری پیٹ پر اور پشیمان ہوگا تو میرے پیشین اور کھانا بگا تو میری پیٹ پر اور جمع کرتا تو  
 وَتَأْكُلُ اللَّذَائِدَانِ فِي بَطْنِي وَتَحْتَالُ عَلَى ظَهْرِي وَتَذَلُّ فِي  
 اور کھاوین کے کھجور کھڑے میرے پیشین اور کھانا بگا تو میری پیٹ پر اور جمع کرتا تو  
 بَطْنِي وَتَمْسِي مَسْرُورًا عَلَى ظَهْرِي وَتَقَعُ حَزِينًا فِي بَطْنِي وَتَمْسِي فِي  
 میرے پیشین اور چٹا ہے تو خوش میری پیٹ پر اور کھانا بگا تو میری پیٹ پر اور جمع کرتا تو

الْصَّادِقُ رَوْحًا وَرَحْمَةً لِلْمُؤْمِنِينَ وَقَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَ

سینے میں ہے نور اور ہدایت اور رحمت ہے مومنوں کے لئے اور تحقیق آیا تم کو اللہ کی طرف سے نور اور

کِتَابٌ مُبِينٌ وَأَمَّا الرُّوحُ فَقَالَ كَذَلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ رُوحًا مِّنْ

کتاب روشن اور لیکن روح سو فرمایا اور اسی طرح وحی کیا پہنچے تیری طرف روح کو

أَمْرًا وَأَمَّا الَّذِي كَرِهْتَ فَأَتْرَكْنَا إِلَيْكَ لِذِكْرِ لَتَبَيْنَ لِلنَّاسِ

اپنے حکم سے اور لیکن ذکر سو فرمایا اور اٹھا رہنے تیری طرف ذکر تو کہ بیان کرے تو آدمیوں سے

وَقَالَ لَقَمَانُ لِابْنِهِ يَابْنِي إِنَّ الْحِكْمَةَ أَنْ تَعْمَلَ عَشْرَةَ أَشْيَاءَ

اور کہا لقمان نے اپنے بیٹے سے اے بیٹے میرے بے شک حکمت کہ دس چیزیں کرے تو

أَحَدُهَا تَحْيِي الْقَلْبَ الْمَيِّتَ وَتَجْلِسُ الْمُسْكِينُ وَتَقِيَّ جَالِسَ الْمَلِكِ

ایک زندہ کرے تو دل مردہ کو اور بیٹھے تو مسکین کے ساتھ اور پرہیز کرے تو مجلسوں کے بادشاہ کی

وَتَشْرُو الْوَضِيعَ وَتُحْرِمَ الْعَبْدَ وَتُؤْوِي الْغَرِيبَ وَتُغْنِيَ الْفَقِيرَ

اور بزرگی کے نوکر کو اور آزاد کرے تو غلاموں کو اور گھبرائے تو سافروں کو اور غنی کرے تو فقیر کو اور

تَزِيدُ لِأَهْلِ الشَّرَفِ شَرَفًا وَلِلسَّيِّدِ سُدُودًا وَهِيَ أَفْضَلُ مِنَ الْمَالِ

بڑھائے تو بزرگی والوں کی بزرگی اور سردار کی سرداری اور وہ چیز دنیا بہترین مال سے اور

حِرْزٌ مِّنَ الْخَوْفِ وَعَدَّةٌ فِي الْحَرْبِ بِضَاعَةٌ حِينَ يَرْجُو وَهِيَ شَفِيعَةٌ

بندہ میں دہشت سے اور سامان میں لڑائی میں اور پونہ میں وقت نفع لینے کے اور وہ شفاعت کرنے والی

حِينَ يَعْتَرِيهِ الْهَوْلُ وَهِيَ كَلِيَّةٌ حِينَ يَنْتَهِي بِدَلِيلَيْنِ إِلَى

جس وقت خوف لگے اس کو اور وہ سادہ بتائے والی ہیں جس وقت پہنچے اسکا

النَّفْسِ وَهِيَ سِتْرَةٌ حِينَ لَا يَسْتَرُ تَوْبٌ وَقَالَ بَعْضُ الْحُكَمَاءِ

نفس میں اور وہ پردہ ہیں جس وقت نہ ہو اسکا کپڑا اور کہا بعض حکموں نے

یہی جو سچے ہیں و شک اور سبب اسکی شکی ہے  
دس چیزیں دنیا بہترین مال سے اور  
بہترین وقت مشیہ غنی کا نہیں ہے

الشَّابُّ إِلَى الطَّبِيبِ فَقَالَ يَا الطَّبِيبُ هَلْ عِنْدَكَ دَوَاءٌ لِيُغْسِلَ

جوان طیب کی طرف تب کہا اے طیب کیا تیرے پاس دوا ہے کہ دھو دے

الدُّنُوبَ يَشْفِي فَرَضَ الْقُلُوبُ فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَ هَاتِ فَقَالَ

گناہوں کو اور اچھا کرے بیماری دلوں کی بھر کہا اُس نے ہاں پھر کہا جوان نے لا سو کہا

خُذْ مِنِّي عَشْرَةَ أَشْيَاءَ قَالَ خُذْ عَرُوقَ شَجَرَةِ الْفَقِيرِ مَعَ عَرُوقِ

لے میرے سے دس چیزیں کہا لے جڑیں درخت فقر کی ساتھ جڑوں

شَجَرَةِ التَّوَّاضِعِ وَاجْعَلْ فِيهَا هَلِيلَةَ الثَّوْبَةِ وَاطْرَحْ فِيهَا وَنِ

درخت تواضع کے اور ملا اس میں ہڑ توبہ کی اور ڈال اُسکو اداکلی

الرِّضَاءِ وَاسْحَقْ مِمَّنْ جَارِ الْقَنَاعَةِ وَاجْعَلْهُ فِي قَدْرِ الثَّقَةِ وَصَبِّكَ

رضامین اور پیس اُسکو دس سے قناعت سے اور رکھ اُسکو ناپسی ہر ہر نگاری میں اور ڈال سپر

مَاءَ الْحَيَاءِ وَاغْلِهِ بِنَارِ الْمَحَبَّةِ وَاجْعَلْهُ فِي قَدْرِ الشُّكْرِ وَرَوْحَ

پانی حیا کا اور جوش دے اُسکو آگ محبت کے ساتھ اور کر اُسکو پیلا شکر میں اور ہوا اُسکو

بِمِرْوَحَةِ الرَّجَاءِ وَاشْرِبْهُ بِمِلْعَقَةِ الْحَمْدِ فَإِنَّكَ إِنْ فَعَلْتَ ذَلِكَ

نعمے امید سے اور ہی اُسکو ساتھ چمچے تہن کے سویشک اگر کیا تو نے

فَإِنَّهُ يَنْفَعُكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَبَلَاءٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَقِيلَ

توہ نفع دیکھا تجھکو سب دوا اور بلا سے دنیا اور آخرت میں اور کہا گیا ہے

جَمَعَ بَعْضُ الْمُلُوكِ خَمْسَةً مِّنَ الْعُلَمَاءِ وَالْحُكَمَاءِ فَأَمَرَهُمْ

اکٹھا کیا بعض بادشاہ نے پانچ شخص کو عالموں اور حکموں سے سو حکم کیا اُنکو

أَنْ يَتَكَلَّمَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ بِحِكْمَةٍ فَتَكَلَّمَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ

کہے ہر ایک اُنکا حکمت کی بات تب بولا ہر ایک اُنکا

بِحِكْمَتَيْنِ فَصَارَتْ عَشْرَةٌ فَقَالَ الْأَوَّلُ خَوْفُ الْخَالِقِ

دو حکمتیں ہر ایک کی بات سو کہا پہلے نے خوف کرنا خدا سے



عَلَى ظَهْرِي وَتَقُمْ فِي الظُّلُمَاتِ فِي بَطْنِي فَتَمْسِنِي عَلَى الْجَامِعِ عَلَى

میری پیچ پر اور گرگیا تو اندھیرے میں میرے پیٹ میں اور چلتا ہر توجہ عتوں میں  
ظَهْرِي وَتَقُمْ وَحِيدًا فِي بَطْنِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

میری پیچ پر اور گرگیا تو اکیلا میرے پیٹ میں فرمایا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
مَنْ كَذَبَنِي عَوْبٌ يَعْبُرُ عُقُوبَاتِي وَلَهَا يَمُوتُ قَلْبِي وَيَذْهَبُ

جس شخص کا ہنسنا بہت ہوا عذاب دیا جاوے گا جس کا عذاب پہلے مرتا ہو دل اس کا اور جاتی رہتی ہے  
عَنْ

وَيُنَاقِشُ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيُعِزُّ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور جو اس کی اور خوش ہوتا ہو اس سے شیطان اور غصے ہوتا ہو اس پر رحمت  
وَسَلَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَتَلْعَنُهُ الْمَلَائِكَةُ وَيَبْغِضُهُ أَهْلُ السَّمَوَاتِ

وسلم قیامت کے دن اور لعنت کریں گے اس کو فرشتے اور دشمن کریں گے اس کو اہل آسمان  
وَالْأَرْضِينَ وَيَلْسَنِي كُلُّ شَيْءٍ وَيَقْتَضِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَقَالَ حَسَنٌ

اور زمین اور بھولے گا وہ سب چیز اور سوا ہوگا قیامت کے دن اور کہا حسن  
لِلْبَصْرِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ يَوْمًا بَيْنَنَا أَنَا طُوفُ فِي أَرْقَةِ الْبَصْرَةِ وَ

بصری رحمہ اللہ نے ایک دن اس وقت کہ پھرتا تھا میں کہ چون میں بھرے کے اور  
فِي أَسْوَاقِهَا مَعَ شَابِّ عَالِدٍ فَإِذَا أَنَا بَلْعَنًا بِطِيبٍ وَهُوَ جَالِسٌ

اُس کے بازاروں میں ہوا جوان عابد کے بھر ایک ایک بڑے ہم ایک عیب پاس کہ وہ بیٹھا تھا  
عَلَى الْكَرْسِيِّ بَيْنَ يَدَيْهِ رِجَالٌ وَنِسَاءٌ وَصِبْيَانٌ بَيْنَهُمْ قَارِئٌ

کرسی پر سامنے اُس کے مرد اور عورتیں اور لڑکے تھے اُن کے سامنے ہر شے  
فِيهَا مَاءٌ وَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ يَسْتَوْصِفُ دَوَاءً لِدَائِهِ فَقَالَ اقْدِمْ

جس میں ہے پانی اور ہر کوئی اُسے دوائی کرتا تھا وہ اپنے دوا کی سوا کہ حسن نے کہنے لگا کہ بڑا

الْعُرْطَبَةُ وَصَاحِبُ الْكُتُوبَةِ وَالْعُتْلُ وَالزَّيْنُمُ وَالْعَاقِلُ وَالِدِيَّةُ

عربی اور صاحب کرمہ اور غنی اور زمزم اور نافرمان اپنے ان باپ کا

قُلْ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا الْقَدَرُ قَالَ

سیدنا و فرمایا

الَّذِي يُمِيتُ بَيْنَ يَدَيِ الْأَمْرِ وَقِيلَ مَا الْحَيُّوْفُ قَالَ لَبَّكُنَّ

وَقِيلَ مَا أَقْبَاتُ قَالَ لَتَأْمُوْقِيلُ مَا الدَّيُّوبُ قَالَ الَّذِي

اور کیا گیا کون ہے قتات فرما چغل غر اور کیا گیا کون ہے دیوب فرما دو کوئی

يَجْمَعُ فِي بَيْتِهِ الْفَتَيَاتِ الْفَجُورِ وَقِيلَ مَا الْيُوثُ قَالَ

اسط نرگ اور کیا گیا کون ہے دیوب فرما

الَّذِي لَا يَغَارُ عَلَى أَهْلِهِ وَقِيلَ مَا صَاحِبُ الْعَرْبَةِ قَالَ

وہ شخص کہ غیرت کرے اپنی بیوی پر اور کہا گیا کون ہے صاحب عریضہ

الَّذِي يَضْرِبُ بِالطَّبْلِ وَقِيلَ مَا صَاحِ الْكُوبَةِ قَالَ الَّذِي

نزد وہ شخص صاحب کوبہ

یَضْرِبُ الطَّبِیْبُ وَقِيلَ مَا الْعَتَلُ قَالَ الَّذِي لَا يَعْفُو عَنِ

کہ بجا دے طہنور اور کہا گیا کون ہے غل فرمایا وہ شخص کہ جسے  
 الذَّنْبُ وَلَا يَقْبَلُ عُذْرًا وَقِيلَ مَا الزَّيْمُ قَالَ الَّذِي وَلِيَ  
 اور کہا گیا کون ہے زیمہ فرمایا وہ شخص کہ میرا بھو

کُنْ اَمْرٌ اور نہ ناسے  
اور کہ کیا کون ہے جس کے لئے  
مِنْ الرِّبِّيِّ وَيَقْعُدُ عَلَى قَارِعَةِ الطَّرِيقِ فَيُغْتَابِلُ الْنَّاسَ

الْعَاقِ مَشْهُورٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَةَ

پانچ سو روپے  
اس کے معنی  
کی افواہ کی ہے  
اچھا خان باب  
عاقبت اس کو  
۲۰  
۱۲





نَفَرَيْنِ يَقْبَلُ اللَّهُ تَعَالَى صَلَاتَهُمْ رَجُلٌ صَلَّى وَجِدًا الْبَخِيرِ

شخص میں کہ قبول نہیں کرتا اسے تمہارے انکی نماز جو مرد کہ نماز پڑھے اکیلا بدن

قِرَاءَةٍ وَرَجُلٌ لَا يُؤَدِّي السَّكْرَةَ وَرَجُلٌ يَقُومُ قَوْمًا وَهَمْلُهُ

قراہت کے اور جو مرد کہ خد سے زکوٰۃ اور جو مرد کہ امام ہو قوم کا اور وہ اس سے

كَارْهُونَ وَرَحِلْ مَمْلُوكُ ابْنِ وَرَجُلٍ شَرَابِ الْخَمْرِ مِنْ وَاسْرَةِ

ناخوش ہوں اور جرمِ دکھِ غلام بھاگا ہوا ہے اور جرمِ دکھِ شراب پینے والا ہمیشہ ہے اور جس عورت نے

بَاتَتْ وَرُجُهَا سَاخِطٌ عَلَيْهَا وَامْرَأَةٌ حُرَّةٌ تَصَلِّيُ بِغَيْرِ خِمَارٍ وَ

کہ سات گزاری اور خداوند کا غمخوار رہا اسپر اور جو عورت آزاد نماز پڑھے بدون اور دھنی کے

أَجَلُ الْبُرُوءِ وَالْإِمَامُ الْجَائِزُ وَرَجُلٌ لَا تَهَاهُ صَلَاةٌ مُغِيرُ الْفَحْشَاءِ

کھلنے والا بیج کا ادب، مشاہدہ ظالم اور وہ مرد کہ روکا ہو اس کو باز نہ لے جیسا کہ

وَالْمُنْكَرُ لَا يُرَدُّ أَدْمِنْ اللَّهِ تَعَالَى الْأَبْعَدُ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَنزَلْنَاهُ ذِكْرًا لِّعِبَادِنَا إِنَّهُ كَانَ كَلَمًا وَفُتًى

اللہ علیہ وسلم یعنی ﷺ اہل بیت کے مسجد میں داخل ہونے والے کو دس کام سے

[illegible]

ان سے عاقل و خفیہ اور تعلیمہ وان تبدیل پر حیلہ ایسی ان  
 خبرے اپنے مزدور یا جعیمون کی ف اور پہلے رکھے ہاتھوں دہنا اور

سَيُجِزُّهَا رَبٌّ لَّهُ بَدَلًا كَثِيرًا ۖ

یقول: **ادخل بیتم للہ وسلم علی رسول اللہ علی قدر لیدہ**  
 کہے: **وفاقیں ہونے کے داخل ہوا میں ساتھ نام اللہ کے اور سلام ہوا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور پیر فرشتوں**

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ مَا نَالُوا لَوِ اسْتَقَامُوا فِي الصِّرَاطِ لَكُنَّا مُجْرِبِينَ

اللہ! اللہ! کھول دے میرا بوابِ مہربانی! کھول دے میرا بوابِ مہربانی!

سورة المسد

سلام کے بعد دالوں پر اور کے جبکہ ہر شخص میں سلام



الطاعة وفي السابعة مكتوب صرتم شبا بالانحر مون  
 متحارے کے اور ساتویں میں لکھا ہے ہو گئے تم جوان بڑھے ہو گئے  
 ابدا وفي الثامن مكتوب صرتم اميين ولا تخافون ابدا  
 کبھی اور آٹھویں میں لکھا ہے ہو گئے تم امین اور نہ ڈرو گے کبھی  
 وفي التاسعة مكتوب رافقتهم الانبياء والصدیقین والشهداء  
 اور نویں میں لکھا ہے رفیق ہوئے تم انبیاء اور صدیقین کے اور شہیدوں کے  
 والصلحین وفي العاشر مكتوب سکنتم في جوار الرحمن  
 اور نیکوں کے اور دسویں میں لکھا ہے رہے تم ہمراہ بن رحمن  
 ذي العرش الكريم ثم يقول الملك دخلوها بسلام  
 صاحب عرش بزرگ کے پھر کریگا فرشتہ داخل ہونے اس میں سلامتی سے  
 امين في دخول الجنة ويقولون الحمد لله الذي اذهب  
 امن میں پھر داخل ہو گئے بہشت میں اور کہینگے سب تعریف اللہ کو جسے دور کیا  
 عنا الحزن ان ربنا الغفور شكورا الحمد لله الذي صدقنا  
 ہم سے غم بیشک پروردگار ہم سارا بخشنے والا قدوان ہے سب تعریف اللہ کو جسے جسے بچا کیا ہے  
 وعده واورثنا الارض نلتوا من الجنة حيث نشاء فنعلم  
 اپنا وعدہ اور وارث کیا ہوا زمین کا جگہ پر لیتے ہیں ہم بہشت میں جہاں چاہیں سوا بچھا  
 اجر العاملين واذا اراد الله ان يدخل اهل النار النار  
 دے لے کام کرنے والوں کا اور جس وقت چاہیگا اللہ کہ داخل کرے دوزخوں کو دوزخ میں  
 بعث اليهم ملكا ومعه عشرة خواتم في اولها مكتوب  
 بھیجے گا انکی طرف ایک فرشتہ اس کے ساتھ دس مہرین برکی فل پہلی میں کہلے  
 ادخلوها لا تموتون فيها ابدا ولا تحبون ولا تحزنون  
 داخل ہوں تم امین ہو گئے تم اس میں کبھی اور نہ ہو گے اور نہ کالے جاؤ گے

یعنی لا غم نہ تھا نہ  
 ہوا اور اس میں  
 دوزخ میں نہ لگاؤ  
 نہ ہو گی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ ذَا أَرَادَ اللَّهُ تَعَالَى أَنْ يَدْخُلَ

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جہنم چاہے گا اسے تعالیٰ کہ داخل کرے

أَهْلَ الْجَنَّةِ فِي الْجَنَّةِ بَعَثَ لِيَهُمْ مَلَكًا وَمَعَهُ هِدْيَةٌ وَكُسْوَةٌ

جنت میں جہنم کے ایک فرشتہ اور ایک کسوٹی اور لباس

مِّنَ الْجَنَّةِ فَإِذَا أَرَادُوا أَنْ يَدْخُلُوهَا قَالَ لَهُمُ الْمَلَكُ قِفُوا

جنت سے ہو گا پس جہنم چاہیے کہ داخل ہوں اس میں کہیگا انکو فرشتہ کہ تم سے روکو

إِنَّ مَعِيَ هِدْيَةً مِّنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ قَالُوا وَمَا تِلْكَ الْهِدْيَةُ فَيَقُولُ

میرے ساتھ ایک تحفہ ہے پروردگار جہان کی طرف سے کہیگا کیا ہے یہ تحفہ تب کہیگا

الْمَلَكُ هِيَ عَشْرَةُ خَوَاتِمَ مَكْتُوبٌ عَلَىٰ حِدِّهَا سَلَامٌ عَلَيْكُمْ

فرشتہ دس بہرین بہن لکھا ہے ایک پر سلام ہے تم پر

طَبَقْتُمْ فَاذْخُلُوهَا خَالِدِينَ وَفِي الثَّانِي مَكْتُوبٌ فَعَبَّ عَنْكُمْ

اچھے ہونے سے داخل ہو اس میں ہمیشہ رہنے والے اور دوسری میں لکھا ہے اٹھائے گئے تم سے

الْأَحْزَانُ وَالْهُؤُمُ وَفِي الثَّالِثِ مَكْتُوبٌ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي

اور غم اور میری میں لکھا ہے اور یہ وہی بہشت ہے

أُورِثَتْكُمْ هَا بَمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ وَفِي الرَّابِعِ مَكْتُوبٌ السِّنَاءُ

جو میراث ملی تم کو بسبب عمل تمہارے کے اور چوتھی میں لکھا ہے سب سے سچے تم کو

الْكَلَالُ وَالْحَلَىٰ وَفِي الْخَامِسِ مَكْتُوبٌ زَوْجَانِمْ جَوْزَيْنِ

مٹھے اور زور و طاقت اور یا جوڑن میں لکھا ہے اور جوڑن کر دین سے ہائی حمد میں

إِنِّي جَزَيْتُكُمْ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرْتُمْ وَأَنَّهُمْ الْفَائِزُونَ وَفِي

بیشک برا دیا میں نے آج سب میرے بیشک وہی بہن مراد کو جو سچے دل سے اور

السَّادِسِ مَكْتُوبٌ هَذَا جَزَاؤُكُمْ الْيَوْمَ بِمَا فَعَلْتُمْ مِّنْ

چھٹی میں لکھا ہے یہ ہلا تمہارے کے سبب یہ لکھا ہے

علا کہتے ہیں اچھے لباس کو اور صلا کی جمع ہے ۱۲ جہنم کے بہن بہن ان عورتوں کو جن کا نام گورامہ اور تاجین ہے ہون اور میں کہتے ہیں بڑی لکھ دیکھو ۱۳

الحکماء طلبت عشرۃ فی عشرۃ مواضع فوجدتھا فی عشرۃ احوال  
 حکمون سے طلب کیا بیٹے دس چیز کو دس جگہ میں سو پایا بیٹے اُنکو اور دس میں  
 طلبت الرفعة فی التکبر فوجدتھا فی التواضع وطلبت العبادۃ  
 طلب کیا بیٹے بلندی کو تکبر میں سو پایا بیٹے اُسکو تواضع میں اور طلب کیا بیٹے عبادت کو  
 فی الصلوة فوجدتھا فی الورع وطلبت الراحة فی الحر  
 نماز میں سو پایا بیٹے اُسکو پرہیزگاری میں اور طلب کیا بیٹے آرام کو حر میں  
 فوجدتھا فی الزهد وطلبت نور القلب فی صلوۃ النهار  
 سو پایا بیٹے اُسکو زہد میں اور طلب کیا بیٹے نور دل کا بیچ دن کی نماز کے  
 جہراً فوجدتھا فی صلوۃ اللیل سرّاً وطلبت نور القیامۃ فی الجود  
 ظاہر میں سو پایا بیٹے اُسکو رات کی نماز میں چھپ کر اور طلب کیا بیٹے نور قیامت کا بخشش  
 والسخاۃ فوجدتھا فی لعطش فی الصوم وطلبت الخوار  
 اور سخاوت میں سو پایا بیٹے اُسکو پیاس روزے کی میں اور طلب کیا بیٹے گزرتا  
 علی الصراط فی اُضحیۃ فوجدتھا فی الصدق وطلبت  
 بل صراط پر سے قربانی میں سو پایا بیٹے اُسکو صدقے میں اور طلب کیا بیٹے  
 النجاة من النار فی المباحۃ فوجدتھا فی ترک الشهوات  
 نجات آگ سے مباح چیزوں میں سو پایا بیٹے اُسکو خواہشوں کے چھوڑنے میں اور  
 طلبت حب اللہ تعالیٰ فی الدنیا فوجدتھا فی ذکر اللہ تعالیٰ  
 طلب کیا بیٹے محبت اللہ تعالیٰ کی دنیا میں سو پایا بیٹے اُسکو اللہ تعالیٰ کی یاد میں  
 وطلبت العافیۃ فی الجماع فوجدتھا فی العزلۃ وطلبت  
 اور طلب کیا بیٹے آرام جماعت میں سو پایا بیٹے اُسکو تنہائی میں اور طلب کیا بیٹے  
 نور القلب فی الموعظۃ وقرأۃ القرآن فوجدتھا فی التفکر  
 نور دل کا نصیحتوں میں اور قرآن پڑھنے میں سو پایا بیٹے اُسکو فکر کرنے میں اور

وَفِي الثَّانِي مَكْتُوبٌ خَوْضُوا فِي الْعَايِبِ لَا رَاحَةَ لَكُمْ وَفِي

اور دوسری میں لکھا ہے کہ گس جاؤ عذاب میں آرام نہ ہوگا تمکو اور

الثَّالِثِ مَكْتُوبٌ يَسْوَ مِنْ رَحْمَتِي وَفِي الرَّابِعِ مَكْتُوبٌ

تیسری میں لکھا ہے نا امید ہوئے میری رحمت سے اور چوتھی میں لکھا ہے

أَدْخُلُوها فِي لَهْمٍ وَالْغِمِّ وَالْحُرْبِ أَبَدًا وَفِي الْخَامِسِ مَكْتُوبٌ

داخل ہوجو درخ میں بچ نہ اور غم اور درد کے ہمیشہ اور پانچویں میں لکھا ہے

لِبَاسِكُمُ النَّارُ وَطَعَامُكُمُ النَّارُ وَشَرَابُكُمُ الْحَمِيمُ وَهَذَا كُمْ

لباس تمہارا آگ ہے اور کھانا تمہارا سینہڑ ہے اور پینا تمہارا بانی گرم پھر اور پھونکا تمہارا

النَّارُ وَغَوَاشِيَكُمُ النَّارُ وَفِي السَّادِسِ مَكْتُوبٌ هَذَا جَزَاؤُكُمْ

آگ ہے اور اڑھنا تمہارا آگ ہے اور چھٹی میں لکھا ہے یہ بلا تمہارا ہے

الْيَوْمَ بِمَا فَعَلْتُمْ مِنْ مَعْصِيَتِي وَفِي السَّابِعِ مَكْتُوبٌ سَخَطُ

آج بسبب گناہ کرنے تمہارے کے اور ساتویں میں لکھا ہے غصہ میرا

عَلَيْكُمْ فِي النَّارِ أَبَدًا وَفِي الثَّامِنِ مَكْتُوبٌ عَلَيْكُمْ الْعَنَةُ

دو دہائی میں ہمیشہ ہے اور آٹھویں میں لکھا ہے نیر پھسکار ہے

يَمَّا تَعْمَلُونَ مِنَ الذُّنُوبِ الْكَبِيرِ وَلَمْ تُتُوبُوا وَلَمْ تَتَذَكَّرُوا

کہ بننے جا کر کبے گناہ برے اور توبہ نہ کی تھنے اور توجہ نہ دی تھی

وَفِي الثَّاسِعِ مَكْتُوبٌ قَرْنَاكُمْ الشَّيَاطِينَ فِي النَّارِ

اور نویں میں لکھا ہے ہمیں تمہارے شیاطین ہیں دوزخ میں

أَبَدًا وَفِي الْعَاشِرِ مَكْتُوبٌ أَتَّبَعْتُمُ الشَّيْطَانَ وَ

ہمیشہ اور دسویں میں لکھا ہے تم نے میرے شیطان کے اور

أَرَدْتُمُ الدُّنْيَا وَتَرَكْتُمُ الْآخِرَةَ فَهَذَا جَزَاؤُكُمْ وَعَنْ بَعْضِ

جائزے دنیا کو اور چھوڑنے آخرت کو سو یہ بلا تمہارا ہے اور ہدایت ہے بعض

ن  
ر  
ن  
کیا

عَلَّ يَجْذَلُكَ زَيْمِرٌ اِنْ كَانَ ذَا مَالٍ فَبَيْنَ اِذَا اَتَتْهُ

اور جڑا اس کے پیچھے بدنام اس سے کر رہا ہے مال اور بیٹے جب سے بنائے

عَلَيْهِ اَيْتُنَا قَالَ سَاطِرٌ اَوَّلَانِ يَعْْنِي بِكَذِبُ الْقُرْآنِ

اسکو ہماری باتیں کہے یہ نقلیں ہیں پہلوں کی یعنی جھٹلاتا ہے قرآن کو

وَقَالَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَدَهْمٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ حِيْنَ سَاَلُوْهُ عَنْ

اور کہا ابراہیم بن ادم رحمہ اللہ نے جب پوچھا تو گون نے اُس سے

قَوْلِهِ تَعَالٰی اَدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ وَاَنَا نَدْعُوْكُمْ لَيْسَتْ بِ

بیان قول اللہ تعالیٰ کا مجھو پکارو کہ پوچھو میں تمہاری پکار کو اور ہم پکارتے ہیں سو قبول نہیں تو

لَنَا فَقَالَ مَاتَ قُلُوْبُكُمْ مِنْ عَشْرَةِ اَشْيَاءَ اَوَّلُهَا اَنْتُمْ

ہماری پکار تب کہا مر گئے تمہارے دل دس چیزوں سے پہلے کہ تھے

عَرَفْتُمُ اللّٰهَ وَلَمْ تُؤَدُّوْا حَقَّهُ وَقَرَأْتُمْ كِتَابَ اللّٰهِ وَلَمْ تَعْمَلُوْا

پہچانا اللہ کو اور ادا نہیں کیا اُس کا حق اور پڑھاتے کتاب اللہ کو اور عمل نہیں کیا

بِهِ وَاَدْعَيْتُمْ عَلَاقَةَ ابْلِيسَ وَالْيَمُوْةَ وَاَدْعَيْتُمْ حَبَّ

اس سے اور دعا کیا تھے جمعی شیطان کا اور محبت کی تھیں اُس سے اور دعویٰ کیا تھے محبت

الرَّسُوْلِ وَتَرَكْتُمْ اَثَرَهُ وَسُنَّتَهُ وَاَدْعَيْتُمْ حَبَّ الْجَنَّةِ وَ

رسول کا اور چھوڑا تھے طریقہ انکا اور سنت انکی اور دعویٰ کیا تھے محبت بہشت کا اور

لَمْ تَعْمَلُوْا لَهَا وَاَدْعَيْتُمْ خَوْفَ النَّارِ وَلَمْ تَتَّقَوْا عِزَّ

عمل کیا تھے اس کے لیے اور دعا کیا تھے خوف دوزخ کا اور باز نہ آئے تم

الذُّنُوْبِ وَاَدْعَيْتُمْ اَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَلَمْ تَسْتَعِدُّوْا لَهُ

گناہوں سے اور دعا کیا تھے کہ موت حق ہے اور نہ ہونے تم اس کے لیے

وَأَسْتَغْلَتْكُمْ بِعُيُوْبٍ غَيْرِكُمْ وَتَرَكْتُمْ عُيُوْبَ نَفْسِكُمْ

اور غفلت ہو گئے تم غریب کے عیب کے ساتھ اور چھوڑے تھے آپ اپنے نفسوں کے



الْبَكَاءُ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ خَوَّلَهُ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى وَإِذَا

أَبْتَلَىٰ أَبْرَاهِمَ رَبَّهُ بِكَلِمَاتٍ فَأَتَمَّهُمْ قَالَ عَشْرُ خِصَالٍ مِنَ السُّنَّةِ

خَمْسٌ فِي الرَّأْسِ وَخَمْسٌ فِي الْبَدَنِ فَأَمَّا فِي الرَّأْسِ السُّوَالُ وَالْمُضْطَّةُ

وَالِاسْتِنْشَاقُ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَالْحَقُّ وَأَمَّا فِي الْبَدَنِ نَتْفُ الْإِطِ

وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ وَحَقُّ الْعَانَةِ وَالْخِتَانُ وَالِاسْتِنْجَاءُ وَعَنْ

ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَنْ صَلَّاهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَاحِدَةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرَةَ وَمَنْ سَبَّهَ مَرَّةً سَبَّ اللَّهُ

عَلَيْهِ عَشْرَ مَرَّاتٍ لَا تَرَى لِقَوْلِهِ تَعَالَى لِلْوَلِيدِ بْنِ مُغِيرَةَ

لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ حِينَ سَبَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَرَّةً وَاحِدَةً سَبَّهَ اللَّهُ عَشْرَ مَرَّاتٍ فَقَالَ وَلَا تُطْعَمُ كُلُّ

حَلَاظٍ مَهَيْنٍ هَذَا مَشَاءُ تَقْلِيمِ مَنَاءِ الْخَيْرِ مَعْتَدِ أَنْتُمْ

نزل لایضحت سنہ  
سے اور قرآن پڑھنے کو  
نہایت کوسا سلا دیکھ کر  
شہوت پر لا حوا  
بدون نقش کرسی  
کے تاثر پر ابن حجر  
اور ذکر کرنا  
حق الرأس  
مرد و ناسرک  
اور دماغ و نزل  
بیکار کا ہست کار کرنا

اور نیست تکسری کے  
سنہ و نزل  
بیت خیر کا  
میں کے بال کا کانا  
جی دست ہا  
نورنا جی سے

۱۱

وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اور روایت ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہ اُسے کہا فرمایا حضرت رسول

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ لَا يَلِيسُ عَلَيْكَ الْعَنَةُ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن شیطان علیہ اللعنة کو

كَمْ أَجْبَأُكَ مِنْ أُمَّتِي قَالَ عَشْرَ نَفَرٍ وَلَهُمُ الْإِمَامُ الْحَاجِرُ

کتنے دوست ہیں میری امت سے کہا دس کردہ پہلا امکا امام ظالم

وَالْمُتَكَبِّرُ وَالْغَفِيُّ الَّذِي لَا يَبَالِي مِنْ أَيْنَ يَكْتَسِبُ الْمَالُ

اور متکبر کرنے والا اور وہ اللہ کے پروا نہیں رکھتا کہاں سے مال حاصل کرتا ہے

وَفِي مَا ذَا يُفِقُّ وَالْعَالِمُ الَّذِي صَدَقَ الْأَمِيرُ عَلَى

اور کہا ہے میں خراج کرتا ہے اور وہ عالم کے سجادے امیر کو

جَوْرِهِ وَالتَّاجِرُ الْخَائِنُ وَالْمُحْتَكِرُ وَالزَّانِي وَكُلُّ السَّرْبِ

اُس کے ظلم پر اور سوداگر خیانت کرنے والا اور ناج رکنے والا اور زانی اور بیساج کھانے والا

وَالْبَخِيلُ الَّذِي لَا يَبَالِي مِنْ أَيْنَ يَجْمَعُ الْمَالُ وَ

اور وہ بخیل اور وہ پروا نہیں رکھتا کہاں سے اکٹھا کرتا ہے مال

شَارِبُ الْخَمْرِ مُدُّ مِنْ عَلَيْهَا ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

شرب پینے والا ہمیشہ اسپر رہنے والا پھر فرمایا حضرت نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَمْ أَعْدَاؤُكَ مِنْ أُمَّتِي قَالَ عَشْرُونَ نَفَرًا

علیہ وسلم نے کتنے ہیں دشمن تیرے میری امت سے کہا بیس آدمی ہیں

أَوَّلُهُمْ أَنْتَ يَا مُحَمَّدٌ فَإِنِّي أَبْغُضُكَ وَالْعَالِمُ الْعَاقِلُ بِالْعِلْمِ

پہلا امکا تو ہے اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم سو میں دشمن رکھتا ہوں تجھ کو اور عالم کہ عمل کرے ساتھ علم کے

وَحَامِلُ الْقُرْآنِ إِذَا عَمِلَ بِمَا فِيهِ وَالْمُؤَذِّنُ لِلَّهِ فِي خَمْسِينَ

اور حامل قرآن کا جبکہ عمل کرے اس کے حکم پر اور اذان پڑھنے والا اللہ کے واسطے پانچویں

وَيَا كُلُّوْنَ رِزْقَ اللَّهِ وَلَا تَشْكُرُوْهُ وَتَكْفُرُوْنَ مَوْتَاكُمْ

اور کھاتے ہو رزق اللہ کا اور شکر نہیں کرتے اسکا اور گھڑتے ہو اپنے مردوں کو اور

لَا تَعْتَبِرُونَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ

وَبَشِّرِ النَّهْنِمْ بِكَرْمَلْتَم ۖ اَوْ فَرَمَا بِحَضْرَتِ نَبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم لَے  
عَبْدُ اُمَّةٍ دَعَا بِهٰذَا الدُّعَاۗءِ فِى لَيْلَةِ عَرَفَةِ اَلْفَ مَرَّةٍ وَوُہِی

عظام احمد ٹوٹ گئی کہ دعا مانگی اُس نے اس دعا کے ساتھ عرفے کی رات کو ہزار مرتبہ اور وہ

عَسْرُ كَلِمَاتٍ لَمْ يُكَيَّلْ لِّلَّهِ شَيْءٌ إِلَّا أَعْطَاهُ مَا لَمْ يَدْرُ

دس کلمے ہیں نہیں مانگا اس سے کچھ گزیدہ دیا اس نے جتنا نہ چاہے

١٢٠

بِطَبِيعَةٍ رَحِيمٍ وَمَا تَعْلَمُ مِنْهَا سُبْحَانَ الَّذِي فِي سَمَاءِ

عَرْشُهُ سِدْرُ الْإِذْيِ وَالْأَرْضُ مَمْلُوكُهُ وَقَدْ أَتَى سِدْرُ

سخت اسکا پاک ہے وہ ذات کر زمین میں ہے باوٹا ہی اسکی اور قدرت اسکی پاک ہے

لَدِي لِي لَبَّ سَبِيلَهُ سُبْحَانَ إِلَهِِّي كَهْوِي رُوحَهُ

وہ ذات کہ جہل میں ہے رستائیں کا پاک ہے وہ ذات کہ ہوا میں ہے روح اسکی طا

سُدَّانَ الَّذِي فِيهِ الْمَلَأُ اسْلُطَانُهُ سُدَّانَ الَّذِي فِي

یا کہ سے وہ ذات

لَا رَحِمَ عَلَيْهِ سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْقُبُورِ قَضَاؤُهُ سُبْحَانَ

بچہ دان میں ہے علم اسکا ہاں ہے وہ ذات کہ قبر و نین ہے قضا اسکی ہاں ہے

لِلَّذِي رَفَعَ السَّمَاءَ بِأَعْمَادٍ سَبْعَانَ الَّتِي وَضَعَ الْأَرْضَ

مردمان را که در این شهر می‌زیستند و در این شهر می‌زیستند

سَبَّحَانَ الَّذِي لَا مَلَجَ وَلَا مَمْلَأَ مِنَّا إِلَّا إِلَهُ

1. *Journal of the American Medical Association*, 2000; 283: 2689-2693.

حُبِّ الْعَيْشِ فِي الدُّنْيَا صَارَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَمْنًا مِّنْ عَذَابِ اللَّهِ  
 محبت عیش کی دنیا میں ہو قیامت کے دن امن پائی والا اس کے عذاب سے  
 وَمَنْ تَرَكَ الْحَسَدَ صَارَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَحْمُودًا عَلَى الْوُجُهِ  
 اور جس نے جھوٹا حسد کو ترک کیا ہو قیامت کے دن قریب والا تمام  
 الْخَلَائِقِ وَمَنْ تَرَكَ حُبَّ الرِّيَاسَةِ صَارَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
 خلائق کے سامنے اور جس نے جھوٹی محبت ریاست کی ہو قیامت کے دن  
 عَزِيزًا عِنْدَ الْمَلِكِ الْجَبَّارِ وَمَنْ تَرَكَ الْفُضُولَ فِي  
 عزت والا نزدیک بادشاہ غالب کے اور جس نے جھوٹی زیادتی  
 الدُّنْيَا صَارَ نَاعِمًا فِي الْأَبْرَارِ وَمَنْ تَرَكَ الْخُصُومَةَ فِي الدُّنْيَا  
 دنیا میں ہر آرام پائے والا نیکوں میں اور جس نے جھوٹا جھگڑا دنیا میں  
 صَارَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ الْفَائِزِينَ وَمَنْ تَرَكَ الْبُخْلَ فِي الدُّنْيَا  
 ہو ادن قیامت کے مطلب پائے والوں سے اور جس نے جھوٹا بخیلی کو دنیا میں  
 صَارَ مَذْكُورًا عِنْدَ رُؤَسَا الْخَلَائِقِ وَمَنْ تَرَكَ الرَّاحَةَ  
 ہوا ذکر اسکا نزدیک سردار دن خلائق کے اور جس نے جھوٹا راحت کو  
 فِي الدُّنْيَا صَارَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَسْرُورًا وَمَنْ تَرَكَ الْحَرَامَ  
 دنیا میں ہو قیامت کے دن خوش اور جس نے جھوٹا حرام کو  
 فِي الدُّنْيَا صَارَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي جَوَارِ الْأَنْبِيَاءِ وَمَنْ تَرَكَ  
 دنیا میں ہو قیامت کے دن ہمسا یوں انبیاء کے اور جس نے جھوٹا  
 النَّظَرَ فِي الْحَرَامِ فِي الدُّنْيَا أَفْرَحَ اللَّهُ عَيْنَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
 دیکھنا حرام دنیا میں خوش کرے اللہ اس کی آنکھ کو قیامت کے دن  
 فِي الْجَنَّةِ وَمَنْ تَرَكَ الْغِنَى فِي الدُّنْيَا وَاخْتَارَ الْفَقْرَ بَعَثَهُ  
 بہشت میں ملے اور جس نے جھوٹی تواضع دنیا میں اور اختیار کی فقری امثال اس کے

محبت عیش کی دنیا میں  
 اور جس نے جھوٹا  
 دنیا میں

صَلَوَاتٍ وَحُبِّ الْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْيَتَامَىٰ وَذَوْ قَلْبٍ

نمازون میں اور دوست رکھنے والا فقروں اور مسکینوں اور یتیموں کو اور صاحب دل

رَحِيمٍ وَالْمُتَوَاضِعِ لِلْحَقِّ وَشَابُ شَتَّىٰ فِي طَاعَةِ اللَّهِ تَعَالَىٰ

مہربان کا اور تواضع کرنے والا واسطے حق کے اور جوان کہ بڑھا اللہ تعالیٰ کی بندگی میں

وَإِكْلِ الْحَلَالِ وَالشَّابَّانِ الْمُتَحَابِّانِ فِي اللَّهِ وَالْحَرِصِ عَلَىٰ

اور کھانے والے حلال کا اور دو جوان دوستی رکھنے والے اللہ کے واسطے اور حرص کرنے والا

الصَّلَاةِ فِي الْجَمَاعَةِ وَالَّذِي يُصَلِّي بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامُ

نماز پر جماعت میں اور وہ شخص کہ نماز پڑھے رات کو اور آدمی سویتے ہوں

وَالَّذِي يُمْسِكُ نَفْسَهُ عَنِ الْحَرَامِ وَالَّذِي يَنْصَرُّ وَفِي

اور وہ شخص کہ روکے اپنے نفس کو حرام سے اور وہ شخص کہ غیر خواہی کرے اور ایک

رِوَايَةٍ يَدْعُو لِإِخْوَانٍ وَلَيْسَ فِي قَلْبِهِ شَيْءٌ وَالَّذِي

روایت میں ہے کہ دعا کرے واسطے بھائیوں کے اور اس کے دل میں کچھ بُرائی نہیں اور وہ شخص کہ

يَكُونُ أَبَدًا عَلَىٰ وَضوءٍ وَسِيحِيٍّ وَحَسَنُ الْخُلُقِ وَالْمُصَدِّقُ

ہمیشہ رہے وضو پر اور سخی اور نیک خلق اور سچا جاننے والا

رَبِّهِ مَا ضَمِنَ اللَّهُ لَهُ وَلِلْحَسَنِ إِلَىٰ مَسْتَوَاتِ الْأَرَامِلِ وَ

اپنے رب کو اس چیز میں کہ اللہ نے اس کا واسطہ بنائا اور بھلائی کرنے والا اور تون بیوہ کے ساتھ اور

الْمُسْتَعِدُّ لِلْمَوْتِ وَقَالَ وَهَبْ بَنٍ مُنْبِئُهُ مَكْتُوبٌ فِي

تیار رہنے والا واسطے موت کے اور کہہ دے وہ بچہ منبتہ ہے کہ لکھا ہے

التَّوْرَةِ مَنْ تَزَوَّدَ فِي الدُّنْيَا صَارَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَبِيبَ

توریت میں جسے توشہ کر لیا دنیا میں ہوا قیامت کے دن اللہ کا دوست

اللَّهُ وَمَنْ تَرَكَ الْعُصْبَ صَارَ فِي جَوَارِ اللَّهِ وَمَنْ تَرَكَ

اللہ اور جس نے چھوڑا غصہ ہوا اللہ کے ہمراہے میں اور جس نے چھوڑی

یعنی دشمن ہے  
روزن کا سورہ بندہ  
اس بات میں لگے کہ  
سچا مانکر دین کی  
جستجو میں غرض نہیں  
کرتا ۱۸: ۱۱



وَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَكُونَ مَعَ اللَّهِ فَقِيهَا فَلْيَكُنْ خَاشِعًا

اور جس نے ارادہ کیا کہ ہو اللہ کے نزدیک فقیر چاہیے کہ عاجزی کرے

وَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَكُونَ حَكِيمًا فَلْيَكُنْ عَالِمًا وَمَنْ

اور جس نے ارادہ کیا کہ ہو حکیم چاہیے کہ عالم ہو اور جس نے

أَرَادَ أَنْ يَكُونَ سَالِمًا مِنَ النَّاسِ فَلَا يَذْكُرْ أَحَدًا

ارادہ کیا کہ سلامت رہے آدمیوں سے نہ یاد کرے کسی کو

الْآخِرِ وَلْيَعْتَبِرْ فِيهَا مِنْ أَيْ شَيْءٍ خُلِقَتْ وَلِمَاذَا

مگر بھلائی سے اور عبرت لے کر کس چیز سے پیدا کیا گیا میں اور کس واسطے

خُلِقْتُ وَمَنْ أَرَادَ الشَّرَفَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَلْيَخْزِرْ

پیدا کیا گیا میں اور جس نے ارادہ کیا بزرگی کا دنیا اور آخرت میں چاہیے کہ اختیار کرے

الْآخِرَةَ عَلَى الدُّنْيَا وَمَنْ أَرَادَ الْفِرْدَوْسَ وَالنَّعِيمَ

آخرت کو دنیا پر اور جس نے ارادہ کیا فردوس کا اور ان نعمتوں کا

الَّذِي لَا يَفْنَى لَا يَضِيْعُ عُمْرُهُ فِي فُسَادِ الدُّنْيَا وَمَنْ

کونسا نہ ہوگی ضائع نہ کرے عمارتی فساد دنیا میں اور جس نے

أَرَادَ الْجَنَّةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَعَلَيْهِ بِالسَّخَاوَةِ

ارادہ کیا بہشت کا دنیا اور آخرت میں سوا لازم کہ بڑے سخاوت کو

لِأَنَّ السَّخَى قَرِيبٌ إِلَى الْجَنَّةِ وَبَعِيدٌ مِنَ النَّارِ وَمَنْ

کہ سخا قریب ہے بہشت سے اور دور ہے دوزخ سے اور جس نے

أَرَادَ أَنْ يَنُورَ قَلْبُهُ بِالنُّورِ الشَّامِعِ فَلْيَتَفَكَّرْ

ارادہ کیا کہ روشن کیا جائے دل اس کا روشنی پوری سے سوا لازم کہ فکر کرے

وَالْإِعْتِبَارَ وَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَكُونَ لَهُ بَدَنٌ صَافٍ

اور عبرت لے کر اور جس نے ارادہ کیا کہ ہو ایک بدن صاف والا

ما  
اور جس نے ارادہ کیا کہ ہو ایک بدن صاف والا

اللَّهُ تَعَالَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ الْوَلِيِّينَ وَالنَّبِيِّينَ وَمَنْ قَامَ

اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ساتھ ولیوں اور نبیوں کے اور جو کوئی قلم ہوا

جَوَاجِبِ النَّاسِ فِي الدُّنْيَا قَضَى اللَّهُ تَعَالَى حَوَائِجَهُ فِي

ساتھ جاری کرنے حاجتوں آدمیوں کے دنیا میں جساری کرے گا اللہ تعالیٰ حاجتیں اسکی

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَكُونَ فِي قَبْرِهِ مُؤْنِسٌ

دنیا اور آخرت میں اور جسے ارادہ کیا کہ ہووے اسکی قبر میں مؤنس

فَلْيَقُمْ فِي ظِلِّهِ اللَّيْلُ فَلْيُصَلِّ وَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَكُونَ

سو چاہیے کہ کھڑا ہو اور پوری رات میں اور نماز پڑھے اور جسے ارادہ کیا کہ ہو

فِي ظِلِّ عَرْشِ الرَّحْمَنِ فَلْيَكُنْ زَاهِدًا وَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَكُونَ

سایہ میں تخت خدا کے چاہیے کہ زہد کرے اور جسے ارادہ کیا کہ ہو

حِسَابَهُ يَسِيرًا فَلْيَكُنْ نَاصِحًا لِنَفْسِهِ وَآخِوانِهِ وَمَنْ أَرَادَ

حساب اسکا آسان چاہیے کہ نصیحت کرے اپنے تئیں اور اپنے بہائیوں کے تئیں اور اگر

أَنْ يَكُونَ الْمَلَأَيْكَةُ زَائِرِينَ فَلْيَكُنْ وَرِعًا وَمَنْ أَرَادَ

کہ رہے ملائکات کریم چاہیے کہ پرہیزگار ہو اور جسے ارادہ کیا

أَنْ يَسْكُنَ فِي الْجُبُوحَةِ الْجَنَّةِ فَلْيَكُنْ ذَاكِرًا لِلَّهِ

کہ رہے درمیان بہشت کے چاہیے کہ یاد کرے اللہ اسکی

بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ

رات اور دن اور جسے ارادہ کیا کہ داخل بہشت میں بے

حِسَابٍ فَلْيَتَّبِعْ إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَضُوحًا وَمَنْ أَرَادَ

حساب چاہیے کہ توبہ کرے اللہ کی طرف توبہ خالص اور جسے ارادہ کیا

أَنْ يَكُونَ غَنِيًّا فَلْيَكُنْ رَاضِيًّا بِمَا قَسَمَ اللَّهُ تَعَالَى

کہ ہووے غنی چاہیے کہ راضی ہو ساتھ تقسیم اللہ تعالیٰ کے



وَلِسَانٌ ذَاكِرٌ وَقَلْبٌ خَاشِعٌ فَعَلَيْهِ بَكْرَةٌ

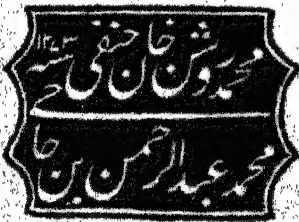
اور زبان ذکر کرنے والی اور دل عاجزی کوئے والا سر لازم پکڑے ہوئے  
الِاسْتِغْفَارِ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ  
بخشش بخشی واسطے مردوں اور عورتوں ایماندار کے اور مردوں اور عورتوں مسلمان کے

خاتم الطبع

## استبہار

یہ کتاب شریف منہاج بن حجر عسقلانی حسب مبادی قانون بستم ۱۸۴۷ء عید کی  
داخل ہی حبشی گونٹ کر دیدہ آئندہ کلامی ضابطہ و اجازت حجر البربرہ تصبیح تقریباً

## وجہ مہر برخاتمہ



برای سنایں معنی کہ کتاب بنام مطبعہ  
مطبع نظامی ست مہر در آخر کتاب ثبت نموده



کتاب ہذا حسب سائیل مشفق مولوی عبد الاحد صاحب لک مطبع  
مجتہبی دہلی بماء جمادی الثانی سن۱۳۸۷ ہجری طبع نموده شد













